خوددار
خیبرپختونخوا

بجٹ 2022-23

عوام کی رہنمائی کے لئے حصہ اول

محکمہ خزانہ

حکومت خیبرپختونخوا

خیبر پښتونخوا

Khyber Pakhtunkhwa

ہم ایک آزاد قوم ہیں، کسی کی
معافی کے محتاج نہیں

تنبیہ

یہ دستاویز خیبر پختونخوا کے لیے اصل اور تخمینہ شدہ آمدنی اور اخراجات کی تفصیل فراہم کرتی ہے تاکہ حکومت کی ترجیحات کے بارے میں بہتر تفہیم کو فروغ دیا جا سکے۔ 2022-23 کے تخمینی اعداد و شمار موجودہ پیشین گوئیوں اور بجٹ کے بارے میں تخمینوں پر مبنی ہیں اور اس لیے نئی معلومات، مستقبل کے واقعات یا دیگر پیش رفت کے نتیجے میں تبدیل ہوسکتے ہیں

اس کتابچہ کے بارے میں

پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) خیبر پختونخوا کی حکومت 2018 کے انتخابات کے بعد اپنی مدت کا پانچواں بجٹ پیش کرنے پر خوش ہے۔

اس کتابچے میں صوبے کے بجٹ اور مالیاتی صحت کی سادہ زبان میں وضاحت کی گئی ہے، جس سے خیبر پختونخوا کے لوگوں کے لیے اپنی زندگیوں پر اس کے اثرات کو سمجھنا آسان ہو گا۔ یہ شہری رہنمائے بجٹ شفافیت کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ مالیات کیسے اور کہاں خرچ کیے جاتے ہیں، حکومت کے احتساب کو بڑھانے اور عوامی مالیات کا حقیقی طور پر انتظام کرنے کے عزم کو فروغ دیتا ہے۔

Mahabat Khan Mosque, Peshawar
Picture Credits: Anam Saeed

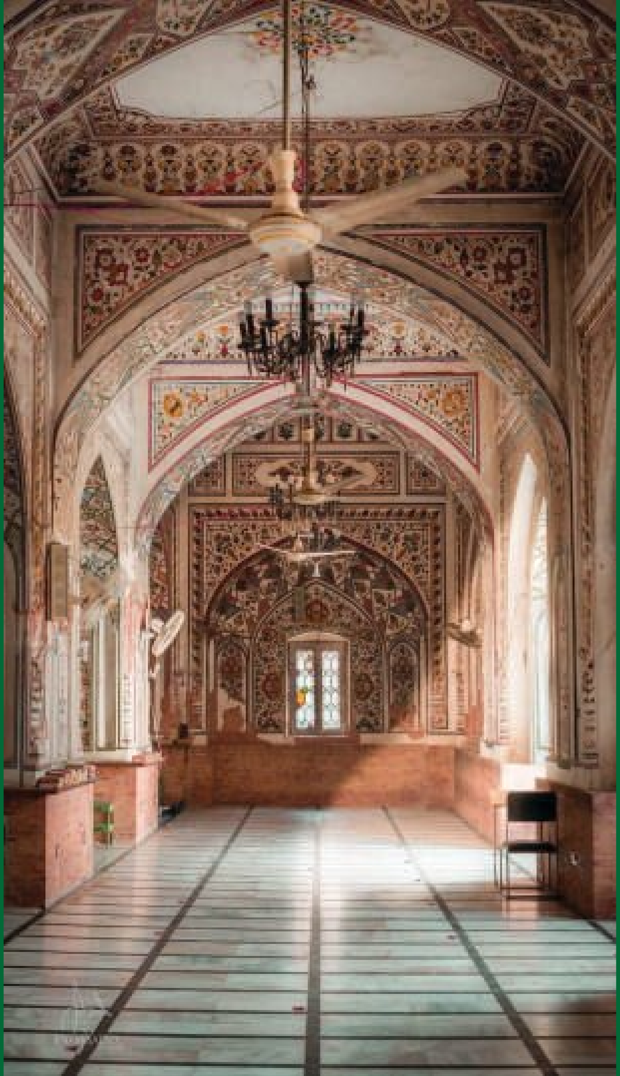

وزیرِ اعلیٰ خیبر پختونخوا

Mahmood Khan
Chief Minister,
Khyber Pakhtunkhwa

خیبر پختونخوا کا 2022-23 کا بجٹ ترقی کا بجٹ ہے۔ گزشتہ برسوں میں ہم نے کامیابی کے ساتھ ایک ایسے چیلنج کا مقابلہ کیا جس کی مثال اس سے پہلے نہیں ملتی ۔ایک عالمی وبائی مرض، جس نے بہت سے ممالک کو تباہ کر دیا۔ وزیر اعظم کے زندگی اور معاش میں توازن کے وژن کی بدولت وبائی مرض سے کامیابی سے نمٹنے کی وجہ سے، ہم اب ایک ایسا بجٹ پیش کرنے کے قابل ہیں جس میں معیشت کو بڑھانے اور اپنے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

خیبر پختونخوا کی حکومت صوبے کی ترقی اور شہریوں کو معیاری خدمات کی فراہمی میں زیادہ سے زیادہ وسائل کو بروئے کار لانے کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔ اس کی عکاسی اس سال کے لیے ہمارے ترقیاتی اخراجات کی منصوبہ بندی سے ہوتی ہے، جس میں پچھلے سالوں کے مقابلے میں ریکارڈ اخراجات ہوں گے۔ اس بجٹ میں ہم نے صحت اور تعلیم جیسے خدمات کی فراہمی کے شعبوں میں اخراجات کو ترجیح دی ہے تاکہ صوبے کے لوگوں کا معیار بلند کیا جائے اور انہیں اپنے صوبے اور ملک کی ترقی کا ضامن بنایا جائے۔

ہم اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ ہمارا بجٹ ہمہ گیر ہو اور کوئی بھی اس کے ثمرات سے محروم نہ رہے۔ ہم نے اس بجٹ میں ہر علاقہ اور ضلع کے لیے منصوبوں کی تیاری میں ایک جامع طریقہ اختیار کرتے ہوئے غریبوں کی بہتری، خواتین کو بااختیار بنانے اور اقلیتوں اور بزرگ شہریوں کے تحفظ کے لئے منصوبہ بندی کی ہے۔

حکومت سرکاری کاموں کے طریقِ کار کو تبدیل کرنے اور اس مقصد کے لیے ضروری اصلاحات لانے کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔ ہم پنشن میں اصلاحات متعارف کرانے کا ارادہ رکھتے ہیں جن کی ضرورت ایک مدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔ علاوہ ازیں سرکاری ملازمین کا احتساب، سزا و جزا کی پالیسی میں اصلاحات؛ ای گورننس کو ترجیح دینا اور عوامی مالیات کے انتظام کو مضبوط بنانا بھی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔

خیبر پختونخوا کا بجٹ 2022-23 صوبے میں معاشی ترقی کے اسباب پیدا کرنے اور زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم اس وژن کو حقیقت میں بدلنے اور اصلاح کے عمل میں تیزی لانے کے لیے انتھک محنت کریں گے۔

Walled City, Peshawar
Picture Credits: Anam Saeed

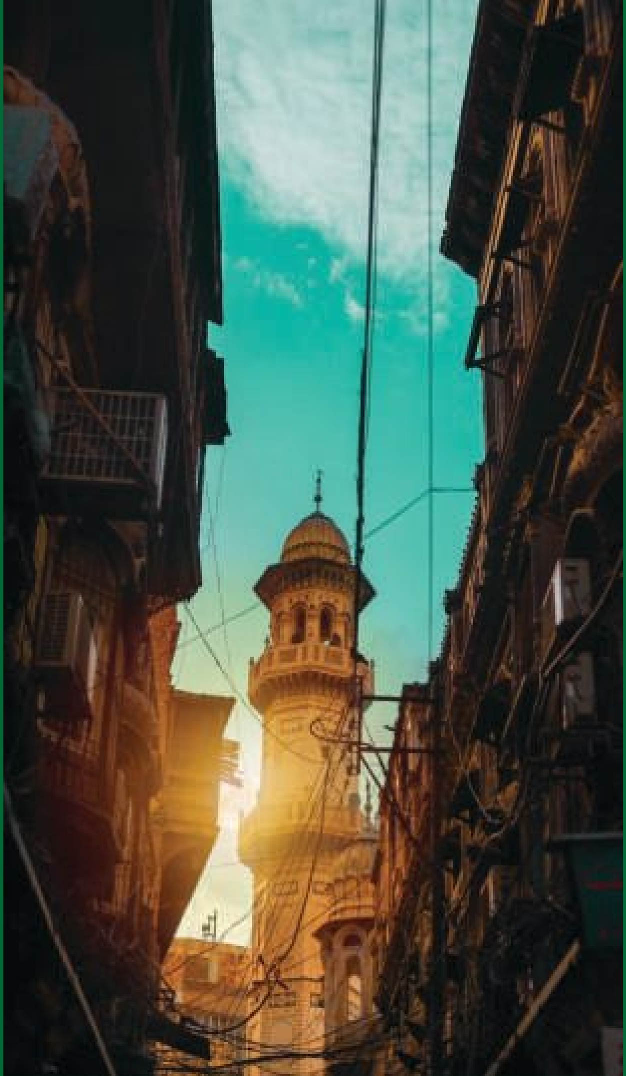

وزیرِ خزانہ خیبر پختونخوا

Taimur Saleem Khan Jhagra
Minister for Finance,
Khyber Pakhtunkhwa

اس سال کے بجٹ کا تصور "خوددار" خیبر پختونخوا ہے۔ "خوددار" ایک ایسا لفظ ہے جو عزت نفس، وقار اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کی علامت ہے۔ یہ وہ اقدار ہیں جو ہمیشہ سے ہمارے صوبے کی نمائندگی کرتی رہی ہیں۔ اس سے بڑھ کر "خوددار" ایک ایسا لفظ ہے جس کا انگریزی میں ترجمہ کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ یہ ہماری "خوددار" فطرت ہے جو آج پاکستان میں خیبر پختونخوا کو ایک ایسی حکومت بناتی ہے جو اصلاحات نافذ کرنے، اور پاکستان میں کسی بھی صوبہ سے زیادہ اختراعی اور زیادہ شفافیت لانے کے لیے پرعزم ہے

اس سال کا بجٹ اسی تصور کے مطابق ہے۔ ہم نے انصاف فوڈ کارڈ پروگرام متعارف کرایا ہے جس کا ہدف 10 لاکھ خاندانوں کے لیے سبسڈی ہے جو اس کے سب سے زیادہ مستحق ہیں۔ ہم صحت کارڈ کو مزید وسعت دے رہے ہیں اور صحت اور تعلیم دونوں میں ریکارڈ بجٹ کے ساتھ اپنے موجودہ اثاثوں کی فراہمی کو بہتر بنانے میں سرمایہ کاری جاری رکھیں گے۔ ہم نے صوبہ بھر میں نئی بننے والی بلدیاتی حکومتوں کے لئے اب تک کی سب سے بڑی رقم مختص کی ہے۔ ہم ان شعبوں میں سرمایہ کاری جاری رکھیں گے جو ہماری معیشت کو مستحکم کریں گے –ان میں توانائی، صنعت، کانیں اور معدنیات؛ کھیل اور سیاحت شامل ہیں. ہم نئے سرکاری ملازمین کے لیے نئے کنٹریبیوٹری پنشن پروگرام کی شکل میں جرات مندانہ بنیادی اصلاحات نافذ کر رہے ہیں۔ اور 75 ارب روپے کا بلند نظر ریونیو کا ہدف حاصل کرنے کے بعد ہم نے اپنے وسائل سے 85 ارب روپے کا ایک اور بھی زیادہ بڑا ہدف مقرر کیا ہے۔

مختصراً، ہمیں ایک وفاقی اکائی ہونے پر فخر ہے جہاں پی ٹی آئی کے چیئرمین عمران خان کا ایک "خوددار" پاکستان کا وژن جو اپنے عوام کے مفاد میں اپنے فیصلے خود کرتا ہے، نہ صرف زندہ ہے، بلکہ اس سال کے بجٹ میں صحیح معنوں میں اس کی جھلک نظر آتی ہے۔ یہاں تک کہ ہمارے بجٹ کی کتابیں بھی مختلف ہیں۔ ہمارے بجٹ کا وائٹ پیپر کسی بھی دوسری حکومت، صوبائی یا وفاقی کے بجٹ سے زیادہ مفصل اور واضح ہے۔

سٹیزن بجٹ اس سال دو حصوں میں شائع کیا جارہا ہے، دوسرے حصے میں پی ٹی آئی حکومت کے 4 سال کے کارناموں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے، عام آدمی کے لیے آسان ترین انداز میں بجٹ کے چیدہ چیدہ نکات بیان کئے گئے ہیں۔ خیبر پختونخوا واحد صوبہ ہے جس نے پچھلے سال کے محصولات اور اخراجات کی رپورٹ جاری کی، جو حقیقی اخراجات کا تفصیلی منظر پیش کرتی ہے، اور ہمارے قرض کی پائیداری کا خاکہ پیش کرتی ہے۔ ہم نے اپنے مالیاتی انتظام کو بہتر بنانے کے لیے بہت کچھ کیا ہے، اور ایک قانونی فریم ورک کے ذریعے، پبلک فنانشل مینجمنٹ سے متعلق قانون سازی کی، جو فنانس بل 2022 کا حصہ ہے

مختصراً، خیبر پختونخوا کا مالیاتی انتظام تحریک، جدت پسندی، ذمہ داری اور ہمدردی کا مظہر ہے۔ اور میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہاں یہ سب اس لئے ممکن ہوا کہ یہ وہ صوبہ ہے جو عمران خان کے وژن پر عمل پیرا ہے۔

Mahodand Lake, Swat
Picture Credits: Farzooq Habib

ڈاکٹر شہزاد بنگش

چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا

وبائی مرض سے نکل کر ہماری توجہ خیبر پختونخوا کے عوام کو معاشی ریلیف فراہم کرنے پر تھی۔

یہ 'عوام پر مبنی' بجٹ احتساب اور شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے حکومتی ترجیحات کا مظہر ہے۔ خاص طور پر خیبر پختونخوا کی حکومت نے فوڈ سیکیورٹی، ہیلتھ کیئر اور موسمیاتی تبدیلی جیسے شعبوں پر توجہ مرکوز کی ہے۔

اس کے علاوہ سرمایہ کاری کے لیے موزوں فریم ورک تیار کرنے کے لیے خصوصی کوششیں کی گئی ہیں اور ہماری بجٹ کی ترجیحات خیبر پختونخوا کو دوسروں کے لیے ایک مثال بنانے کے لیے ہمارے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

شہاب علی شاہ

ایڈیشنل چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا معاشی ترقی کا مشاہدہ کرنے کے لیے تیار ہے کیونکہ ہم صوبے کی تاریخ کے سب سے بڑے ترقیاتی بجٹ کے لیے جا رہے ہیں۔ میکرو اکنامک چیلنجز اور اس کے نتیجے میں آمدن میں کمی کے باوجود، حکومت نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے عوام کی ضروریات کو ترجیح دی ہے۔

یہ شہری بجٹ لوگوں کو حکومتِ خیبر پختونخوا کی ترجیحات کو سمجھنے کے قابل بناتا ہے کہ کس طرح حکومتی اخراجات منصفانہ اور جامع اور پائیدار ترقی کو فروغ دے رہے ہیں۔ مزید برآں، لوگ مختلف شعبوں کے لئے کی گئی مالیاتی تخصیص کے پسِ پردہ حقیقت سے بھی آگاہ ہیں۔

اکرام اللہ خان

سیکرٹری محکمہ خزانہ خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا نے اپنے شہریوں کے لیے موثر خدمات کی فراہمی کے لیے اہم مالیاتی اصلاحات کی ہیں اور انہیں قومی سطح پر مثال بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ خیبر پختونخوا واحد صوبہ ہے جس نے اپنے بجٹ کا ایک تہائی مسلسل ترقی کے لیے وقف کیا، جو مالی سال کے پہلے دن جاری کیا گیا۔ ہم نے گزشتہ تین سالوں میں اپنے ذرائع آمدن کو دوگنا کر دیا ہے، اور یہ پہلا صوبہ ہوگا جس نے ایک پائیدار فنڈڈ پنشن سسٹم متعارف کرایا ہے۔ یہ صرف اس معاشی تبدیلی کی ایک چھوٹی سی جھلک ہے جس سے خیبر پختونخوا پچھلے کچھ سالوں میں گزرا ہے۔ چار سال کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کی فہرست اتنی جامع ہے کہ اس کے لئے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہے جو اس سال سٹیزن بجٹ حصہ دوم میں پیش کی جا رہی ہیں۔ مجھے آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے بے حد فخر محسوس ہوتا ہے جب ہم معاشی اصلاحات کے اپنے سفر کو بانٹتے ہیں، اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کس طرح خیبر پختونخوا نے معاشی خوشحالی اور خود انحصاری میں قومی سطح پر رہنمائی کی ہے۔

خیبر پختونخوا پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) کے حصول کے لئے پوری طرح پر عزم ہے

SDG #

اس دستاویز میں متعلقہ ایس ڈی جیز کے تحت
اقدامات کا نقشہ فراہم کیا گیا ہے

مندرجات

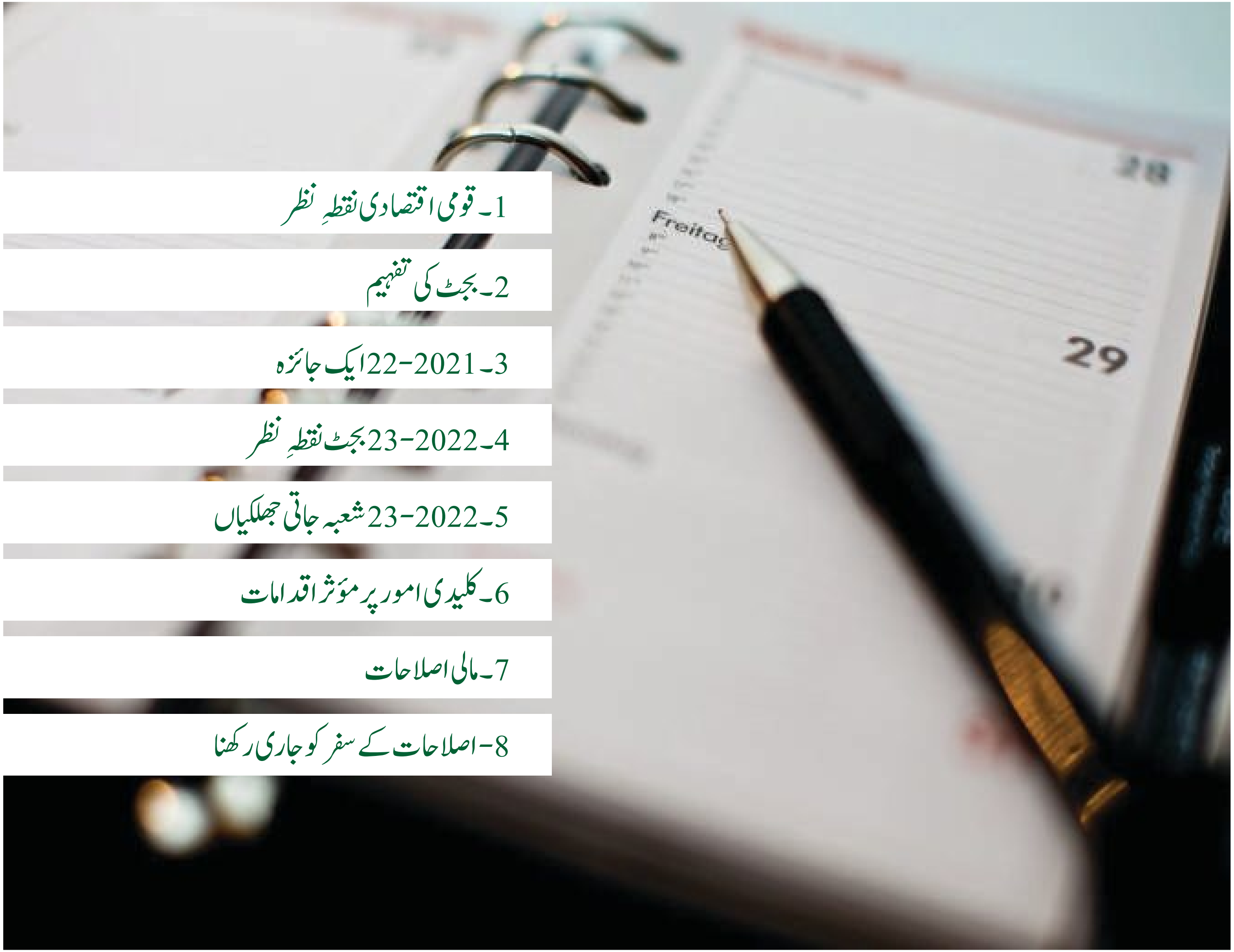

1۔ قومی اقتصادی نقطہِ نظر

2۔ بجٹ کی تفہیم

3۔ 2021-22 ایک جائزہ

4۔ 2022-23 بجٹ نقطہِ نظر

5۔ 2022-23 شعبہ جاتی جھلکیاں

6۔ کلیدی امور پر مؤثر اقدامات

7۔ مالی اصلاحات

8- اصلاحات کے سفر کو جاری رکھنا

مندرجات

1۔ قومی اقتصادی نقطہِ نظر

2۔ بجٹ کی تفہیم

3۔ 2021-22 ایک جائزہ

4۔ 2022-23 بجٹ نقطہِ نظر

5۔ 2022-23 شعبہ جاتی جھلکیاں

6۔ کلیدی امور پر مؤثر اقدامات

7۔ مالی اصلاحات

8- اصلاحات کے سفر کو جاری رکھنا

آیئے عمران خان کی قیادت میں حکومت کے گزشتہ 4 سال کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہیں۔

پاکستان کی جی ڈی پی نے گزشتہ 15 سالوں میں سب سے زیادہ شرحِ نمو دیکھی ہے۔

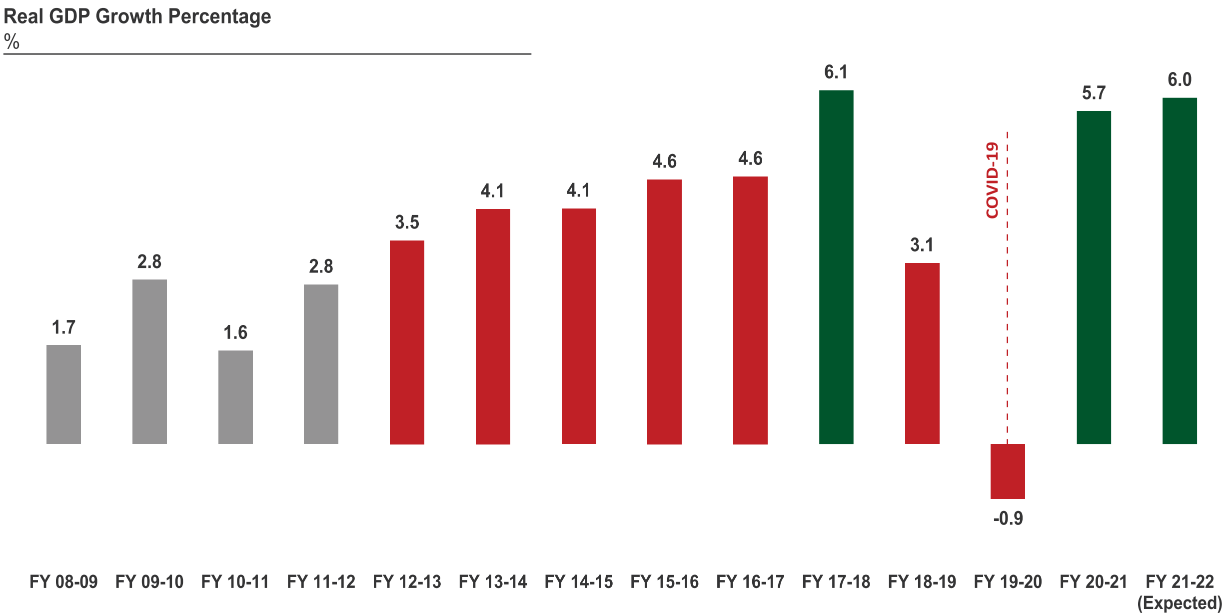

Rebase of economy is from FY 14-15
Source: PBS, SBP

جی ڈی پی میں اضافہ معیشت کے تمام شعبوں سے ہوا ہے۔

خدمات

6.2%

پاکستان میں اسٹارٹ اپ لینڈ اسکیپ، جس میں سرمایہ کاری 2020 میں 65 ملین ڈالر سے بڑھ کر 2021 میں 350 ملین ڈالر تک پہنچ گئی

صنعت

7.2%

پاکستان کی بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ پیداوار میں جولائی تا مارچ 2021-22 میں 10.4 فیصد اضافہ ہوا، جو 17 سالوں میں سب سے تیز ترین تین سہ ماہی ترقی کی شرح ہے

زراعت

4.4%

4 بڑی فصلوں کی پیداوار میں 7 فیصد اضافہ

خیبر پښتونخوا

Source: SBP

برآمدات جو گزشتہ 10 سالوں سے جمود کا شکار ہیں تاریخ میں پہلی بار 32 بلین ڈالر کا ہندسہ عبور کریں گی۔

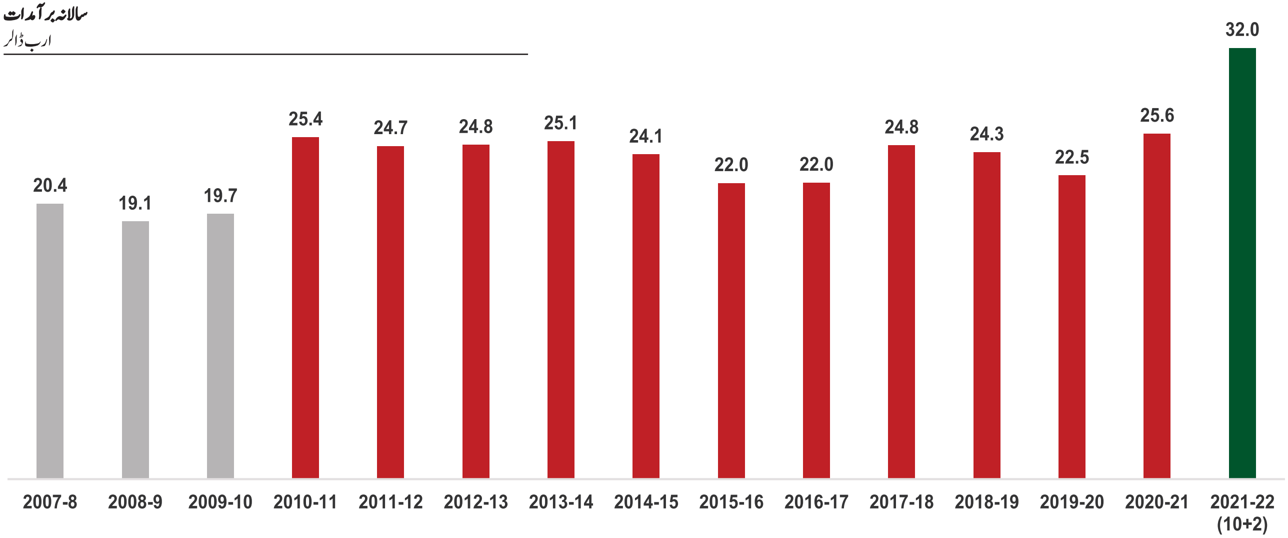

Source: SBP

خیبر پښتونخوا

ماہانہ ترسیلات زر 2018 سے تقریباً دوگنا ہو کر 1.6 بلین ڈالر ماہانہ سے 3 بلین ڈالر ہو گئی ہیں۔

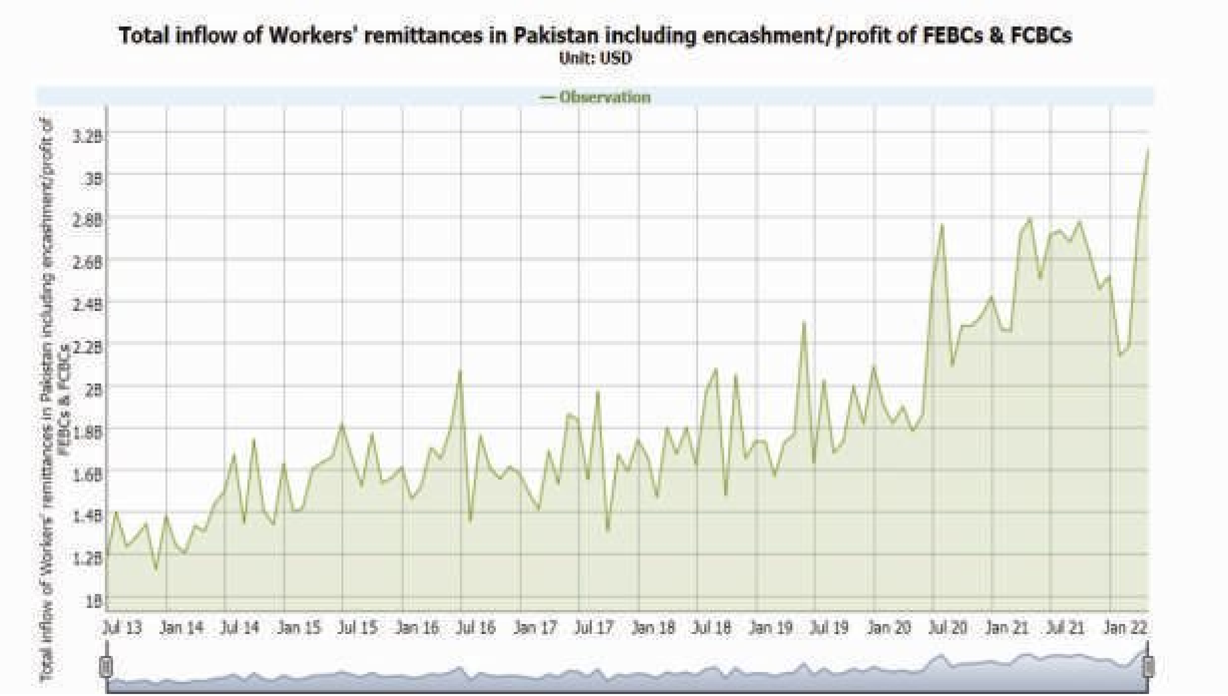

خیبر پښتونخوا

2018 میں وراثت میں ملنے والا ماہانہ 2 ارب ڈالر کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ (CAD) صرف 2 سالوں میں سرپلس میں تبدیل ہو گیا۔

کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ ماہ بہ ماہ

ملین ڈالر

کووڈ کے باعث معیشت کو چلانے کے لیے اخراجات کی ضرورت کے باوجود عمران خان کی حکومت نے صرف 0.6 ارب ڈالر کا ماہانہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ (سی اے ڈی) چھوڑا ہے

CAD Month-on-Month
USD Millions

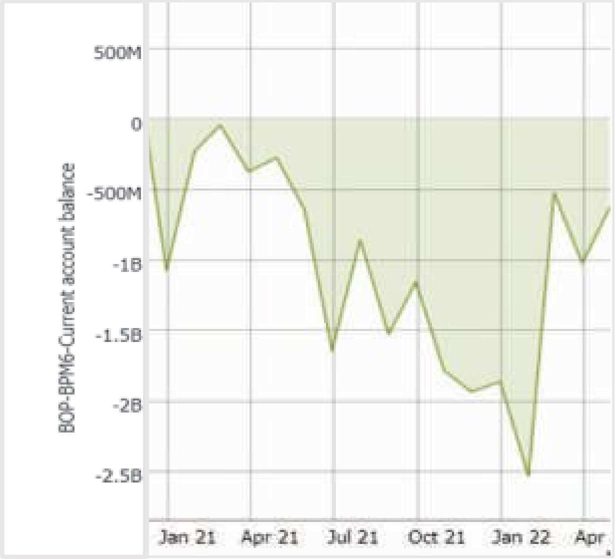

کویڈ بحران کے دوران پاکستان دنیا کے ان واحد ممالک میں سے ایک تھا جہاں جی ڈی پی میں سے عوامی قرضہ کا تناسب کم ہوا

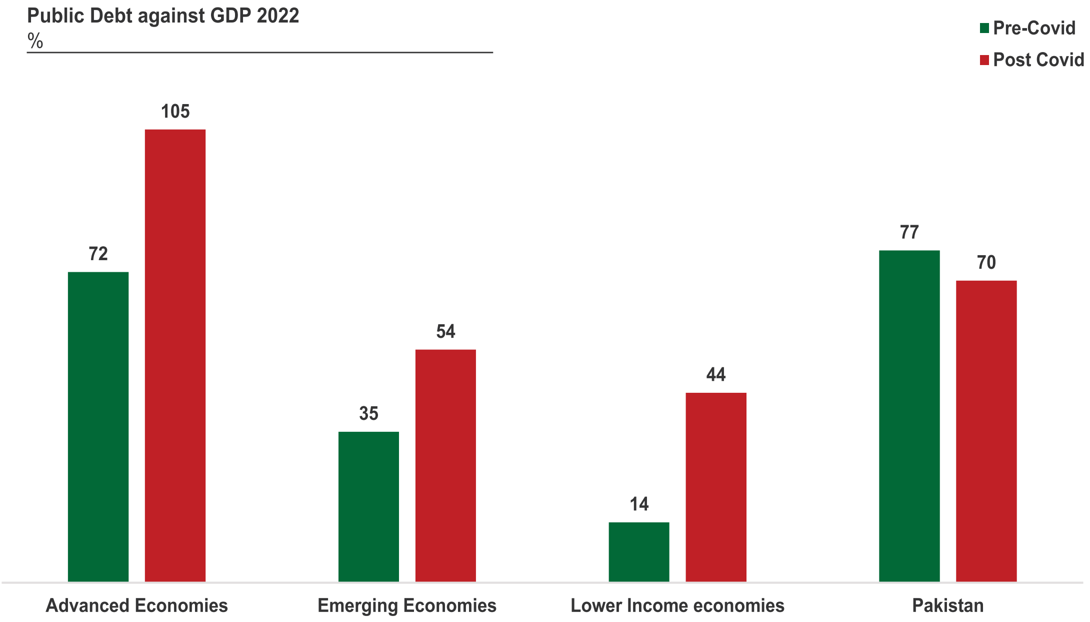

Source: SBP, www.csis.org/analysis/next-wave-not-covid-19-wave-debt-sustainability-developing-countries

ایف بی آر کی وصولی 22-2021ء میں 6 کھرب سے تجاوز کر جائے گی۔ایک سال میں ریکارڈ 30 فیصد اضافہ

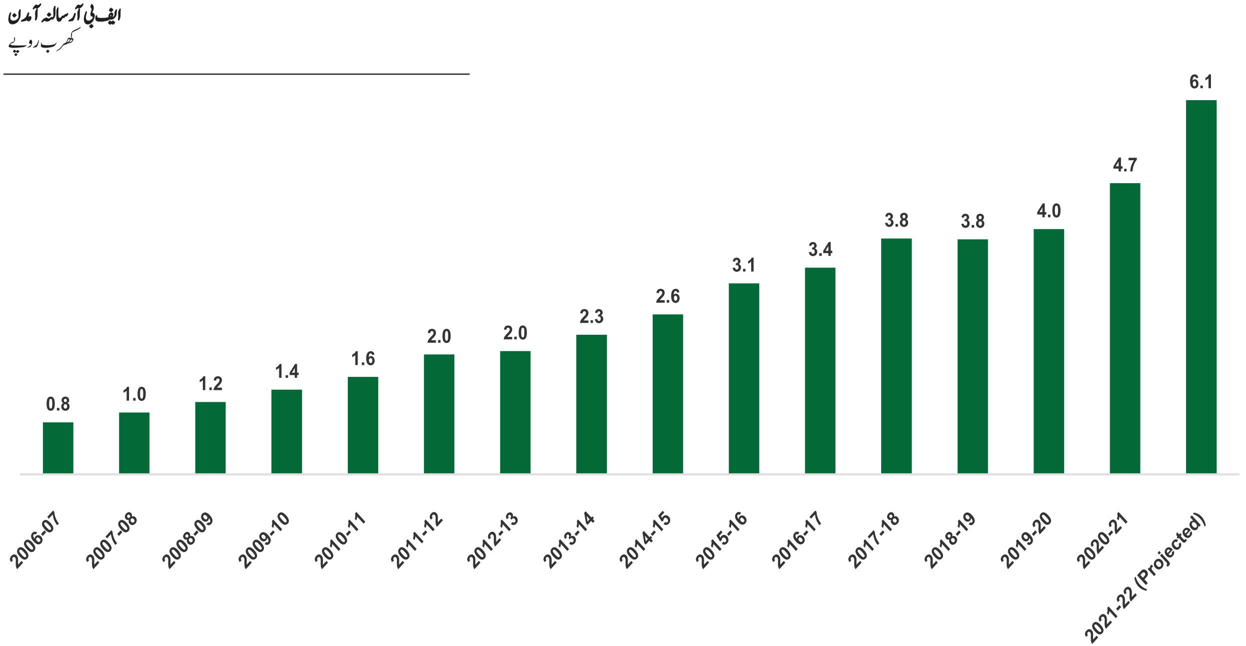

کووڈ بحران کے باوجود گزشتہ ایک دہائی کے مقابلے میں گزشتہ 3 سالوں میں سب سے زیادہ روزگار پیدا کیا گیا۔

Jobs created per Annum in each of the tenures
Million jobs per annum

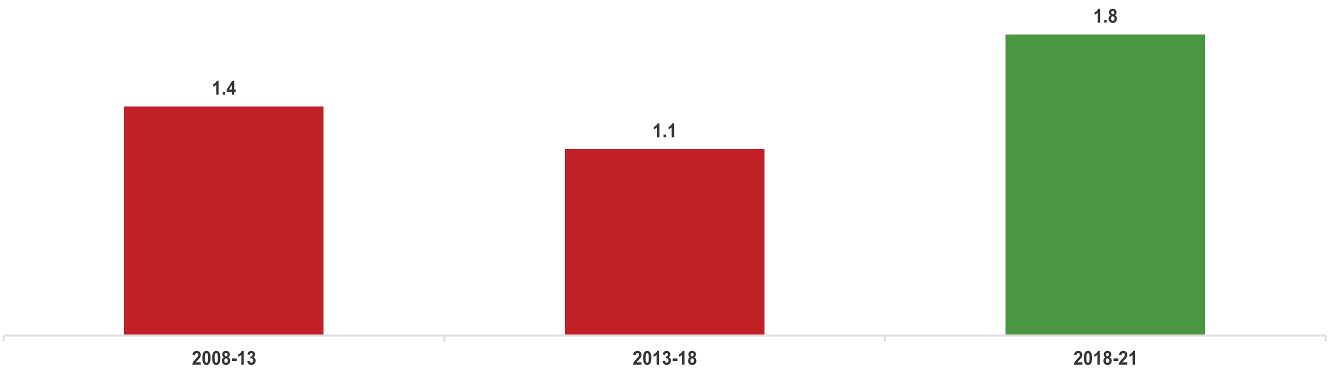

Source: Pakistan Labor Force Survey

کووِڈ-19 کی وبا اور تاریخی عالمی افراطِ زر کے باوجود پاکستان میں بے روزگاری کی شرح جنوبی ایشیا میں سب سے کم رہی

جنوبی ایشیا میں بیروزگاری کی شرح (2021)

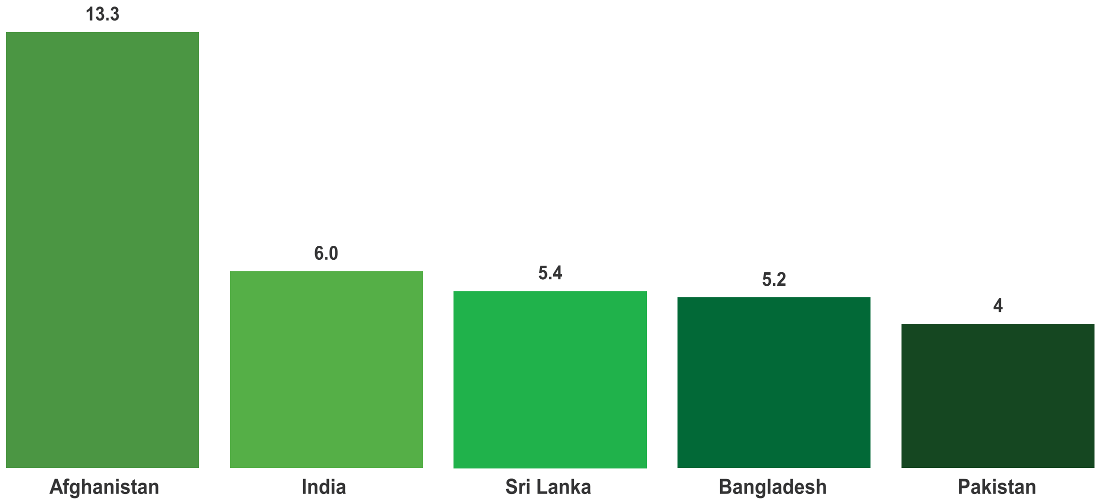

Source: World Bank

پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا سماجی شعبہ کا محرک

7.5 Million
ضرورت مندوں کو پناہ گاہوں کے ذریعے مفت کھانا اور رہائش فراہم کی گئی۔

Rs. 179 Billion
احساس پروگرام کے تحت 15 ملین خاندانوں میں مارچ 20 میں یک وقتی ہنگامی نقد امداد کے طور پر تقسیم کئے گئے

Rs. 22 Billion
صرف کے پی میں صحت انصاف کارڈ کے ذریعے 40 ملین شہریوں کو مفت صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔

Rs. 8 Billion
کاشتکاروں کے لئے کسان کارڈ کے تحت سبسڈی

Rs. 45.2 Billion
کامیاب جوان پروگرام کے تحت 50,000 سے زائد ملازمتیں پیدا کرنے کے لئے نوجوانوں کو کم سود کے قرضے

خیبر پښتونخوا

پاکستان دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد دیکھی جانے والی بدترین کساد بازاری کے باوجود اپنی اقتصادی حیثیت کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔

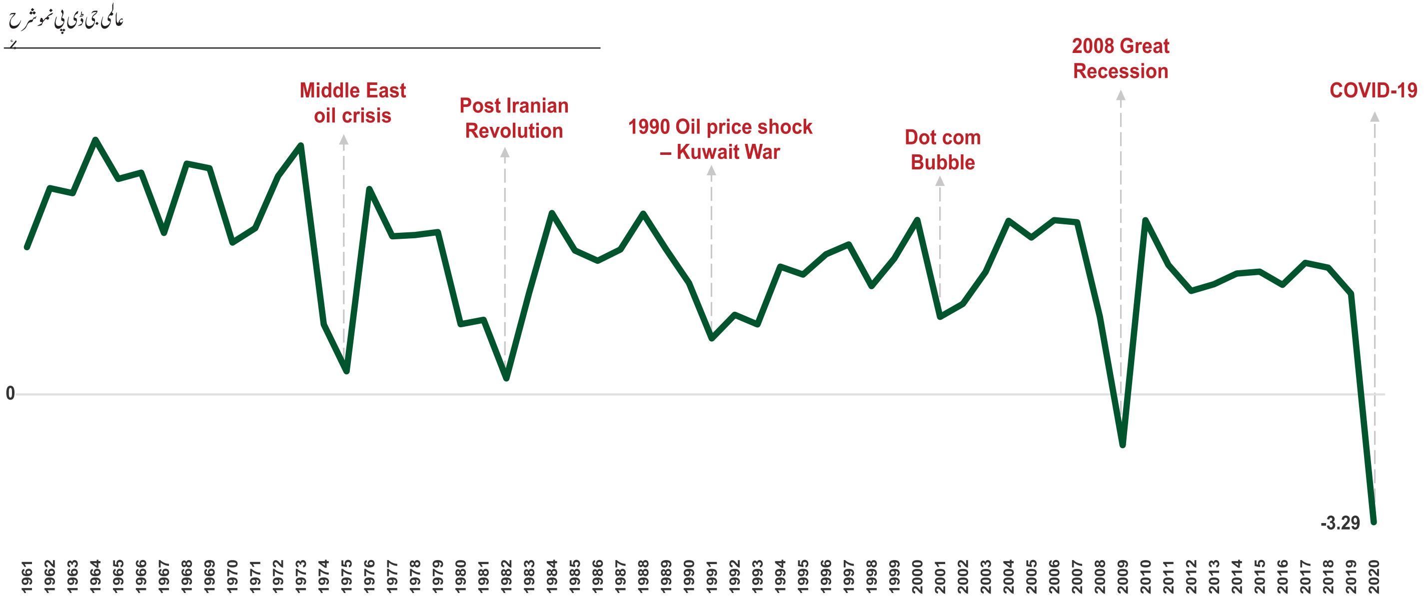

Source: World Bank

تبدیلی کی قیمت!

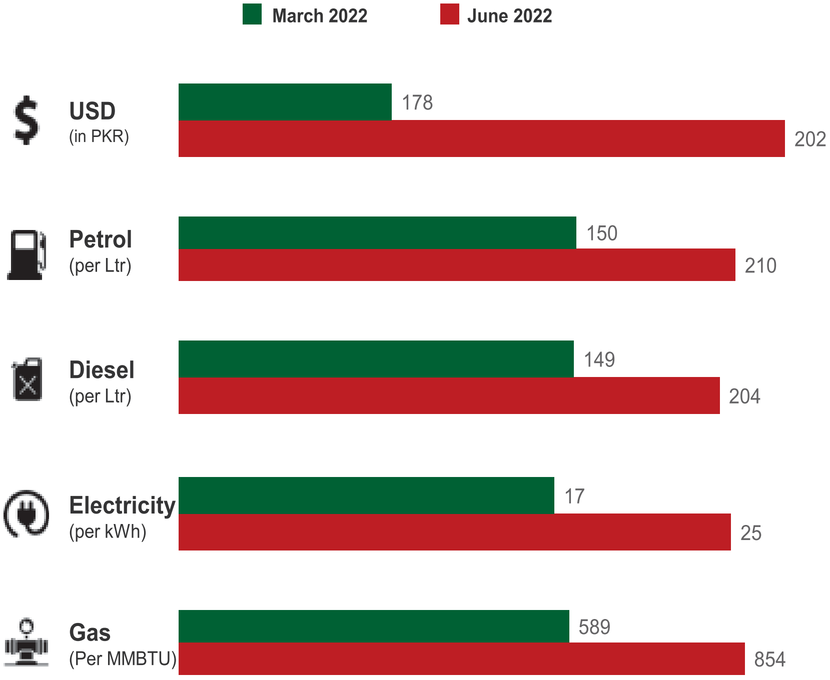

اثرات

موڈیز کی ریٹنگ میں پاکستان مستحکم سے منفی کی طرف جاتا ہے۔

5 پاکستانی بینکوں کی درجہ بندی مستحکم سے منفی تک گر گئی۔

پاکستان سٹاک ایکسچینج 46000 پوائنٹس سے 41000 پوائنٹس تک گر گئی۔

خیبر پښتونخوا

مندرجات

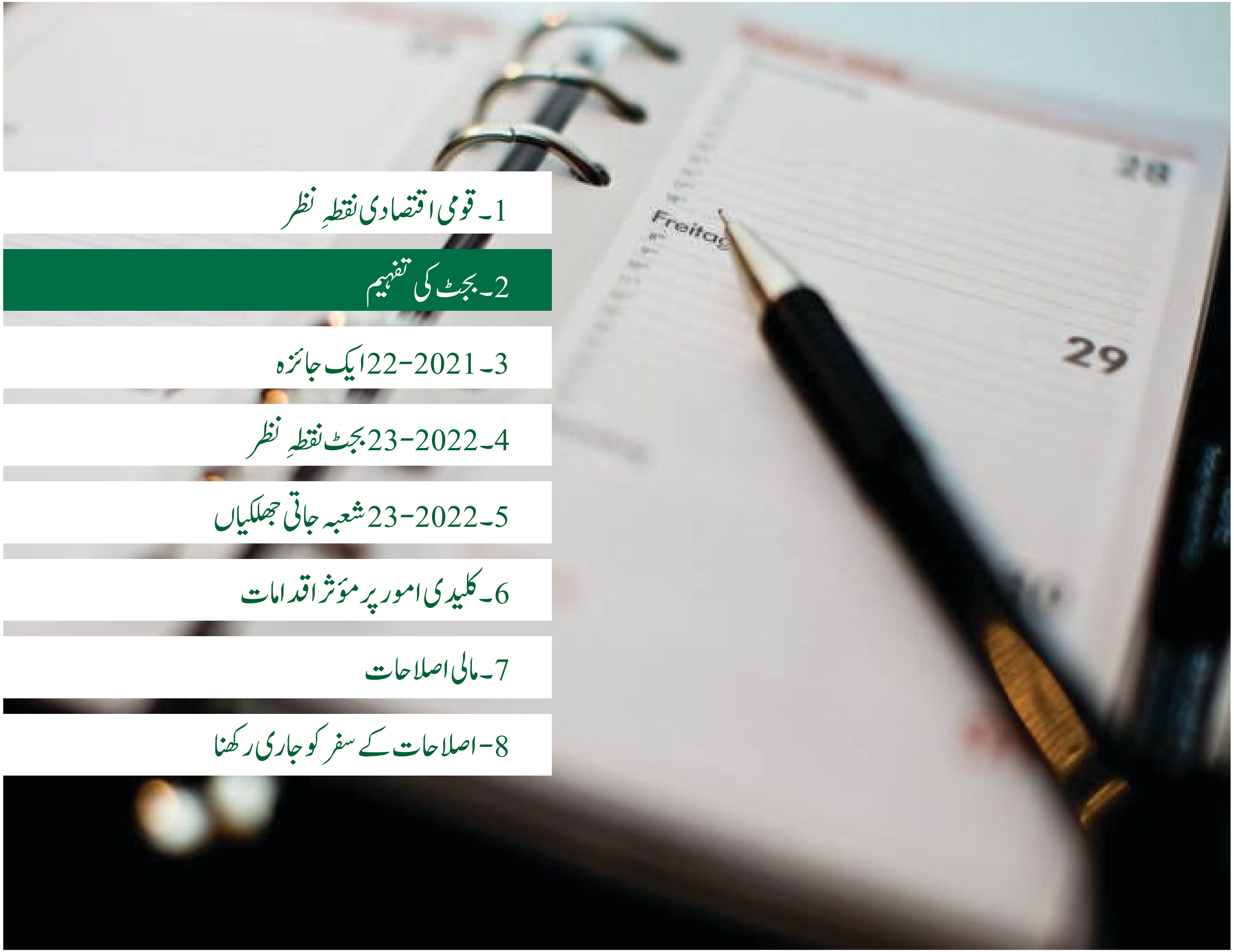

1۔ قومی اقتصادی نقطہِ نظر
2۔ بجٹ کی تفہیم
3۔ 22-2021 ایک جائزہ
4۔ 23-2022 بجٹ نقطہِ نظر
5۔ 23-2022 شعبہ جاتی جھلکیاں
6۔ کلیدی امور پر مؤثر اقدامات
7۔ مالی اصلاحات
8- اصلاحات کے سفر کو جاری رکھنا

بجٹ کے بنیادی اجزا

خیبر پختونخوا کی حکومت آپ کے ٹیکس اور فیس کے ذریعے وسائل پیدا کرتی ہے۔ ان میں سے کچھ ٹیکس براہ راست حکومت کو ادا کیے جاتے ہیں، اور باقی وفاقی حکومت کو ادا کیے جاتے ہیں، جو کہ پھر ہر صوبے کو اپنا حصہ دیتی ہے۔ اس کے بعد ہم آپ پر رقم خرچ کر سکتے ہیں۔ تعلیم پر؛ صحت، بنیادی ڈھانچہ بشمول توانائی، پانی اور سڑکیں؛ ملازمتوں کی تخلیق پر؛ اور ان لوگوں کو ادائیگی کرنے پر جو حکومت میں کام کرتے ہیں تاکہ ہماری تمام خدمات آپ تک پہنچ سکیں۔ ہمارا بجٹ سال جولائی سے جون تک چلتا ہے۔ عام طور پر بجٹ جون میں پیش اور منظور کیا جاتا ہے۔ خیبر پختونخوا کا سالانہ بجٹ حکومت کی مالی صورتحال کی نمائندگی کرتا ہے، اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ہم بجٹ سال میں کیا کما سکتے ہیں (آمدنی یا وصولیاں)، اور ہم عوامی بھلائی کے لیے کیا خرچ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اپنا ٹیکس ادا کیجئے

بجٹ آمدنی اور اخراجات کے درمیان توازن قائم کرنے والا عمل ہے آمدن کا انحصار ٹیکس، فیس اور وسائل کے دیگر ذرائع پر ہوتا ہے۔ حکومت جتنے زیادہ وسائل پیدا کر سکتی ہے، اتنا ہی وہ ان ترجیحات پر خرچ کر سکتی ہے جو آپ کے لیے اہم ہیں۔ اس لیے ہم سب کو اپنے ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ خیبر پختونخوا اور پاکستان ترقی کریں تو ہمیں سمجھنا چاہیے کہ یہ ہمارے ٹیکس ہیں جو ہمیں درکار ترقی کے لیے فنڈز فراہم کرتے ہیں۔ ٹیکس کے خاط خواہ وسائل کے بغیر، حکومتوں کے پاس دو ہی راستے ہوتے ہیں، غیر مستحکم قرض لینا، یا ریاست کی ترقی میں کم سرمایہ کاری کرنا۔ ماضی میں پاکستان میں حکومتوں نے اس طرح کام کیا ہے۔ لیکن آپ کی مدد سے، ہم اسے تبدیل کر رہے ہیں۔ یاد رکھیں، اپنا ٹیکس ادا کریں، اور دیکھیں کہ پختونخوا اور پاکستان تیزی سے ترقی کرتا دیکھیں۔ آپ کے ٹیکس کی رقم آپ کے پاس واپس آجائے گی۔

خیبر پختونخوا اپنے وسائل کیسے پیدا کرتا ہے؟

ہر سال خیبر پختونخوا کی حکومت کئی ذرائع سے اپنی آمدنی جمع کرتی ہے۔ ان میں درض ذیل شامل ہیں:

تناسب	تفصیلات	نوعیت
Rs. Rs. Rs. Rs. Rs. Rs. Rs. Rs.	**وفاقی منتقلی** ایف بی آر سے وصول کیے گئے ٹیکسز کی تقسیم شدہ پول سے منتقلی	
Rs. Rs. Rs. Rs. Rs.	**وفاقی گرانٹس** وفاقی حکومت کی جانب سے گرانٹس بشمول نئے ضم ہونے والے اضلاع کے لیے فنڈز	
Rs. Rs. Rs. Rs.	**غیر ملکی پروجیکٹ معاونت** عطیہ دہندگان کی جانب سے صوبے بھر میں مختلف شعبوں میں ترقیاتی کاموں کے لیے مختص رقم	
Rs. Rs.	**اپنے ذرائع سے محصولات** سروسز، غیر منقولہ املاک اور محکمہ کے ذریعہ حاصل کردہ دیگر محصولات پر جمع کیا جانے والا صوبائی ٹیکس	
Rs. Rs.	**پن بجلی کا خالص منافع** صوبے میں سال بھر میں پیدا ہونے والی پن بجلی سے منافع	
Rs.	**قرض اور بچت** حکومت کی طرف سے لیے گئے قرضے (اگر کوئی ہیں)، دیگر متوقع بچتیں وغیرہ۔	
Rs.	**براہ راست منتقلی** تیل اور گیس کی رائلٹی اور سرچارجز سے جمع کی گئی رقم	

خیبر پښتونخوا

اخراجات کے مختلف شعبے کیا ہیں؟

روایتی طور پر بجٹ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ موجودہ اور ترقیاتی جو مزید لاگت کے مختلف اجزاء میں تقسیم ہے۔

ترقیاتی اخراجات

یہ سرمایہ کاری کے منصوبوں پر ہونے والے اخراجات ہیں۔

یہ صوبائی اور ضلعی سطحوں پر خرچ کیا جاتا ہے (20٪ فنڈز لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے مطابق ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کے طور پر بلدیاتی اداروں کے لیے مختص کیے جاتے ہیں)

یہ عام طور پر موجودہ اخراجات کا احاطہ کر لینے کے بعد کل بجٹ کا باقی رہ جانے والا حصہ ہوتا ہے۔

یہ وفاقی حکومت اور بین الاقوامی شراکت داروں کی طرف سے فنڈز فراہم کرنے والے منصوبوں پر بھی مشتمل ہے۔

جاری اخراجات

تنخواہ

حکومتی اخراجات کی اکثریت کا حساب کتاب جو ہر سال بڑھ رہا ہے۔

پنشن

تیسرا سب سے بڑا جاری اخراجات کا جزو۔

اسے پائیدار بنانے کے لیے کلیدی اصلاحات کی جارہی ہیں۔

غیر تنخواہی

تنخواہ کے اخراجات کے علاوہ ہر چیز کی نمائندگی کرتا ہے جس میں بنیادی طور پر آپریشنل اور دیکھ بھال کے اخراجات ہوتے ہیں۔

خیبر پښتونخوا

اس سال ڈویلپمنٹ پلس اور خدمات کی فراہمی کا بجٹ پیش کیا گیا۔

خدمات کی فراہمی کے اخراجات

334 ارب روپے
اصل اخراجات

- اساتذہ کی تنخواہ
- ایمبولینس کا ایندھن
- کانسٹیبل کی تنخواہیں۔
- ڈاکٹروں اور نرسوں کی تنخواہیں
- ٹیوب ویلوں کے لیے بجلی۔
- امدادی کارروائیوں کا انتظام
- فائر بریگیڈ کی خدمات

ڈویلپمنٹ پلس اخراجات

330 ارب روپے
اصل اخراجات

- صحت کارڈ پلس
- دوائیاں
- اسکول کا فرنیچر
- نصابی کتب
- کوویڈ-19
- میونسپل گرانٹس
- ہسپتالوں کے مابین ایمبولینس

ترقیاتی اخراجات

260 ارب روپے
اصل اخراجات

- سڑکیں
- سکولوں کی تعمیر
- ہسپتالوں کی تعمیر
- ٹیوب ویلز
- نہریں
- سولرائزیشن
- ہائیڈرو پروجیکٹس
- پارکس
- ٹریٹمنٹ پلانٹس

تاریخی ترقیاتی اخراجات

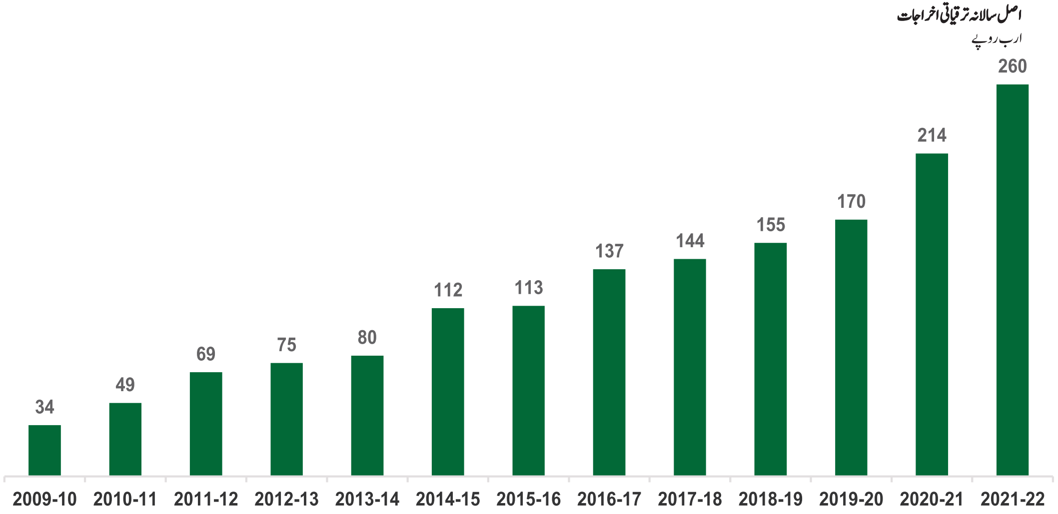

2018-19, 19-20, 20-21 and 21-22 include NMDs development expenditure

حکومت 2019-23 کی اے ڈی پی پالیسی کے تحت ترقیاتی اخراجات کو کس طرح مؤثر بنا رہی ہے

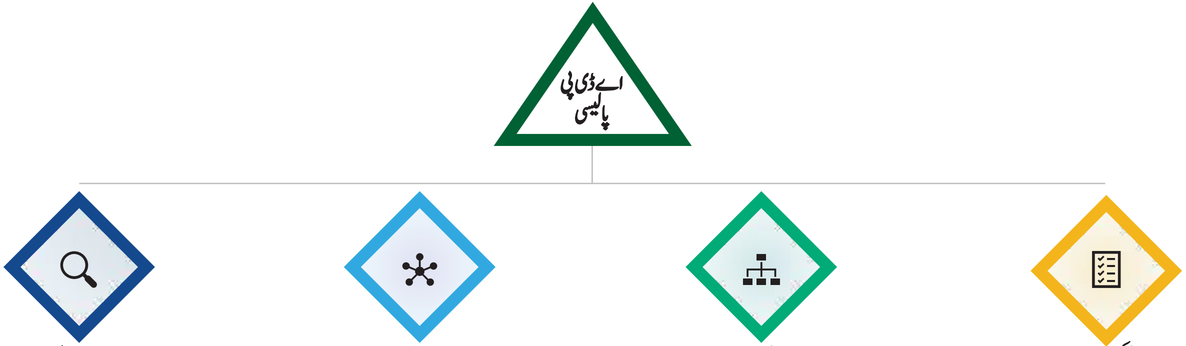

متاثر کن اخراجات

- سماجی شعبوں میں خرچ کرنے کو ترجیح دی جائے جس سے شہریوں کو صحت، تعلیم وغیرہ جیسے شعبوں میں براہ راست ریلیف ملے۔
- بنیادی ڈھانچے کی غیر ضروری توسیع کے بجائے خدمات کی فراہمی پر توجہ

مؤثر انتظام

- سال بھر کا انتظام بہتر احتساب اور نگرانی کے ساتھ بہتر اخراجات کو یقینی بنانا
- شعبوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے شعبہ جاتی سوچ

عوام دوست منصوبہ بندی

- امبریلا اسکیموں کے لیے فنڈز کی تخصیص اور تقسیم کے لیے، اپنی صوابدید پر، وزیر اعلیٰ کی ہدایات جاری کرنے کی روایت فوری طور پر ختم ہونی چاہیئے۔
- کوئی بھی منتخب نمائندہ اے ڈی پی پر کسی قسم کی صوابدید کا دعویٰ نہیں کر سکتا

مربوط تناظر

- کثیر سالہ نقطہِ نظر کے تحت اے ڈی پی کے ذریعہ صوبائی معیشت کو ترقی دینا
- دیگر بین الاقوامی ذرائع سے فنڈنگ کی تکمیل کے منصوبے
- شراکت دار-پی ایس ڈی پی وغیرہ

مندرجات

1۔ قومی اقتصادی نقطہِ نظر

2۔ بجٹ کی تفہیم

3۔ 2021-22 ایک جائزہ

4۔ 2022-23 بجٹ نقطہِ نظر

5۔ 2022-23 شعبہ جاتی جھلکیاں

6۔ کلیدی امور پر مؤثر اقدامات

7۔ مالی اصلاحات

8- اصلاحات کے سفر کو جاری رکھنا

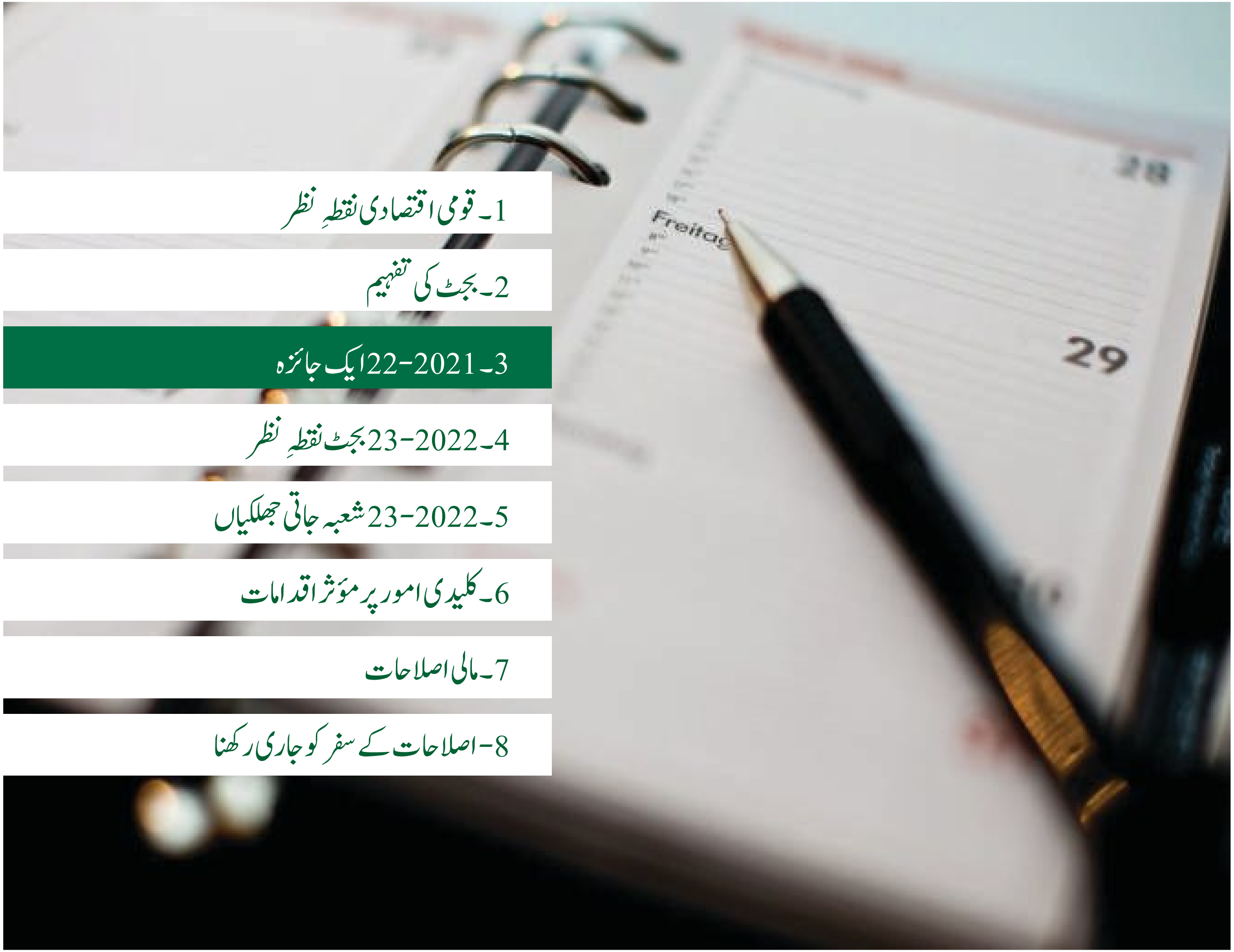

3.1
اپنے وسائل سے آمدن

3.2
ترقیاتی اخراجات

3.3
روزگار کے مواقع

3.4
ضم شدہ اضلاع کی ترقی

گزشتہ تین سال میں ذاتی وسائل سے آمدن میں 136٪ اضافہ ہوا ہے

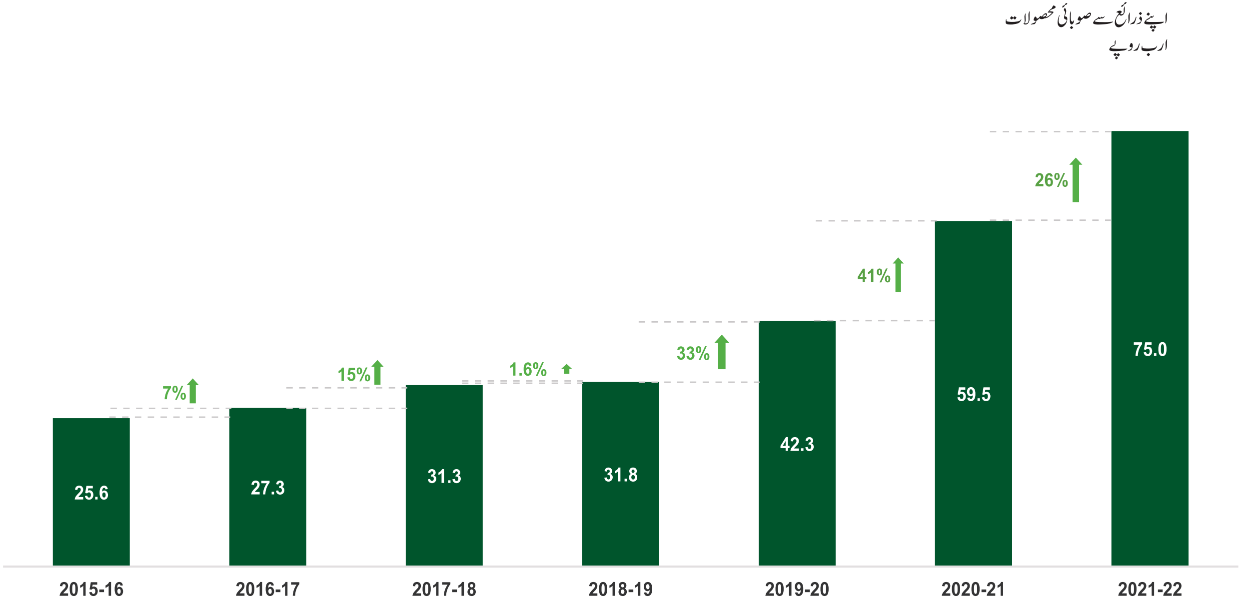

حجم کے لحاظ سے اضافہ KPRA اور Mines & Minerals کے ذریعے ہوتا ہے۔

SDG 8

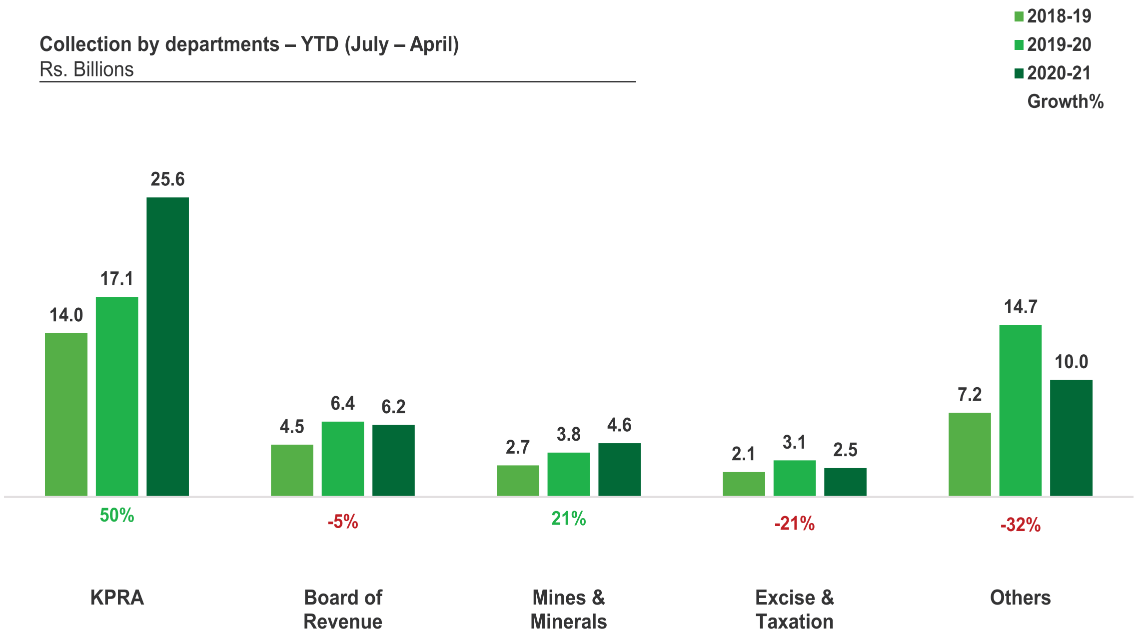

SDG 8

36 زمروں میں کمی کے باوجود KPRA 2021-22 کے پہلے 11 مہینوں میں 2020-21 میں وصولیوں کے مجموعی ہندسے کو عبور کر چکا ہے

Actual Collection by KPRA – YTD (July – May)
Rs. Billions

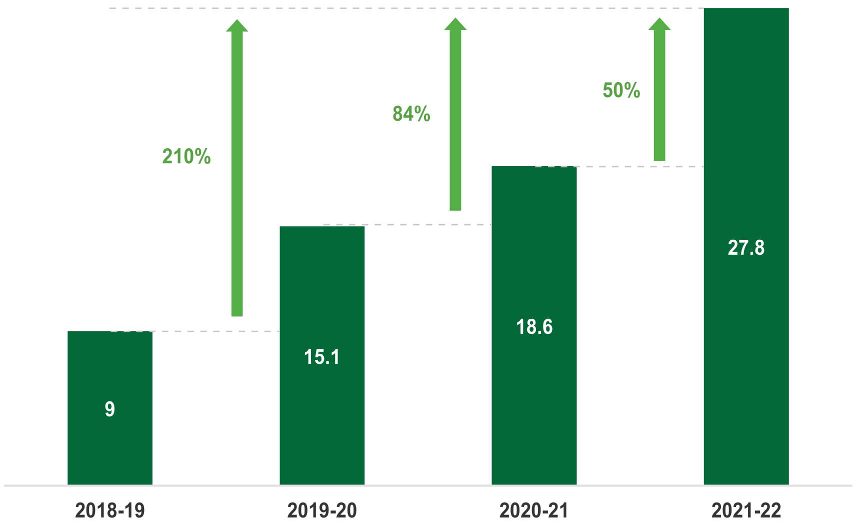

مالی سال 2021-22 کے دوران تعمیل کو بڑھانے اور KPRA کے ساتھ کاروباری لین دین میں آسانی کو بڑھانے کے لئے مختلف اقدامات کئے گئے

SDG 8

Massive Registration Drives

Over **20% increase** in Registration base coupled with **90%+ Filing Rate**

Legislative Measures

Three key acts i.e. **KPRA Act, STS Act & IDC Act** approved

Institutionalized Performance Based Incentives

Revenue & Non-Revenue KPIs linked to incentives led to a **growth of over 50%** in revenue

Digitization

- E-Payment Gateway activated
- POS system (RIMS) operationalized for more than 1 sector

Taxpayer Perception Survey

Consecutive improvement observed in 3rd party conducted taxpayer perception surveys across the province

Pro-Poor Rates

27 Categories with lower rates reaped revenue growth instead of a decline due to increase in voluntary compliance

Monthly Reviews & Data Analytics

Monthly Stocktake with the Finance Minister, coupled with deep dive in core sectoral numbers

پورے خیبر پختونخوا میں 150 ریسٹورنٹس میں پوائنٹ آف سیل سسٹم نصب کئے گئے

SDG 8

76
ریسٹورنٹس پشاور میں

38
ریسٹورنٹس ایبٹ آباد میں

34
ریسٹورنٹس دیگر علاقوں میں

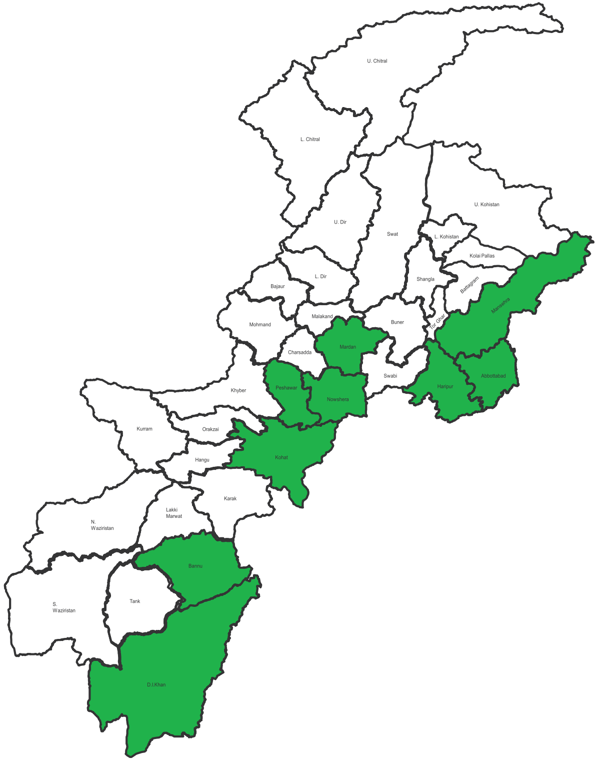

خیبر پښتونخوا

خیبر پختونخوا مالی سال کے پہلے روز 100 فیصد ترقیاتی بجٹ جاری کرنے والا پہلا صوبہ بن گیا

166

ارب روپے

ترقیاتی فنڈز یکم جولائی کو جاری کئے گئے

100٪ اے ڈی پی ریلیز کا اخراجات پر گہرا اثر پڑا

بندوبستی اضلاع ماہانہ ترقیاتی اخراجات
ارب روپے

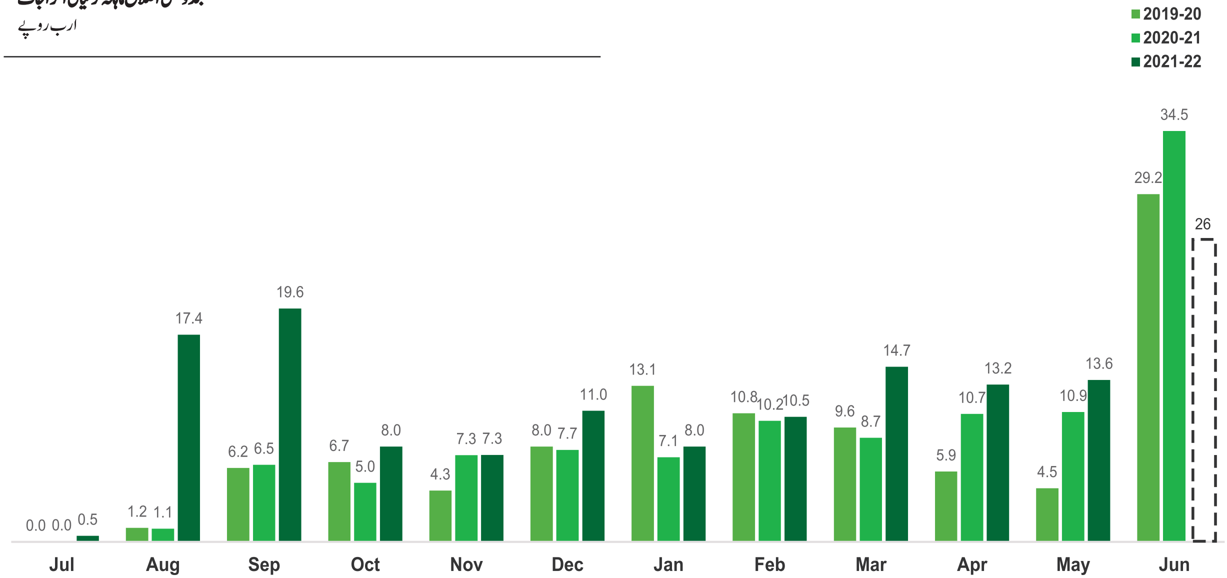

سہ ماہی بنیادوں پر بجٹ جاری کرنے کی روایتی پالیسی کے مقابلہ میں نمایاں بہتر آئی ہے۔

بندوبستی اضلاع کے اے ڈی پی اخراجات کا نمونہ
ارب روپے

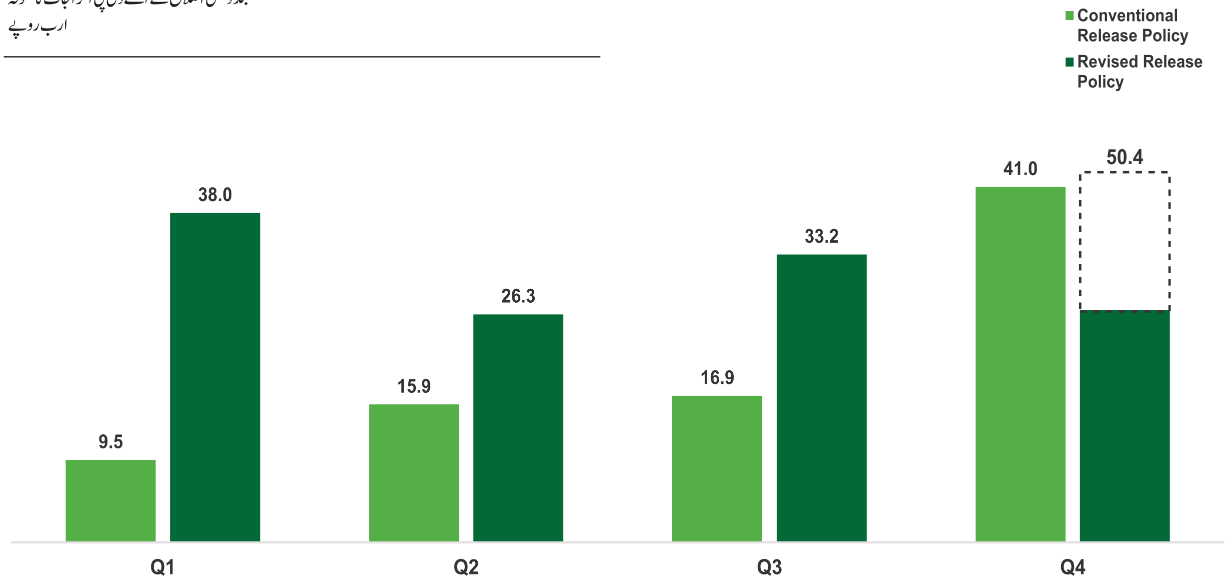

خیبر پښتونخوا

نئے ضم شدہ اضلاع کو ترقیاتی فنڈز کا بر وقت اجراء خطے میں اخراجات میں یکسانیت اور اضافہ کا باعث بنا ہے۔

نئے ضم شدہ اضلاع کے ماہانہ ترقیاتی اخراجات
ارب روپے

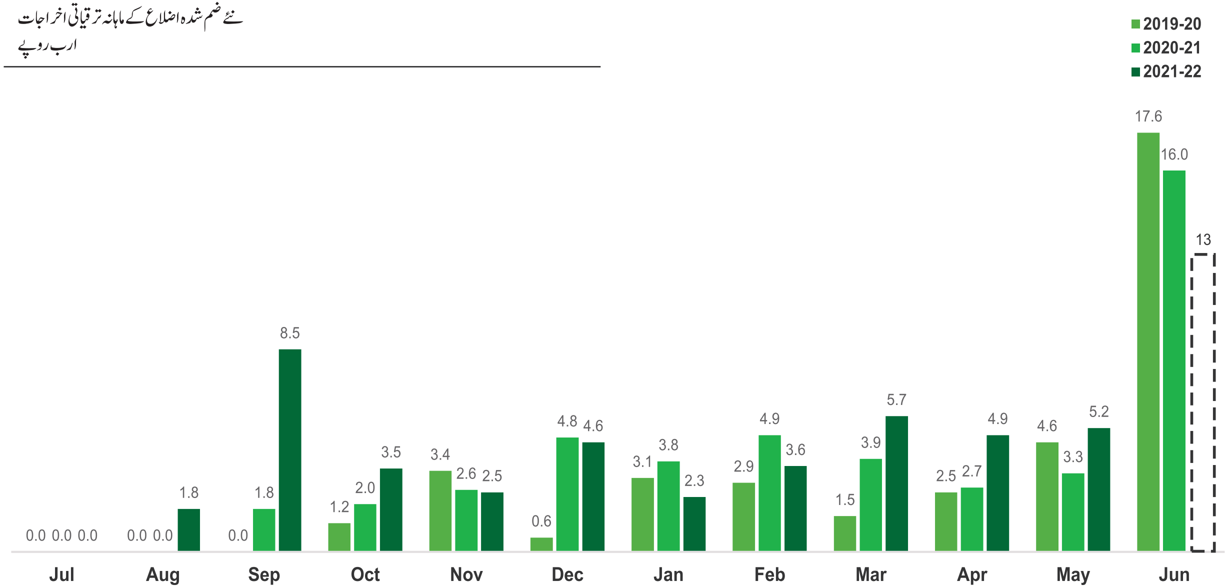

خیبر پښتونخوا

Overheadاخراجات کو کم سے کم رکھتے ہوئے ایسی ملازمتیں پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی جو شہریوں کو خدمات فراہم کر سکیں۔

1 پورے صوبہ میں نئے عہدوں کی تشکیل کے لیے باقاعدہ اجلاسوں کا انعقاد

2 محکموں کی پیداوار بڑھانے کے لیے صرف خدمات کی فراہمی کی ملازمتوں پر توجہ دی گئی

3 بہتر بجٹ اور پیشن گوئی کے لیے بھرتی کا جامع منصوبہ

46,026
3سال میں نئی ملازمتیں پیدا کی گئیں

Rs. 15.2 Bln
ریشنلائزیشن میں کی گئی بچت

4,079
نئے ضم شدہ اضلاع میں 126 پراجیکٹ ملازمین کو مستقل کیا گیا

انضمام کے بعد گذشتہ چار سال میں سابق فاٹا کے بجٹ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے

ضم شدہ اضلاع کے جاری اخراجات

ارب روپے

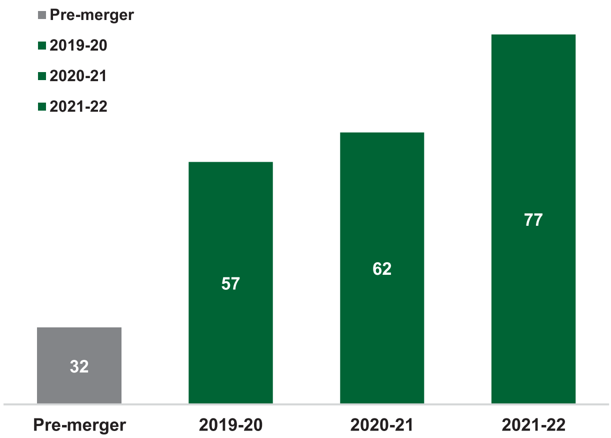

ضم شدہ اضلاع کے ترقیاتی اخراجات

ارب روپے

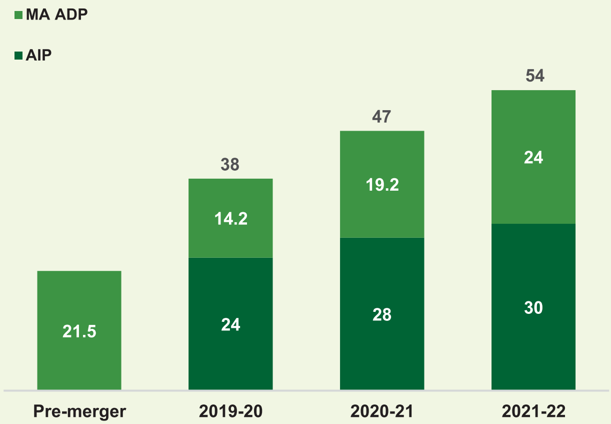

مندرجات

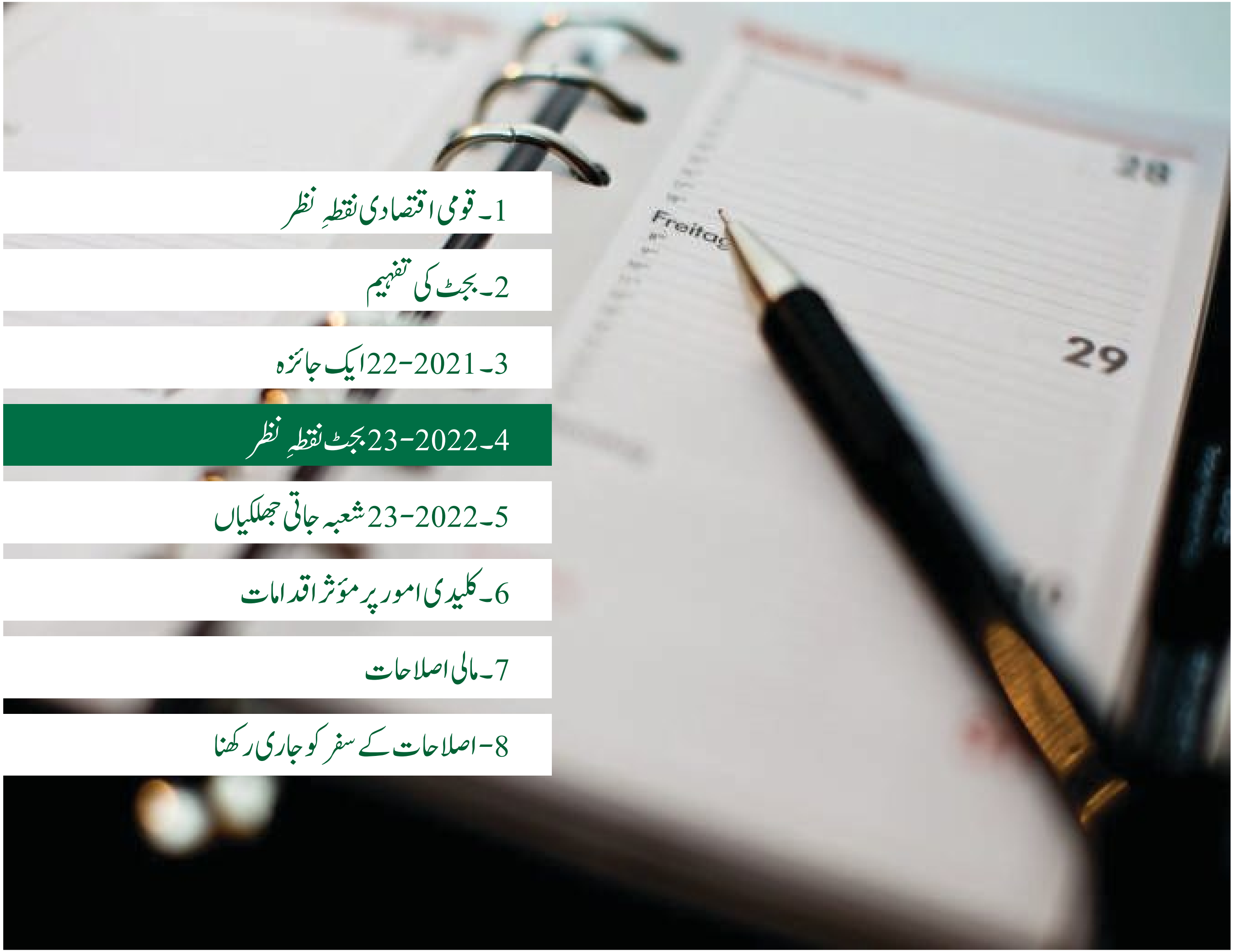

1۔ قومی اقتصادی نقطہِ نظر

2۔ بجٹ کی تفہیم

3۔ 2021-22 ایک جائزہ

4۔ 2022-23 بجٹ نقطہِ نظر

5۔ 2022-23 شعبہ جاتی جھلکیاں

6۔ کلیدی امور پر مؤثر اقدامات

7۔ مالی اصلاحات

8- اصلاحات کے سفر کو جاری رکھنا

2022-23 کی شہ سرخیاں

بجٹ کے تحت کل اخراجات	1,332 ارب روپے
بندوبستی اضلاع	1,109 ارب روپے
ضم شدہ اضلاع	223 ارب روپے

جاری بجٹ	913.8 ارب روپے
بندوبستی اضلاع	ارب روپے
ضم شدہ اضلاع	124 ارب روپے

ترقیاتی اخراجات	418.2 ارب روپے
بندوبستی اضلاع	319.2 ارب روپے
ضم شدہ اضلاع	99 ارب روپے

The value in brackets for Merged Districts is funded while the remaining is the committed funding for Merged districts by other provinces but not transferred

2022-23 کے اخراجات کی تفصیل

ارب روپے

Head	Settled	NMDs	Total
Salary	372.1	75.8	447.9
Pension	106.0	1.0	107
Non-salary (O&M and contingency and district non-salary)	200.4	47.2	247.6
Other current expenditure	111.3	-	111.3
Provincial ADP (plus AIP for NMDs)	185.0	90.7(56)	275.7(241)
Devolved ADP	37.0	4.0	41.0
Foreign Development Assistance	88.9	4.3	93.2
PSDP	8.3	-	8.3

The value in brackets for Merged Districts is funded while the remaining is the committed funding for Merged districts by other provinces but not transferred

خیبر پښتونخوا

آمدنی/محصولات 2022-23

Federal Tax Assignments	PKR 570.9 Bn
1% of the divisible pool to the province for the war on terror	PKR 68.6 Bn
Oil & Gas royalties and surcharges (straight transfers)	PKR 31.0 Bn
NHP as per 2015-16 MoU, including arrears	PKR 61.9 Bn
Provincial Tax and Non-Tax Revenue	PKR 85.0 Bn
Foreign Project Assistance (Settled districts)	PKR 88.9 Bn
Foreign Project Assistance (MA)	PKR 4.3 Bn
Grants for the merged tribal districts	PKR 208.7 Bn (110 Bn)
Other receipts	PKR 212.7 Bn
Total receipts:	**PKR 1,332.0 Bn**

The value in brackets for Merged Districts is funded while the remaining is the committed funding for Merged districts by other provinces but not transferred

کل بجٹ بلحاظِ شعبہ

ملین روپے

Sector	Budget 2022-23 Settled	Budget 2022-23 NMAs	Total Budget 2022-23
Agriculture	24,411	5,047	29,458
Auqaf & Religious Minority	3,929	262	4,192
Bureau of Stats	63	10	73
Communication & Works	56,051	15,602	71,653
Elementary & Secondary Education	188,368	38,718	227,086
Energy & Power	26,625	2,577	29,203
Environment	4,181	10	4,191
Excise and Taxation	1,533	74	1,607
Finance	22,912	9,534	32,446
Forestry	4,995	1,438	6,433
General Administration	6,434	221	6,655
Health	183,082	22,643	205,725
Higher Education	30,054	4,137	34,191
Home Department	74,398	29,870	104,268
Housing	778	45	823
Industries	3,602	1,325	4,927
Information and Public Relations	1,725	82	1,807

کل بجٹ بلحاظِ شعبہ

ملین روپے

Sector	Budget 2022-23 Settled	Budget 2022-23 NMAs	Total Budget 2022-23
Information Technology	2,904	86	2,990
Irrigation	21,215	4,509	25,725
Labor	986	47	1,033
Law & Justice	12,045	2,292	14,337
Local Government	33,781	3,873	37,654
Mines and Minerals	1,214	212	1,426
Planning and Development	41,842	4,446	46,288
Population Welfare	3,341	276	3,617
Public Health Engineering	19,091	3,979	23,071
Relief, Rehabilitation and Settlement	11,075	18,928	30,003
Revenue & Estate	22,260	8,155	30,416
Social Welfare	6,090	519	6,608
Special Initiatives	-	-	-
Sports, Culture, Tourism	19,333	2,685	22,018
Technical Education	2,568	281	2,849
Transport	12,038	114	12,151
Zakat & Usher	381	11	392

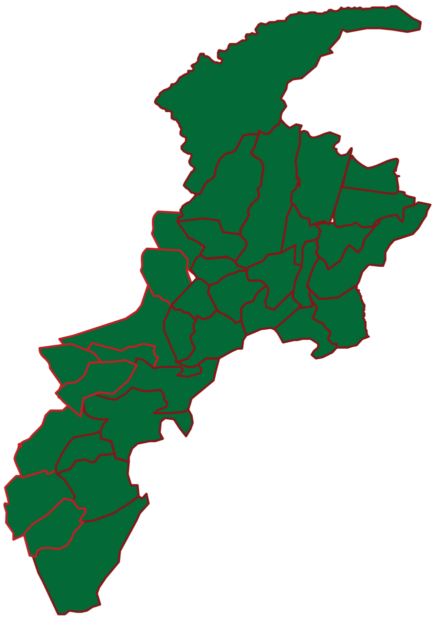

بلحاظِ شعبہ پورے خیبر پختونخوا کا بجٹ

پورے خیبر پختونخوا میں محکمہ جاتی وشعبہ جاتی تخصیص

ملین روپے

Department	Current	Development	FPA	Total
Agriculture	14,813	10,665	3,980	29,458
Auqaf & Religious Minority	3,057	1,134	0	4,191
Bureau of Statistics	73	0	0	73
Communication & Works	10,987	47,809	12,857	71,653
Elementary & Secondary Education	206,681	16,996	3,410	227,087
Energy & Power	527	7,725	20,951	29,203
Environment	4,144	47	0	4,191
Excise and Taxation	1,403	204	0	1,607
Finance	14,215	55	18,176	32,446
Forestry	2,477	3,656	300	6,433
General Administration	6,208	447	0	6,655
Health	178,206	23,319	4,200	205,725
Higher Education	25,915	8,276	0	34,191
Home Department	98,492	3,080	0	101,572
Housing	155	668	0	823

پورے خیبر پختونخوا میں محکمہ جاتی و شعبہ جاتی تخصیص

Department	Current	Development	FPA	Total
Industries	995	3,931	0	4,926
Information and Public Relations	1,428	380	0	1,808
Information Technology	1,333	1,657	0	2,990
Irrigation	6,340	17,885	1,500	25,725
Labour	652	337	44	1,033
Law & Justice	11,064	3,273	0	14,337
Local Government	15,732	3,515	3,018	22,265
Mines and Minerals	1,089	337	0	1,426
Planning and Development	913	51,030	12,429	64,372
Population Welfare	2,841	775	0	3,616
Public Health Engineering	10,752	11,619	700	23,071
Relief, Rehabilitation and Settlement	25,916	4,087	0	30,003
Revenue & Estate	29,032	1,383	0	30,415
Social Welfare	5,188	1,420	0	6,608
Sports, Culture, Tourism	2,602	14,665	4,750	22,017
Technical Education	2,849	0	0	2,849
Transport	5,048	230	6,873	12,151
Zakat & Usher	392	0	0	392

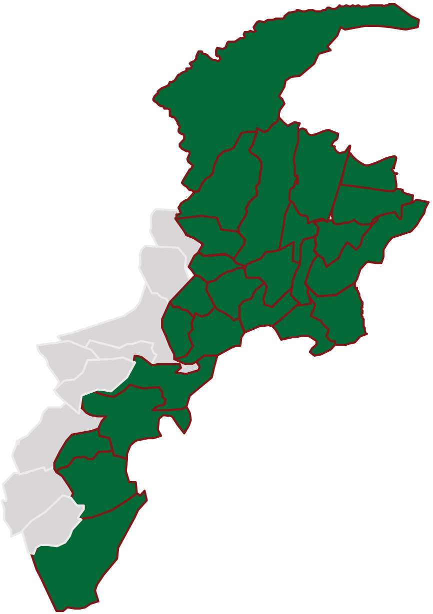

بندوبستی اضلاع میں بلحاظِ شعبہ بجٹ

محکمہ جاتی و شعبہ جاتی تخصیص۔ بندوبستی اضلاع

ملین روپے

Department	Current	Development	FPA	Total
Agriculture	12,477	8,155	3,780	24,412
Auqaf & Religious Minority	3,057	872	0	3,929
Bureau of Statistics	63	0	0	63
Communication & Works	8,744	34,451	12,857	56,052
Elementary & Secondary Education	175,916	10,442	2,010	188,368
Energy & Power	527	5,147	20,951	26,625
Environment	4,144	37	0	4,181
Excise and Taxation	1,352	181	0	1,533
Finance	4,691	45	18,176	22,912
Forestry	1,316	3,380	300	4,996
General Administration	6,008	426	0	6,434
Health	160,938	17,944	4,200	183,082
Higher Education	23,140	6,914	0	30,054
Home Department	72,396	2,002	0	74,398
Housing	155	623	0	778

محکمہ جاتی وشعبہ جاتی تخصیص۔ بندوبستی اضلاع

ملین روپے

Department	Current	Development	FPA	Total
Industries	974	2,628	0	3,602
Information and Public Relations	1,410	315	0	1,725
Information Technology	1,333	1,571	0	2,904
Irrigation	6,056	13,659	1,500	21,215
Labour	605	337	44	986
Law & Justice	9,786	2,260	0	12,046
Local Government	15,377	2,644	3,018	21,039
Mines and Minerals	935	279	0	1,214
Planning and Development	832	44,019	9,733	54,584
Population Welfare	2,659	682	0	3,341
Public Health Engineering	9,614	8,777	700	19,091
Relief, Rehabilitation and Settlement	8,573	2,502	0	11,075
Revenue & Estate	21,273	987	0	22,260
Social Welfare	5,005	1,085	0	6,090
Sports, Culture, Tourism	2,438	12,145	4,750	19,333
Technical Education	2,568	0	0	2,568
Transport	4,993	171	6,873	12,037
Zakat & Usher	381	0	0	381

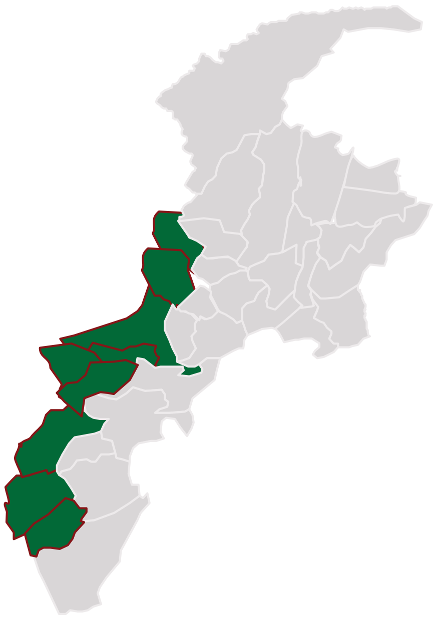

بجٹ بلحاظِ شعبہ - نئے ضم شدہ اضلاع

محکمہ جاتی و شعبہ جاتی تخصیص۔ضم شدہ اضلاع –

ملین روپے

Department	Current	Development	FPA	Total
Agriculture	2,336	2,511	200	5,047
Auqaf & Religious Minority	0	262	0	262
Bureau of Statistics	10	0	0	10
Communication & Works	2,244	13,359	0	15,603
Elementary & Secondary Education	30,765	6,553	1,400	38,718
Energy & Power	0	2,577	0	2,577
Environment	0	10	0	10
Excise and Taxation	51	23	0	74
Finance	9,524	10	0	9,534
Forestry	1,161	277	0	1,438
General Administration	200	21	0	221
Health	17,268	5,375	0	22,643
Higher Education	2,775	1,363	0	4,138
Home Department	26,096	1,078	0	27,174
Housing	0	45	0	45

محکمہ جاتی وشعبہ جاتی تخصیص۔ ضم شدہ اضلاع

ملین روپے

Department	Current	Development	FPA	Total
Industries	21	1,304	0	1,325
Information and Public Relations	17	65	0	82
Information Technology	0	86	0	86
Irrigation	284	4,225	0	4,509
Labour	47	0	0	47
Law & Justice	1,278	1,013	0	2,291
Local Government	354	872	0	1,226
Mines and Minerals	154	59	0	213
Planning and Development	81	7,012	2,696	9,789
Population Welfare	182	93	0	275
Public Health Engineering	1,138	2,842	0	3,980
Relief, Rehabilitation and Settlement	17,343	1,585	0	18,928
Revenue & Estate	7,759	397	0	8,156
Social Welfare	184	335	0	519
Sports, Culture, Tourism	164	2,520	0	2,684
Technical Education	281	0	0	281
Transport	55	59	0	114
Zakat & Usher	11	0	0	11

مندرجات

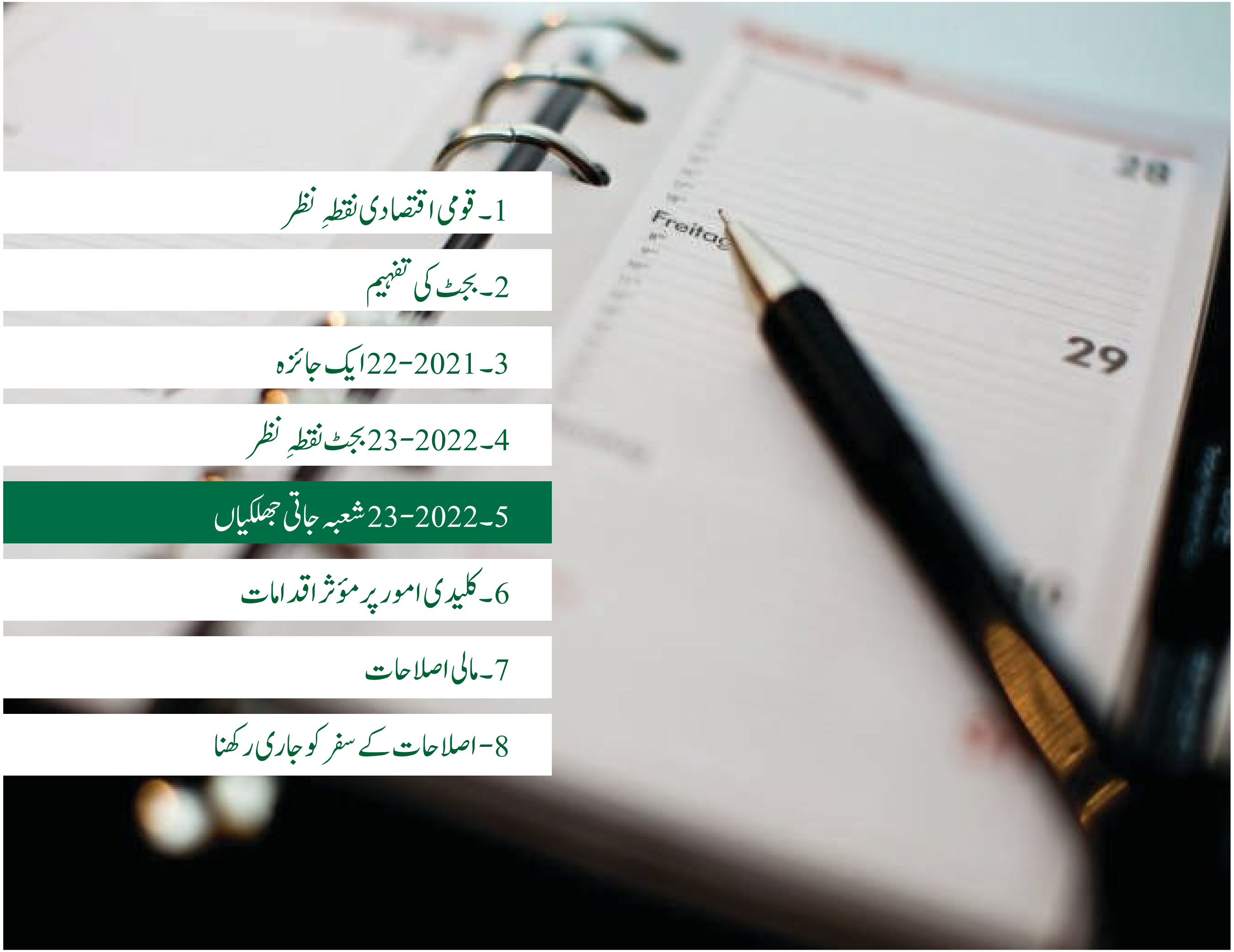

1۔ قومی اقتصادی نقطۂ نظر

2۔ بجٹ کی تفہیم

3۔ 2021-22 ایک جائزہ

4۔ 2022-23 بجٹ نقطۂ نظر

5۔ 2022-23 شعبہ جاتی جھلکیاں

6۔ کلیدی امور پر مؤثر اقدامات

7۔ مالی اصلاحات

8- اصلاحات کے سفر کو جاری رکھنا

آمدن بڑھانے کے لئے اہم اقدامات

SDG 8

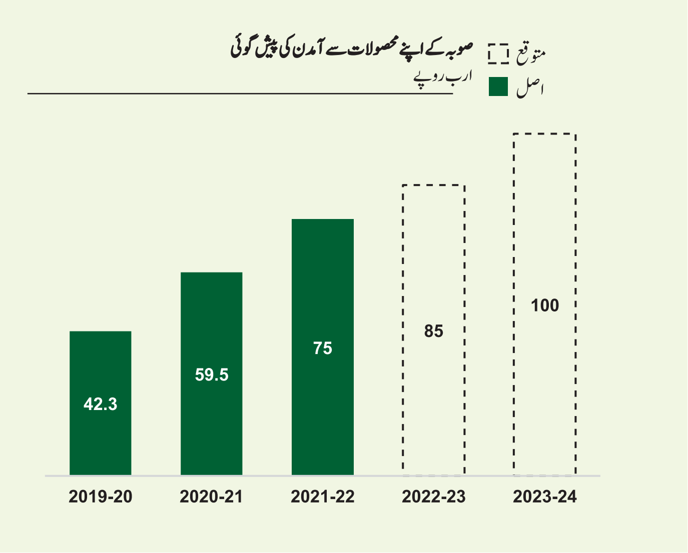

- 10 سے زائد خدمات کی آن لائن ای پیمنٹ میں منتقلی
- غریب دوست ٹیکس کی شرح میں کمی کا تسلسل
- پوائنٹ آف سیل سسٹم کی تنصیب کے لیے نرخوں میں مزید کمی
- نیا بہتر صارف انٹرفیس اور ویب سائٹ
- کاروباری برادری کی رائے حاصل کرنے کے لیے متواتر تھرڈ پارٹی پرسیپشن سروے

ترقیاتی فنڈنگ خیبر پختونخوا کے لیے اولین ترجیح ہے اور اس میں ریکارڈ اضافہ دیکھا جارہا ہے۔

SDG 8

بندوبستی اضلاع میں اے ڈی پی تخصص کا موازنہ

ارب روپے

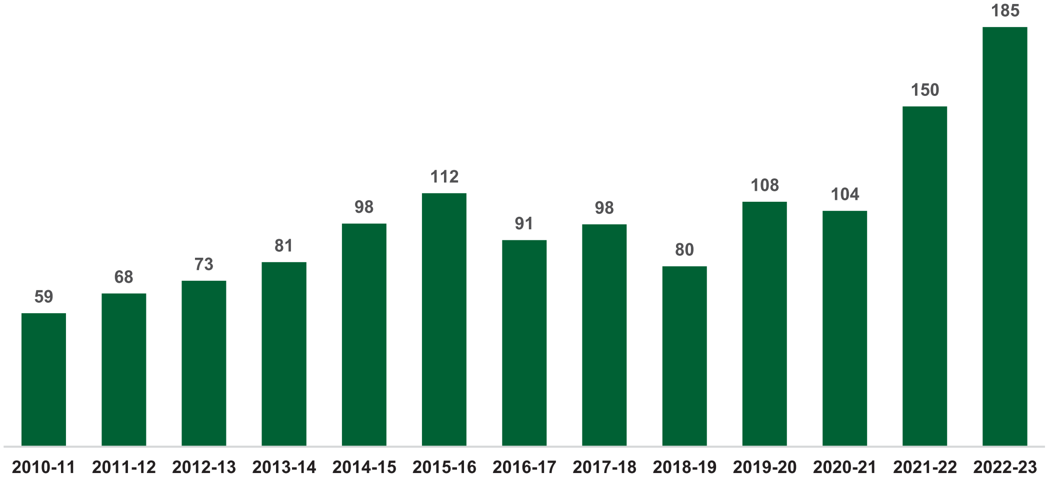

ترقیاتی فنڈنگ خیبر پختونخوا کے لیے اولین ترجیح ہے اور اس میں ریکارڈ اضافہ دیکھا جا رہا ہے

SDG 8

ترقیاتی اخراجات کا موازنہ

ارب روپے

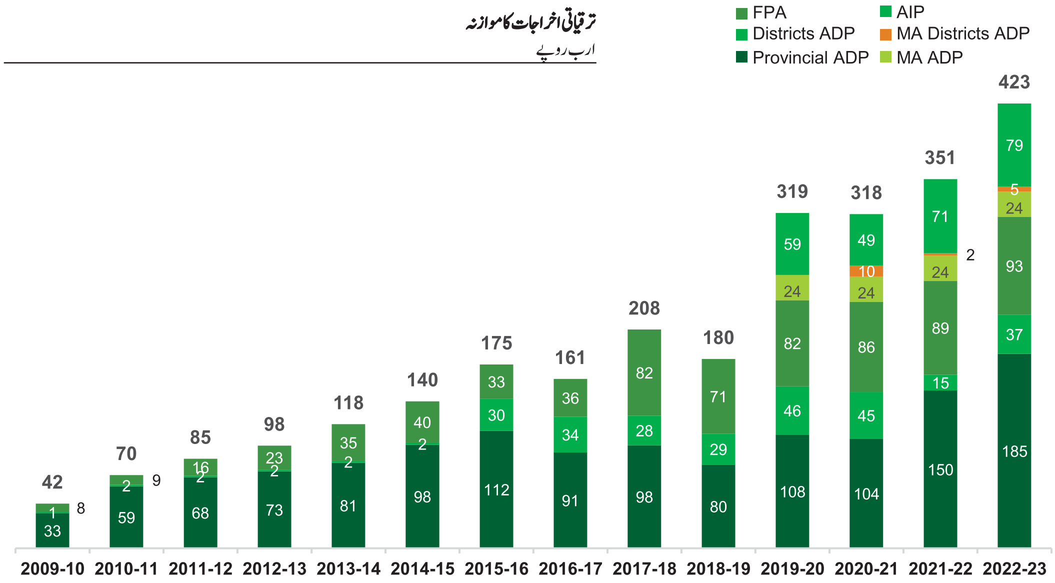

خیبر پښتونخوا

تاہم وفاقی حکومت کی جانب سے ناکافی بجٹ کی وجہ سے آئندہ سال ضم شدہ اضلاع کے بجٹ میں غیر معمولی کمی دیکھنے میں آئے گی۔

SDG 8

نئے ضم شدہ اضلاع کا جاری بجٹ
ارب روپے

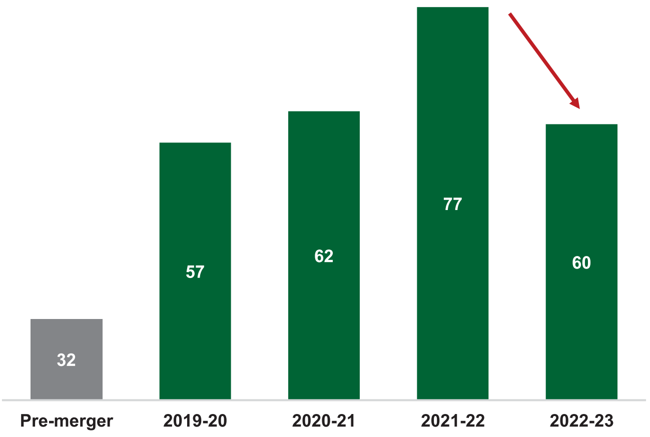

ترقیاتی تخصیص کا موازنہ
ارب روپے

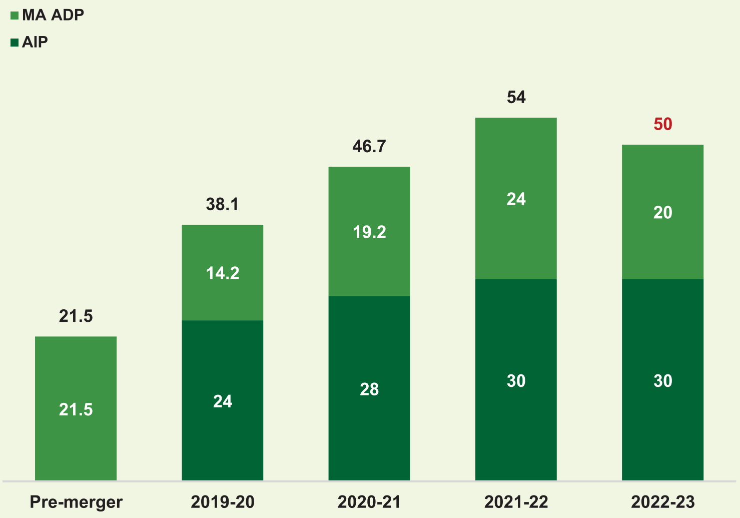

حکومت اپنے شہریوں کو انصاف فوڈ کارڈ کے ذریعے 10 ارب روپے آٹا سبسڈی سکیم کے علاوہ ریلیف فراہم کر رہی ہے۔

SDG 2

26 ارب روپے

انصاف فوڈ کارڈ کے تحت رکھے گئے ہیں

SDG 4

سماجی تحفظ فراہم کر کے تعلیم کو فروغ دینا

2 ارب 40 کروڑ روپے
طالبات کے وظائف کے لئے رکھے گئے ہیں

2 ارب روپے
فرنیچر کی خریداری کے لئے رکھے گئے ہیں

1 ارب روپے
سیکنڈ شفٹ وظائف کے لئے رکھے گئے ہیں

1 ارب روپے
پی ٹی سی اساتذہ کی خدمات حاصل کرنے کے لئے رکھے گئے ہیں

90 کروڑ روپے
سکول کے بچوں کو وظائف کے لئے رکھے گئے ہیں

بنیادی سطح پر تعلیم کو فروغ دینا

SDG 4

- 4ارب روپے
  711 پرائمری اور ثانوی سکولوں کے قیام کے لئے مختص

- 3.2ارب روپے
  1,318 سکولوں کی تذئین و آرائش کے لئے مختص

- 4.3ارب روپے 1,435 سکولوں کے معیار کی بہتری اور درجہ بڑھانے کے لئے مختص

حکومت خیبر پختونخوا صوبے بھر میں سنٹرز آف ایکسیلینس قائم کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔

SDG 4

3 ارب روپے

یونیورسٹیوں کے لئے رکھے گئے ہیں

1 ارب 40 کروڑ روپے

پاک آسٹریا فکاشولے کے لئے رکھے گئے ہیں

1 ارب روپے

انصاف ایجوکیشن کارڈ لے لئے رکھے گئے ہیں

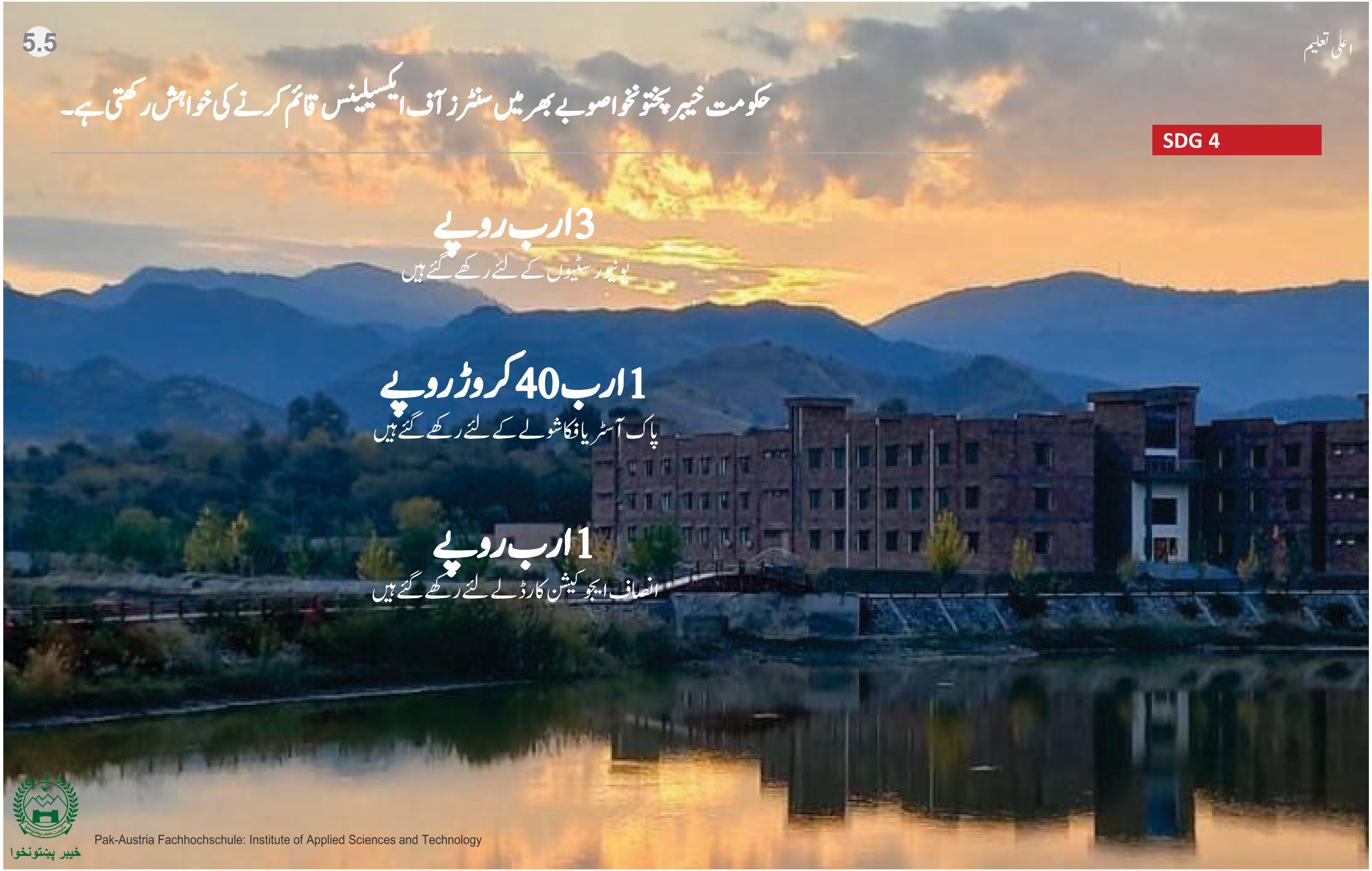

Pak-Austria Fachhochschule: Institute of Applied Sciences and Technology

SDG 4

SDG 10

خیبر پختونخوا خصوصی تعلیم کو مرکزی دھارے میں لانے اور روایتی تعلیم کی طرف بڑھنے والا پہلا صوبہ بن جائے گا!

پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی تعلیم کی معاونت

690 ملین روپے

TEVTA کے لئے رکھے گئے ہیں

2021-22 میں 800،000 داخلوں کے ساتھ ساتھ مزید 25 ارب روپے صحت کارڈ پلس کے لئے رکھے گئے ہیں

SDG 3

مالی سال 2015 تا 2022 صحت کارڈ کا استعمال

داخلوں کی تعداد (ہزاروں میں)

توسیع سے پہلے استعمال
توسیع کے بعد استعمال

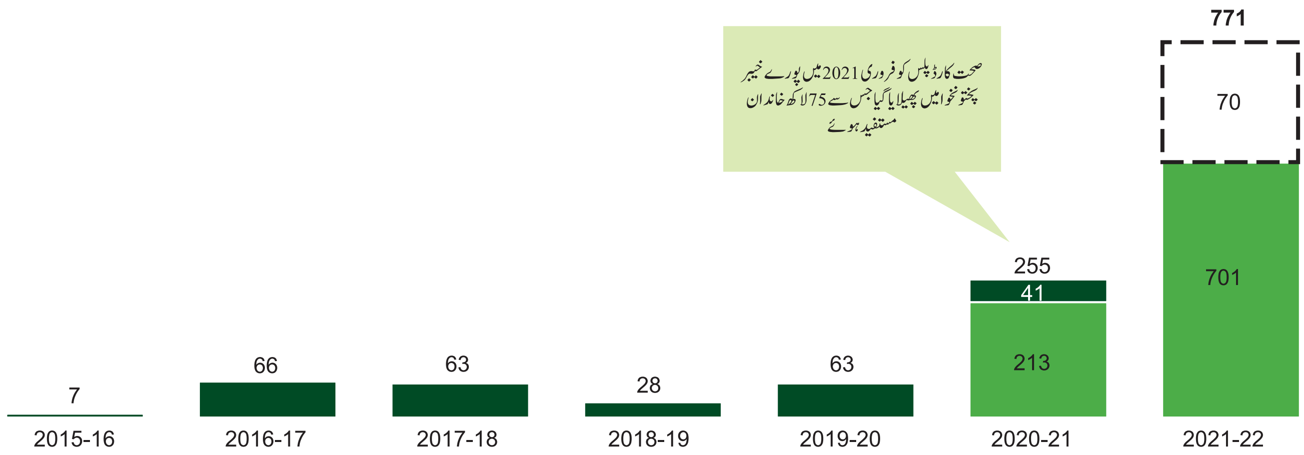

خیبر پښتونخوا

جنوری 2022 میں صحت کارڈ میں جگر کی پیوند کاری کے کامیاب اضافے کے بعد اس سال مزید 4 علاج شامل کیے جائیں گے۔

SDG 3

- Bone Marrow Transplant
- Multiple sclerosis
- Cochlear implants
- Thalassemia

ان کو مرحلہ وار متعارف کرایا جائے گا اور صحت کے ترقیاتی پورٹ فولیو سے فنڈ فراہم کیا جائے گا۔
آئندہ سال کی اے ڈی پی میں 2 ارب 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں

صحت کارڈ پلس کے تحت اضافی کوریج فراہم کرنے کے لیے ٹاپ اپ انشورنس مصنوعات متعارف کرائی جارہی ہیں۔

SDG 3

- ایک کروڑ روپے تک کوریج
- ٹاپ اپ کے طریقہ کار کو حتمی شکل دی گئی ہے اور تشہیر کا عمل بھی شروع ہو چکا ہے
- او پی ڈی مشاورت اور ادویات کی کوریج
- 5 منصوبے جن میں سرکاری ملازمین کے تمام سکیلز شامل ہیں۔
- سرکاری ملازمین کو آپٹ آوٹ کے اختیارات دیئے جائیں گے۔

کے پی میں ایل ایچ ڈبلیوز کی ایریا کوریج کو بہتر بنانے اور پولیو مینجمنٹ کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اضافی فنڈنگ فراہم کی گئی ہے۔

SDG 3

1. پولیو مینجمنٹ اور شعبہ جاتی اقدامات (بنوں اور ڈی آئی خان ڈویژنز) کے لیے معاونت 1 ارب روپے کی لاگت سے کی گئی ہے تاکہ پولیو کے بہتر انتظام کے لیے آلات فراہم کیے جا سکیں جبکہ پولیو کے خاتمے کے اقدامات کو بڑھانے کے لیے شعبوں کے درمیان اقدامات کئے جا سکیں۔
2. سروس گیپس کو پورا کرنے کے لئے 50 کروڑ روپے کی لاگت سے اضافی ایل ایچ ویز اور ایل ایچ ایس کی خدمات کی فراہمی تاکہ 3،500 اضافی ایل ایچ ڈبلیوز اور 70 اضافی ایل ایچ ایس سروس ایریا کی کوریج بڑھا سکیں۔

2022-23 میں نئے ایم ٹی آئیز اور میڈیکل کالج قائم کیے جائیں گے تاکہ Tertiary ہسپتالوں کو بڑھایا جاسکے اور ڈاکٹروں کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔

SDG 3

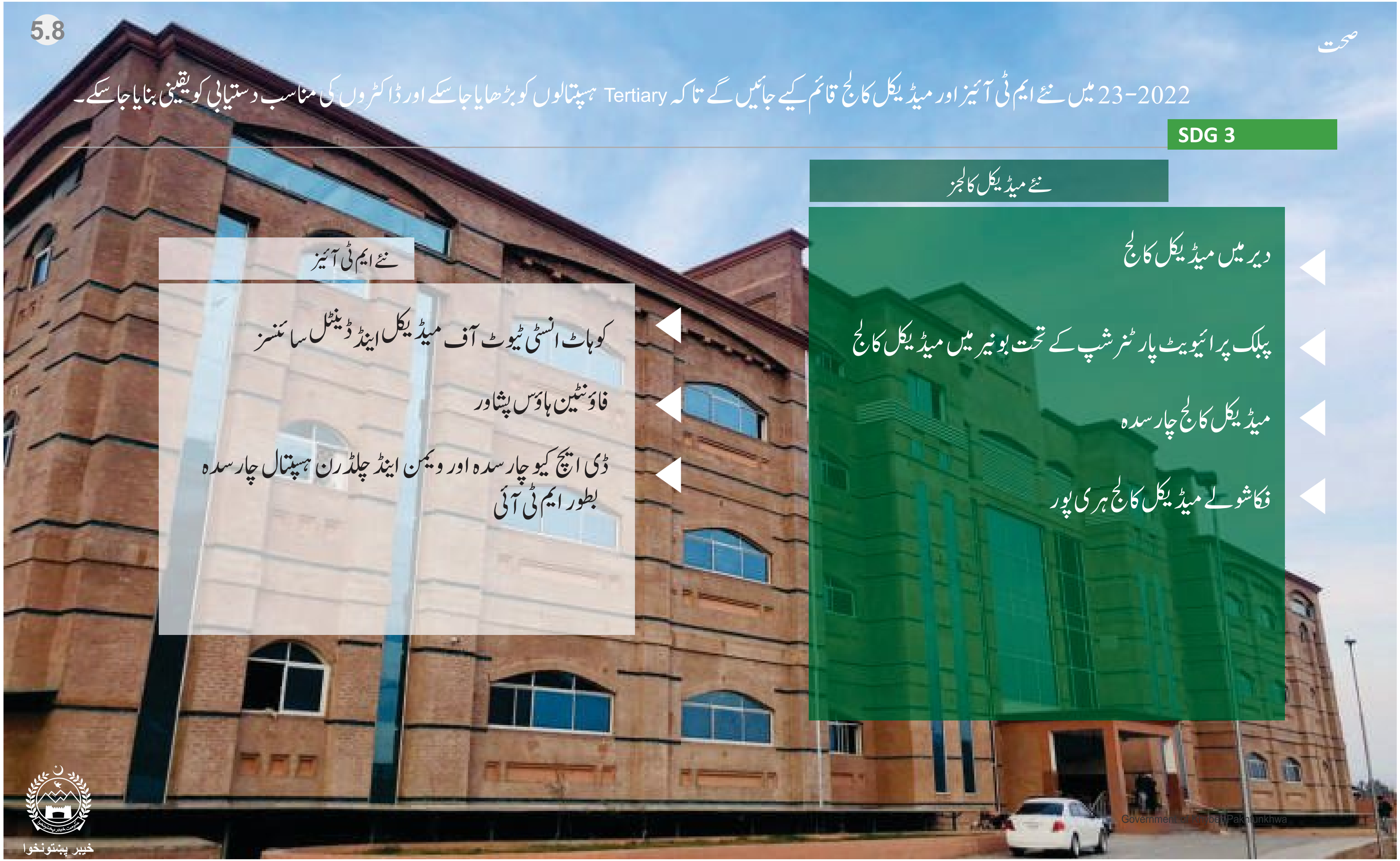

نئے میڈیکل کالجز

- دیر میں میڈیکل کالج
- پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بونیر میں میڈیکل کالج
- میڈیکل کالج چارسدہ
- فکاشولے میڈیکل کالج ہری پور

نئے ایم ٹی آئیز

- کوہاٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل اینڈ ڈینٹل سائنسز
- فاؤنٹین ہاؤس پشاور
- ڈی ایچ کیو چارسدہ اور ویمن اینڈ چلڈرن ہسپتال چارسدہ بطور ایم ٹی آئی

10 ارب روپے سے زائد مالیت کی ادویات خیبر پختونخوا کے شہریوں کو فراہم کی جائیں گی۔ اس میں پہلی بار مفت او پی ڈی ادویات کی فراہمی بھی شامل ہے۔

SDG 3

Description of Request	Amount in budget 2022-23
Drug and Medicines	**10,263**
Provision of free OPD medicines in public hospitals across KP (from current and development budget)	1,500
Expanded Program of Immunization (EPI)	2,300
Provision of medicines to provincial secondary care Hospitals and Primary care facilities)	1,963
Medicine top-up for provincial secondary care hospitals	1,750
Medicine top-up for primary health facilities	1,250
Purchase of drugs and medicines for NMDs	1,000
Provision of Emergency Drugs for Poor Patients	500

درجہ سوم صحت کی دیکھ بھال میں ریکارڈ سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔

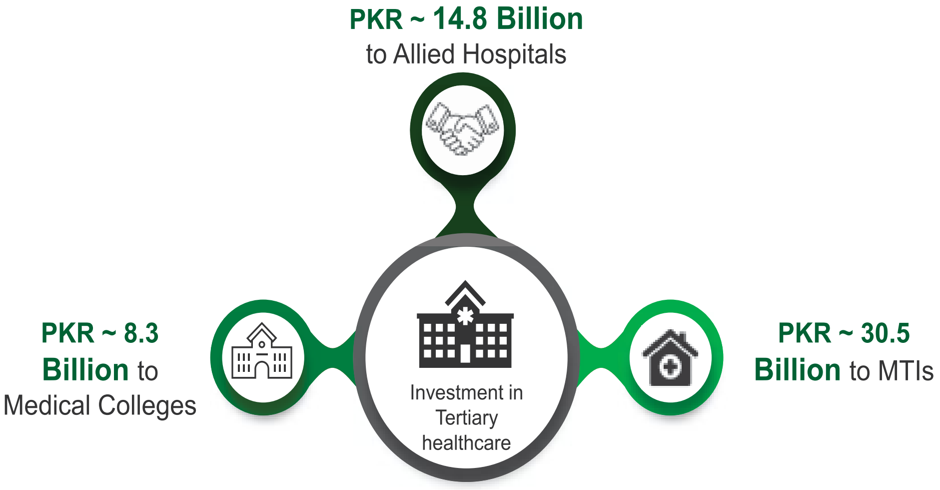

Total Investment of **PKR ~ 53.6 Billion** in MTIs, Allied Hospitals and Medical colleges

صوبے بھر کے تمام ڈی ایچ کیوز میں نمایاں بہتری لائی جا رہی ہے

مولوی جی ہسپتال پشاور

نصیر اللہ بابر ہسپتال پشاور

ڈی ایچ کیو کرک

ڈی ایچ کیو ایبٹ آباد

صوبے بھر کے تمام ڈی ایچ کیوز میں نمایاں بہتری لائی جا رہی ہے

SDG 3

ڈی ایچ کیو ہری پور

ڈی ایچ کیو چارسدہ

ڈی ایچ کیو بنوں

ڈی ایچ کیو ڈی آئی خان

SDG 3

صوبے بھر کے تمام ڈی ایچ کیوز میں نمایاں بہتری لائی جا رہی ہے

ڈی ایچ کیو نوشہرہ

ڈی ایچ کیو دیر خاص

ڈی ایچ کیو تیمرگرہ

ڈی ایچ کیو کوہاٹ

صحت کے شعبہ میں سرمایہ کاری کے لیے نجی شعبہ کو شامل کرنا

SDG 3

بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن (آئی ایف سی)شفافیت کو یقینی بنانے اور معیاری سرمایہ کاروں کو مدعو کرنے کے لیے ٹرانزیکشن ایڈوائزری کے لیے مصروف عمل ہے۔

ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ذریعے مزید 3 ہسپتال، مالاکنڈ، ہزارہ اور جنوبی پختونخوا میں ایک ایک ہسپتال قائم کیا جائے گا۔

شہریوں کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کے ساتھ مل کر 15 اضلاع میں بنیادی صحت کی خدمات کو بہتر بنایا جائے گا۔

SDG 3

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ فیز-2	پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ فیز-1
اپر کوہستان	بونیر
لوئر کوہستان	چترال لوئر
کولائی پالس	چترال اپر
جنوبی وزیرستان	دیر اپر
شمالی وزیرستان	مہمند
ہنگو	شانگلہ
اورکزئی	ٹانک
	تورغر

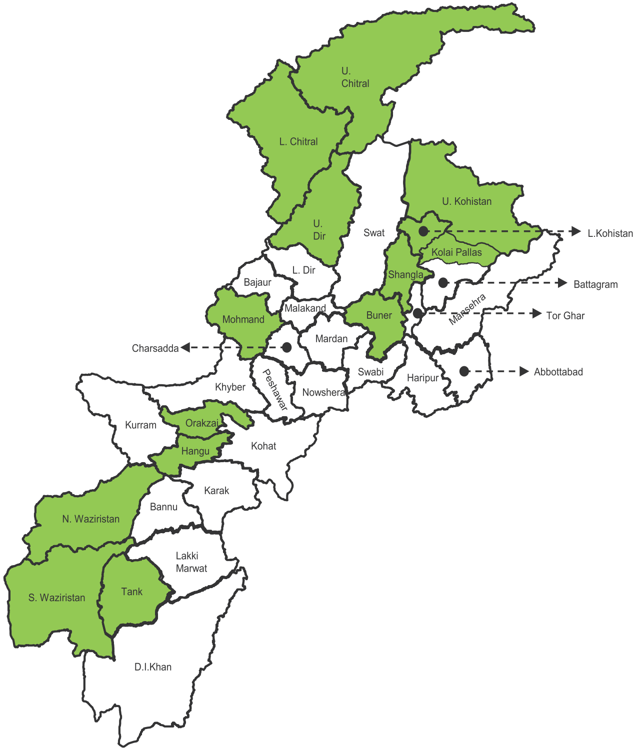

8 اضلاع میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ایم آر آئی خدمات کی فراہمی کے لئے حکومت کی طرف سے 500 ملین کی سبسڈی

SDG 3

Category-A ہسپتالوں کی فہرست

1. سیدو گروپ آف ٹیچنگ ہاسپٹلز (ایس جی ٹی ایچ)
2. خلیفہ گل نواز ہسپتال بنوں
3. ڈی ایچ کیو ہسپتال چارسدہ
4. ڈی ایچ کیو ہسپتال کوہاٹ
5. ڈی ایچ کیو ہسپتال ہری پور
6. ڈی ایچ کیو ہسپتال مانسہرہ
7. ڈی ایچ کیو ہسپتال ملاکنڈ
8. ڈی ایچ کیو ہسپتال لوئر دیر

20 پہلے سے آؤٹ سورس سیکنڈری کیئر ہسپتالوں کے علاوہ- 58 ہسپتال 24 اضلاع میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے چلائے جائیں گے۔

SDG 3

آؤٹ سورس کئے جانے والے سیکنڈری ہسپتالوں کی فہرست

ضم شدہ اضلاع

ضلع	ہسپتال کا نام	
ایبٹ آباد	کیٹ ڈی ہسپتال لورا	1
ایبٹ آباد	کیٹ ڈی ہسپتال بوئی	2
بنوں	کیٹ ڈی ہسپتال ککی	3
بنوں	کیٹ ڈی ہسپتال جانی خیل	4
بٹگرام	کیٹ ڈی ہسپتال بنوں	5
چترال اپر	کیٹ ڈی ہسپتال بونی	6
ڈی آئی خان	کیٹ ڈی / ٹی ایچ کیو ہسپتال پروا	7
ڈی آئی خان	کیٹ ڈی / ٹی ایچ کیو ہسپتال پنیالہ	8
ڈی آئی خان	کیٹ ڈی / ٹی ایچ کیو ہسپتال کلاچی	9
دیرلوئر	کیٹ ڈی ہسپتال منڈا	10
دیرلوئر	کیٹ ڈی ہسپتال بوئی مایار	11
دیرلوئر	کیٹ ڈی ہسپتال گرم چشمہ	12
دیراپر	کیٹ ڈی ہسپتال براول	13
دیراپر	کیٹ ڈی ہسپتال پتراک	14
ہنگو	ڈی ایچ کیو ہسپتال،ہنگو	15
ہنگو	کیٹ ڈی ہسپتال،ہنگو	16
ہری پور	کیت ڈی ہسپتال خانپور	17
ہری پور	کیٹ ڈی ہسپتال سرائے نعمت خان	18
کرک	کیٹ ڈی ہسپتال صابر آباد	19
کرک	کیٹ ڈی ہسپتال لتمبر	20
کرک	کیٹ سی / ٹی ایچ کیو ہسپتال بانڈہ داؤد شاہ	21
کرک	کیٹ سی ہسپتال تختِ نصرتی	22
کوہاٹ	کیٹ ڈی ہسپتال شکردرہ	23
کوہاٹ	کیٹ ڈی ہسپتال لاچی	24
خیبر	کیٹ اے / ڈی ایچ کیو ہسپتال لنڈی کوتل	25
خیبر	کیٹ ڈی ہسپتال جمرود	26
خیبر	کیٹ ڈی ہسپتال باڑہ	27
لکی مروت	ڈی ایچ کیو ہسپتال لکی مروت	28
لکی مروت	کیٹ ڈی ہسپتال تترخیل	29
لکی مروت	کیٹ ڈی ہسپتال تجوڑی	30

ضلع	ہسپتال کا نام	
مالاکنڈ	کیٹ ڈی ہسپتال آگرہ	31
مالاکنڈ	کیٹ ڈی ہسپتال تھانہ	32
مانسہرہ	کیٹ ڈی / ٹی ایچ کیو ہسپتال بالاکوٹ	33
مانسہرہ	کیٹ ڈی / سول ہسپتال بفہ	34
مانسہرہ	کیٹ ڈی / سول ہسپتال گڑھی حبیب اللہ	35
مانسہرہ	کیٹ ڈی ہسپتال اوگی	36
مردان	کیٹ ڈی ہسپتال رستم	37
مردان	کیٹ ڈی ہسپتال طورو	38
مردان	کیٹ ڈی ہسپتال شہباز گڑھی	39
نوشہرہ	کیٹ ڈی ہسپتال مانکی شریف	40
نہوشہرہ	کیٹ ڈی ہسپتال ڈاگ اسمٰعیل خیل	41
نوشہرہ	کیٹ ڈی / سول ہسپتال اکوڑہ خٹک	42
نوشہرہ	کیٹ ڈی / سول ہسپتال زیارت کاکا صاحب	43
شمالی وزیرستان	کیٹ بی / ڈی ایچ کیو ہسپتال میرانشاہ	44
ارکزئی	کیٹ ڈی ہسپتال کلایہ	45
اورکزئی	کیٹ ڈی ہسپتال ڈبوری	46
پشاور	کیٹ ڈی ہسپتال گاڑہ تاجک	47
پشاور	کیٹ ڈی / سول ہسپتال متنی	48
پشاور	کیٹ ڈی ہسپتال بڈھ بیر	49
پشاور	کیٹ سی ہسپتال ناحقی	50
پشاور	کیٹ سی ہسپتال کوہاٹی گیٹ	51
شانگلہ	کیٹ ڈی ہسپتال بشام	52
شانگلہ	کیٹ ڈی ہسپتال چکیسر	53
صوابی	کیٹ ڈی / سول ہسپتال کالوخان	54
صوابی	کیٹ ڈی ہسپتال یار حسین	55
سوات	کیٹ ڈی / سول ہسپتال منگلور	56
سوات	کیٹ ڈی / سول ہسپتال کالام	57
ٹانک	کیٹ ڈی ہسپتال اماخیل	58

خیبر پښتونخوا

سروس کی بہتری اور عام آدمی کی سہولت کے لیے اہم اقدامات کیے جائیں گے۔

SDG 3

ڈاکٹروں کے ایچ آر مینجمنٹ کے لیے ایک اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹل حل متعارف کرایا جائے گا۔

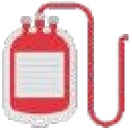

خون کی منتقلی کی سہولت آؤٹ سورس کی جائے گی۔

صحت کی دیکھ بھال کی بہتر فراہمی

متعدی فضلہ کے انتظام کو آؤٹ سورس کیا جائے۔

محکمہ صحت کے نئے کنٹریکٹ رولز کے تحت پہلے بیچ کے طور پر 298 ماہرین اور جنرل پریکٹیشنرز کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔

5.9

ہسپتالوں کے مابین ایمبولینس سروس کی کامیاب منتقلی کے بعد صوبے بھر میں ایک مربوط میٹرنٹی ایمبولینس سروس شروع کی جائے گی۔

SDG 3

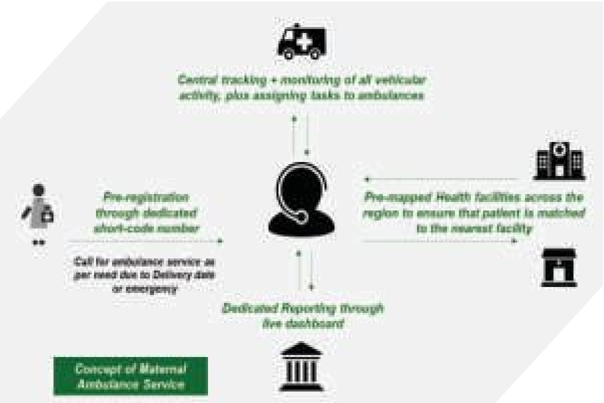

اس سروس کو مرحلہ وارانداز میں متعارف کرایاجائے گا جس کا آغاز ضم شدہ اضلاع سے ہوگا اور بعد میں بندوبستی اضلاع تک پھیلایاجائے گا۔ 1 ارب 30 کروڑروپے مختص

~Rs. 400 Mln current year funding NMDs procurement in final stages (development funding)
~Rs. 900 Mln for settled districts on current side

ریسکیو 1122 کو تمام تحصیلوں تک توسیع دی جائے گی

SDG 3

		نئے ضم شدہ اضلاع	بندوبستی اضلاع	
	Operational Tehsils	**20** Tehsils Operational	**75** Tehsils Operational	
Cost: Rs. 1.2 Bln Alloc: Rs. 736 Mln	Tehsil Expansion Phase 1	**14** Tehsils will be added in phase 1	**15** Tehsils will be added in phase 1	Cost: Rs. 3.9 Bln Alloc: Rs. 460 Mln
Cost: Rs. 2 Bln Alloc: Rs. 79 Mln	Tehsil Expansion Phase 2	**15** Tehsils will be added in phase 2	**15** Tehsils will be added in phase 2	Cost: Rs. 3.5 Bln Alloc: Rs. 180 Mln

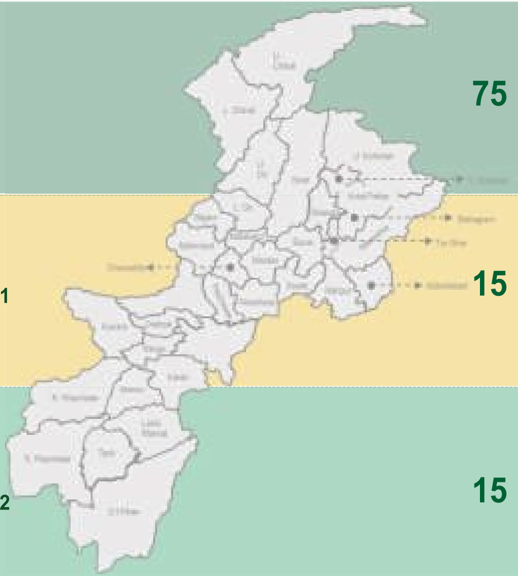

With a total outlay of ~Rs. 10.6 Bln rescue will be expanding to all tehsils of Settled districts and NMDs

ہائی وے سیٹلائٹ سٹیشن کے قیام کے ساتھ ریسکیو 1122 میں فائر بریگیڈ سروس کو مربوط کیا جائے گا۔

SDG 3

8 سیٹلائیٹ ریسکیو سٹیشنز

1. کوہاٹ بنوں روڈ
2. کمبیلہ انڈس ہائی وے
3. پشاور مردان موٹروے
4. مردان صوابی موٹروے
5. شاہراہ قراقرم
6. بیشام سوات ایکسپریس وے
7. لواری ٹنل ہائی وے
8. سرائے سالار انٹر چینج

لوکل گورنمنٹ

حکومت کی سرمایہ کاری کے لیے صفائی ستھرائی کو بہتر بنانا ایک اہم شعبہ ہے۔

SDG 6

SDG 11

Rs. 4,120 Million

Budgeted for WSSP/WSSCs

Rs. 1,000 Million

Budgeted to improve services of WSSCs

Rs. 967 Million

Allocated to expand and strengthen WSSCs

خیبر پښتونخوا

میونسپل سروسز کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹی ایم اے اور لوکل اتھارٹیز کو مالی امداد فراہم کی جائے گی۔

SDG 11

24ارب 60 کروڑ روپے
تحصیل گورنمنٹ کی ترقی کے لئے رکھے گئے ہیں

9ارب 40 کروڑ روپے
لوکل کونسل کو گرانٹس کے لئے رکھے گئے ہیں

2ارب روپے
ٹی ایم ایز کے لئے رکھے گئے ہیں

1 ارب روپے
ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کے لئے رکھے گئے ہیں

Tehsil development budget includes Settled districts and Merged districts

نیبر ہوڈ/ویلیج گورنمنٹس

SDG 11

16ارب40کروڑروپے
نیبر ہوڈ/ویلیج ڈویلپمنٹ کے لئے رکھے گئے ہیں

2ارب روپے
نگرانی کی خدمات کے لئے رکھے گئے ہیں

Neighborhood/village development budget includes Settled districts and Merged districts

شہریوں کی حفاظت اور تحفظ کو بڑھانے کے لیے سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔

SDG 16

50 کروڑ روپے

سیف سٹی پشاور کے لئے رکھے گئے ہیں

SDG 8

SDG 15

پائیدار سیاحت ایک اہم شعبہ ہے جہاں حکومت سرمایہ کاری کر رہی ہے۔

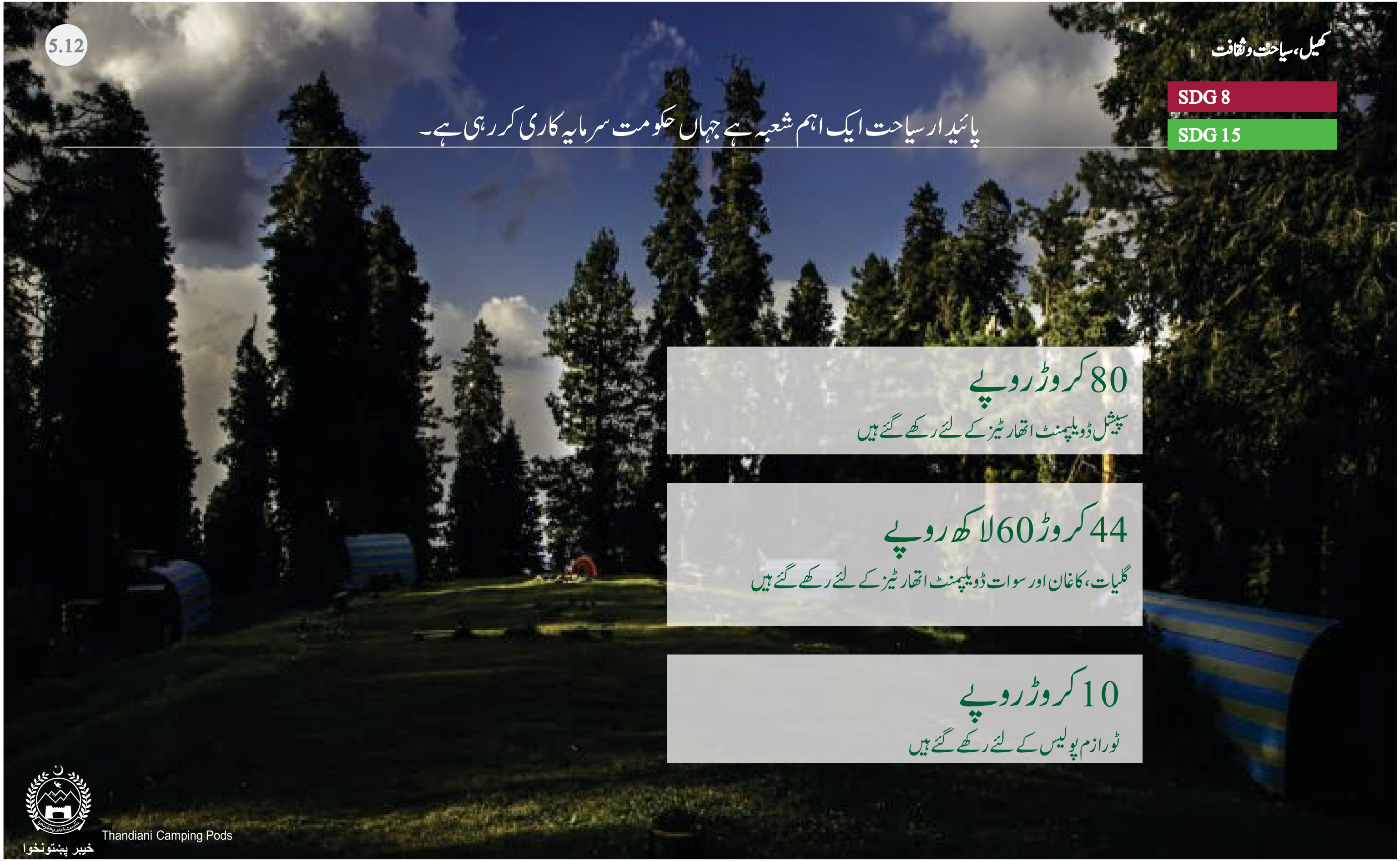

80 کروڑ روپے
سپیشل ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کے لئے رکھے گئے ہیں

44 کروڑ 60 لاکھ روپے
گلیات، کاغان اور سوات ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کے لئے رکھے گئے ہیں

10 کروڑ روپے
ٹورازم پولیس کے لئے رکھے گئے ہیں

Thandiani Camping Pods

خیبر پښتونخوا

سڑکوں کے مضبوط جال کے ذریعہ ذریعے رسائی کو بہتر بنانا

SDG 9

مامدگٹ-خار، خار-تیمرگرہ اور تورغنڈی-خار روڈ کی بہتری۔

لاگت: 7 ارب روپے

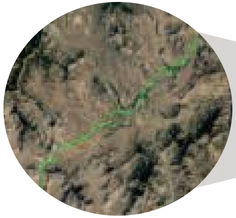

حویلیاں دھمتوڑ ایبٹ آباد بائی پاس روڈ کی تعمیر

لاگت: 3 ارب 50 کروڑ روپے

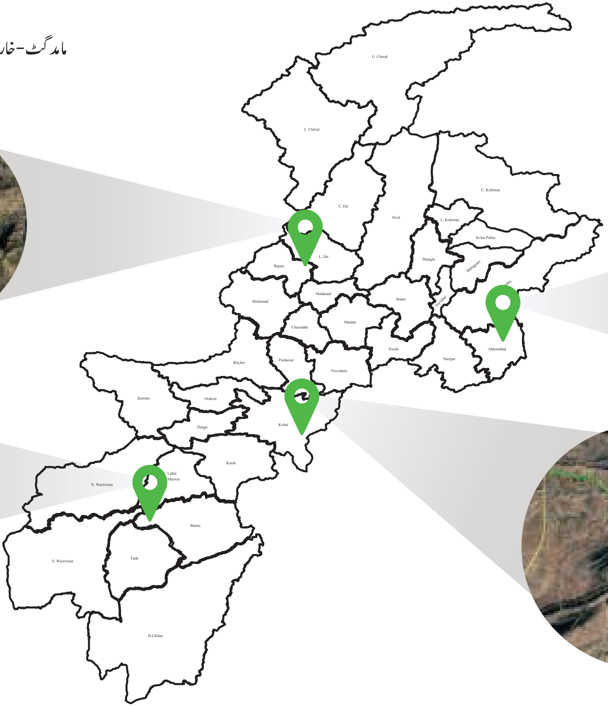

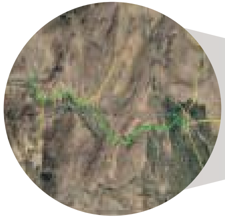

کڑپہ شکردرہ سڑک کی بہتری

لاگت: 2 ارب 30 کروڑ روپے

بنوں میران شاہ غلام خان روڈ کو دورویہ کرنا

لاگت: 9 ارب 70 لاکھ روپے

خیبر پښتونخوا

پاکستان کی ایک جدید ترین بس سروس کی کوریج میں اضافہ

SDG 11

روزانہ کی گنجائش 350,000 مسافروں تک بڑھانے کے لیے 86 نئی بسیں خریدی گئیں۔

1 ارب روپے

6 نئے فیڈر روٹس شروع کرنے کے لئے رکھے گئے ہیں:

- ورسک روڈ
- خیبر روڈ
- ریگی ماڈل ٹاؤن
- چارسدہ روڈ ایکسٹینشن
- حیات آباد فیز-1
- پبی بازار

ٹیکنالوجی کو فروغ دینے اور مستقبل کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔

SDG 9

Rs. 225 Million

To be invested in youth skills development

Rs. 773 Million

To be invested in establishment of technology zones/IT parks

Rs. 456 Million

To be invested in Citizen Facilitation Centers

حکومت موسمیاتی تبدیلی سے آگاہ ہے اور اس لیے سبز توانائی کی پیداوار پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔

SDG 7

4ارب روپے کی
گرین سولر انرجی میں سرمایہ کاری کی جائے گی

15ارب 80 کروڑ روپے کی
پانی سے بجلی پیدا کرنے کے لئے سرمایہ کاری کی جائے گی

1ارب 20 کروڑ روپے
ضم شدہ علاقوں کی تقسیم کے نیٹ ورک میں سرمایہ کاری کی جائے گی۔

Tarbela Dam

ہمارا مقصد درختوں کے احاطہ میں اضافہ کرکے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنا ہے۔

Rs. 1,787 Million
بلین ٹری سونامی پروگرام کے لئے

Rs. 150 Million
کلائیمیٹ سمارٹ فارمنگ پریکٹسز کے لئے

Rs. 100 Million
کوالٹی ٹسٹنگ کے لئے

Rs. 100 Million
برائے کلائمینٹ چینج ایکشن پلان

Thandiani

صنعتیں

SDG 1

SDG 8

SDG 9

درابن اکنامک زون کی ترقی

گرین ہائیڈروجن پروڈکشن

ویمن بزنس پارک کا قیام

SDG 11

نیو پشاور ویلی سٹی

پی ڈی اے سے منظور شدہ سوسائیٹی

186,400 کنال کورتیج

62,056 رہائشی پلاٹس

خیبر پختونخوا کی حکومت صوبے کی خواتین کو بااختیار بنا رہی ہے۔

SDG 5

SDG 10

Rs. 2,400 Million
Budgeted for women's share in BoK SAAF and RAAST financing for SMEs

Rs. 500 Million
Allocated for indoor game facilities in divisional headquarters for women

Rs. 344 Million
Allocated for Women Universities

Rs. 100 Million
Budgeted for Women Empowerment

Rs. 85 Million
Allocated for Women Skill Development Centers

Rs. 50 Million
Allocated for protection for Women

- MTI ہسپتالوں میں Day Care Centers قائم کئے جائیں گے
- ایم ٹی آئی ہسپتالوں میں ڈے کیئر سنٹرز قائم کئے جائیں گے
  پشاور میں ویمن کرائسز سنٹر قائم کیا جائے گا

خیبر پختونخوا کی حکومت اپنی کمزور آبادی کا خیال رکھتی ہے اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے پر عزم ہے۔

SDG 5

SDG 10

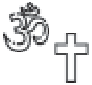

Rs. 265 Million
Allocated for Minorities

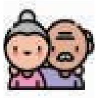

Rs. 100 Million
Budgeted for Senior Citizens

Rs. 50 Million
Budgeted for mainstreaming of Transgenders

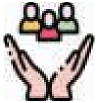

Rs. 115 Million
Budgeted for drug addicts, juvenile custody and others

علماء کے وظائف

SDG 10

2 ارب 60 کروڑ روپے

خطیبوں کے وظائف کے لئے

دیگر کلیدی منصوبے

SDG 2
SDG 6
SDG 11

دیگر شعبہ جاتی منصوبے

12 ارب 70 کروڑ روپے
شہری ترقی کے لئے مختص کئے گئے ہیں

زراعت اور 10 ارب 70 کروڑ روپے
مویشیوں کے لئے مختص کئے گئے ہیں

17 ارب 80 کروڑ روپے
آبپاشی کے لئے مختص کئے گئے ہیں

11 ارب 60 کروڑ روپے
پینے کے صاف پانی کے لئے مختص کئے گئے ہیں

مندرجات

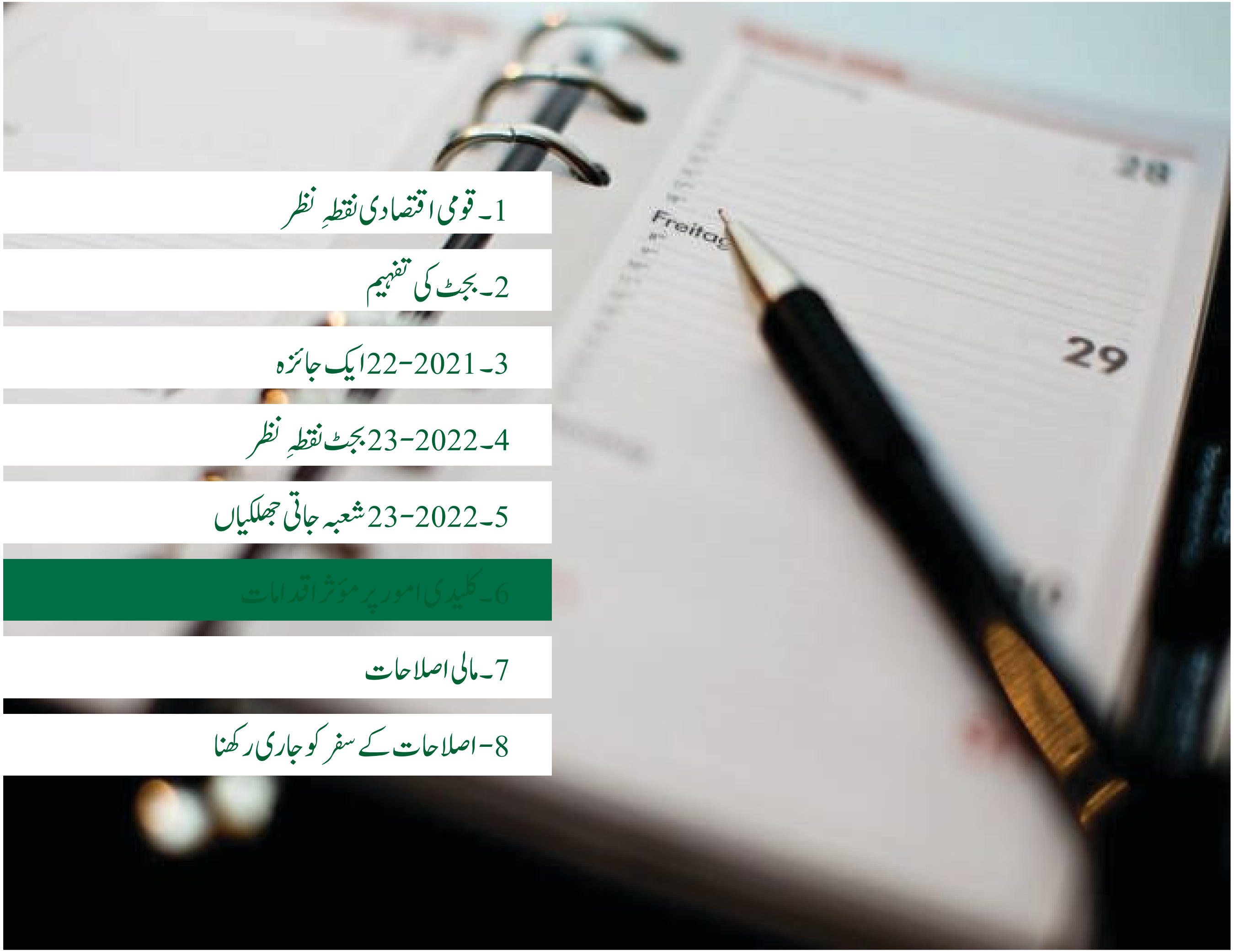

1۔ قومی اقتصادی نقطہِ نظر

2۔ بجٹ کی تفہیم

3۔ 2021-22 ایک جائزہ

4۔ 2022-23 بجٹ نقطہِ نظر

5۔ 2022-23 شعبہ جاتی جھلکیاں

6۔ کلیدی امور پر مؤثر اقدامات

7۔ مالی اصلاحات

8- اصلاحات کے سفر کو جاری رکھنا

6.1
نیشنل فنانس کمیشن
(این ایف سی)

6.2
پن بجلی کا خالص منافع

6.3
تنخواہیں اور پنشن

6.4
لاگت اور آمدن

حصہ چہارم۔ 1973 کے آئین کا باب 1 محصولات کی تقسیم کا احاطہ کرتا ہے

این ایف سی ایوارڈ وفاق اور صوبوں کے درمیان محصولات کی تقسیم کا طریقِ کار ہے

ساتواں این ایف سی ایوارڈ 2010 سے رائج ہے۔

Vertical Distribution, Federal vs Provinces

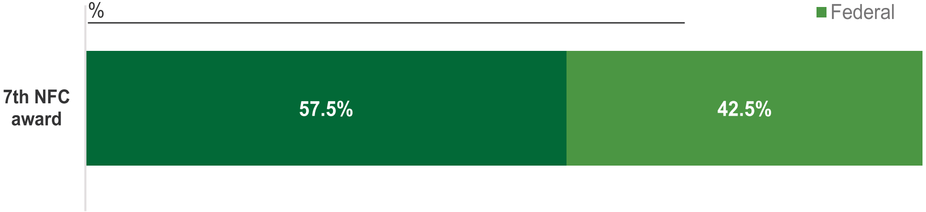

Indicators for distribution among provinces
%

#	Indicator	Weightage
1	Population	82.0%
2	Poverty / backwardness	10.3%
3	Revenue collection / generation	5.0%
4	Inverse population density	2.7%
	Total	100.0%

ساتواں این ایف سی ایوارڈ 2010 سے رائج ہے۔

Vertical Distribution, Federal vs Provinces
%

Horizontal Distribution among provinces
%

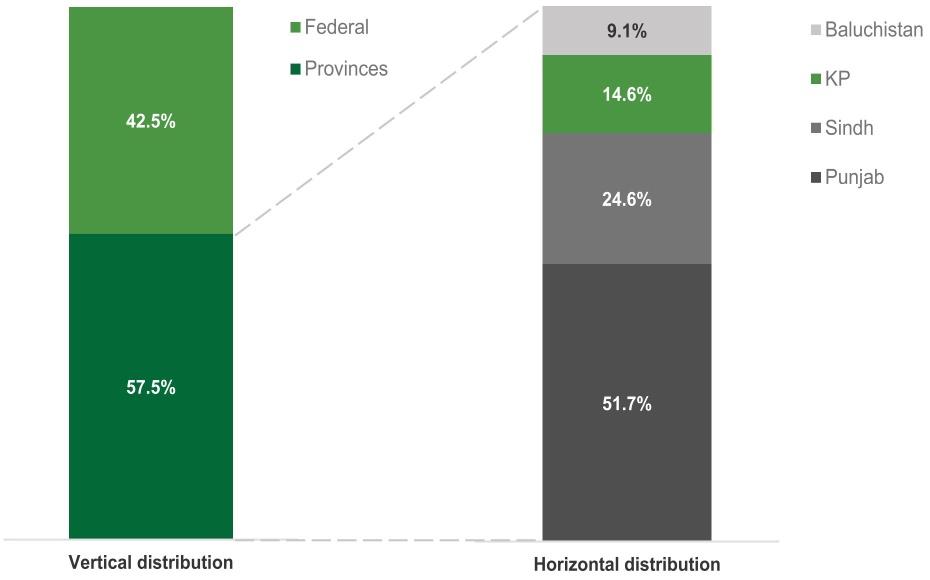

خیبر پختونخوا کی آبادی 13.5٪ سے بڑھ کر 17.3٪ ہو گئی ہے جس کی وجہ سے موجودہ این ایف سی ایوارڈ کی تجدید ضروری ہے

	Population share according to 1998 census	Population share according to 2017 census
Khyber Pakhtunkhwa	**13.5%**	14.8%
Ex-FATA	2.4%	2.4%
KP with ex-FATA	15.9%	**17.3%**

خیبر پختونخوا نے 10 ویں این ایف سی ایوارڈ کی رہنمائی کے لئے اہم اصول تجویز کئے ہیں

a. واحد ایوارڈ جو کامیابی سے ہمکنار ہو گا۔

b. کلیدی امر پائی کے حجم کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنا ہے – آیئے اسے ایوارڈ کا محور بنائیں

c. غریب صوبے اس ایوارڈ کا حصہ بننے کے لیے مالی مساوات کے حقدار ہیں۔

d. ملک کے مالیاتی انتظام کو بہتر بنانے کے لیے این ایف سی کو ایک موقع کے طور پر استعمال کریں،

e. مثال کے طور پر مل کر پنشن کا مسئلہ حل کرنے کا عہد کریں۔

f. ایک آزاد این ایف سی سیکرٹریٹ قائم کریں۔

g. متبادل فارمولوں پر غور کریں جو بہتر مالیاتی انتظام کی ترغیب دیتے ہیں۔

خیبر پختونخوا کے مسائل 10 ویں این ایف سی کے حصے کے طور پر حل کیے جائیں گے۔

7ویں این ایف سی میں تصحیح:

خیبر پختونخوا- فاٹا انضمام کے بعد آئین کے ساتھ ساتویں این ایف سی کی مسلسل عدم تعمیل کو فوری طور پر ہٹانا

10ویں این ایف سی کے اہم مسائل:

ایوارڈ کے حصے کے طور پر سابق فاٹا کے قبائلی اضلاع کی ترقی کے لیے قومی وعدوں کو باضابطہ بنانا

آئین کے آرٹیکل 161(2) کی عدم تعمیل کو ختم کرکے این ایچ پی کے مسئلہ کو حل کرنا

10ویں ایوارڈ کو یقینی بنانا 2017 کی مردم شماری پر مبنی ہے۔

ایوارڈ کو ڈیزائن کرتے وقت آمدنی کے دیگر ذرائع پر غور کرنا قومی مالیاتی تقسیم کا حصہ ہے (مثال کے طور پر خام تیل پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی)

پورے وفاق کے مفاد میں مالی مساوات کے ساتھ این ایف سی ایوارڈ کو یقینی بنانا

خیبر پختونخوا کا سابق فاٹا سے متعلق این ایف سی ذیلی کمیٹی کا جلد از جلد اجلاس بلانے کا مطالبہ

پانی خیبر پختونخوا کا ایک بڑا وسیلہ ہونے کے ناطے پن بجلی کا خالص منافع صوبے کے مالی وسائل
میں ایک اہم شراکت دار ہے۔

پن بجلی کا خالص منافع 1973 کے آئین کے تحت دیا گیا ہے

آرٹیکل 161(2) کے مطابق

"وفاقی حکومت کی طرف سے کمایا جانے والا خالص منافع، یا وفاقی حکومت کی طرف سے قائم یا زیر انتظام کسی ہائیڈروالیکٹرک سٹیشن پر بجلی کی بلک جنریشن سے حاصل ہونے والا خالص منافع اس صوبے کو ادا کیا جائے گا جس میں ہائیڈروالیکٹرک سٹیشن واقع ہے۔"

پن بجلی کے خالص منافع کی تاریخ پیچیدہ رہی ہے اور اس کا حل صوبے کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

1973

Constitution of Pakistan

Article 161(2) deals with the net profits from bulk generation of power from hydro-stations in provinces

1986

NFC and AGN Kazi committee

Committee constituted by NFC for resolution of NHP headed by then deputy chairman Planning Commission Mr. A.G.N Kazi

1987

AGN Kazi Report

Committee submitted unanimous report in 1987 which was endorsed by NFC in 1988 and approved by CCI in 1991

1991

NHP First transfer

Rs. 6 billion transferred to GoKP in lieu of NHP for F.Y. 1991-92

1991

Federal Government Guarantee

Federal Government stood guarantor for NHP payments to the province through Presidential Order No. 3 of 1991

2006

Arbitration Award

Arbitration tribunal constituted to resolve NHP payments for the period 1991-92 till 2004-05. Tribunal required WAPDA to pay Rs. 110 billion to GoKP.

2009

Technical committee formed for resolution

- Uncapping NHP
- Interest on Rs. 110 billion arbitration award
- Payment for post arbitration period

2011

Technical sub-committee recommendations

Uncapping of NHP by fixing rate @ Rs. 1.10 with annual indexation of 5%

2013

Sideline meeting of 8th NFC

Recommendation of technical sub-committee approved that WAPDA and MoW&P to approach NEPRA for un-capping of NHP at Rs. 1.10 per kWh with 5% annual indexation

2015

NEPRA determination of tariff for WAPDA

NEPRA approved NHP tariff at Rs. 1.10 per kWh with 5% annual indexation according to 8th NFC sideline meeting minutes

2016

Memorandum of Understanding

Signed between Federal Government and Government of Khyber Pakhtunkhwa to notify uncapped NHP as determined by NEPRA and payment of Rs. 70 billion for the period before MoU (2015-16)

2016

CCI endorsement of MoU

CCI gave its concurrence to the MoU signed between GoP and GoKP

2017

NEPRA determination of tariff for WAPDA

NEPRA approved 5% indexation to NHP tariff increasing it to Rs. 1.155 per kWh

پن بجلی کے خالص منافع کی رائلٹی دوسرے ممالک میں اسی طرح کی ادائیگیوں کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔

پن بجلی پر رائلٹی دنیا بھر میں وصول کی جاتی ہے۔

خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے این ایچ پی کے حوالے سے معاملات کی پیروی

مالی سال 2021-22 میں پن بجلی کے خالص منافع کی منتقلی
ارب روپے

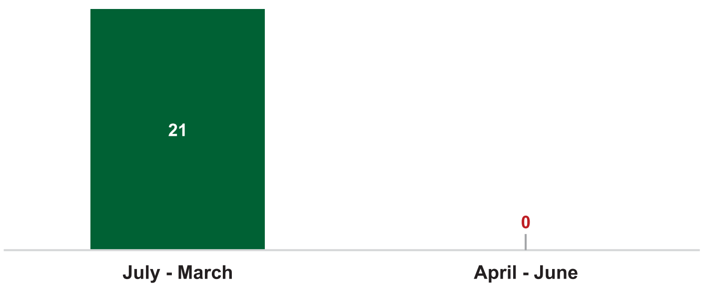

a) اے جی این قاضی فارمولہ کے تحت پن بجلی کے خالص منافع کا مسئلہ کیسے حل کیا جائے

b) عبوری مدت کے لیے، 2016 کے مفاہمت نامے پر عمل درآمد جس میں 5 فیصد سالانہ اشاریہ شامل ہے۔

c) خیبر پختونخوا کو ماہانہ پن بجلی کے منافع کی ادائیگیوں کو واپڈا سے منسلک کر کے ادارہ جاتی بنانا

d) سی سی آئی کے اگلے اجلاس میں انڈیکسیشن سمیت این ایچ پی کے عبوری انتظامات کی منظوری

گزشتہ 10 سالوں میں سرکاری تنخواہ اور پنشن کے بل میں 350 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

تنخواہوں اور پنشن بل کا موازنہ 2010 تا 2020

ارب روپے۔ بندوبستی اضلاع

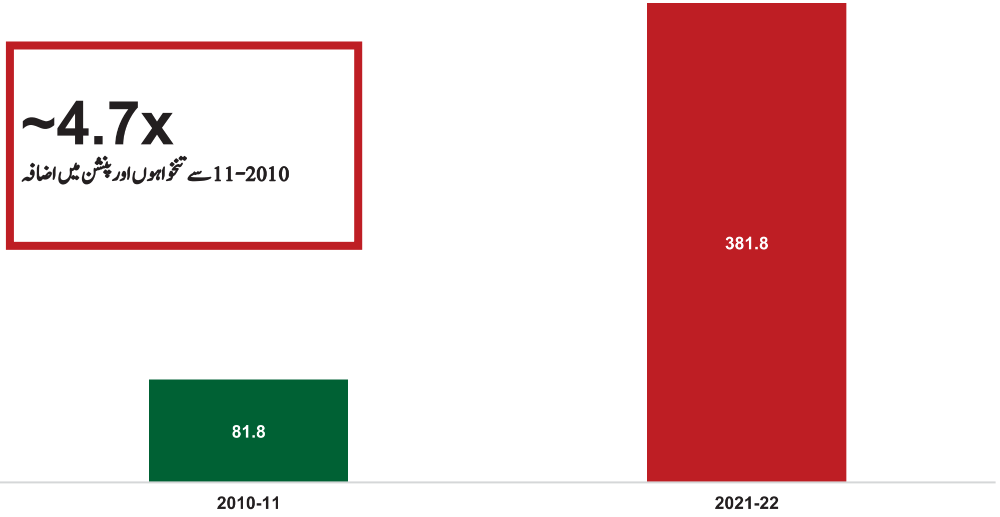

حکومتی بجٹ میں پوری لیبر فورس کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔ لیبر فورس کا صرف 8 فیصد حکومت میں کام کرتا ہے۔

533,763 people are employed in the public sector, or

7.4% of the labor force –

supported through 45% of the budget

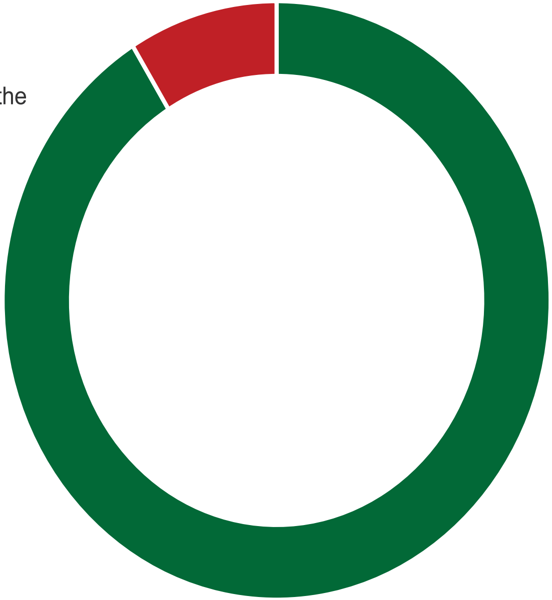

6,634,091 people are employed in the private sector, or

92.6% of the labor force –

supported through 34% of the budget

2020-21 data

6.3

چیلنجوں کے باوجود، حکومت میں پے پیکجز مارکیٹ کی نسبت مسابقتی ہیں۔

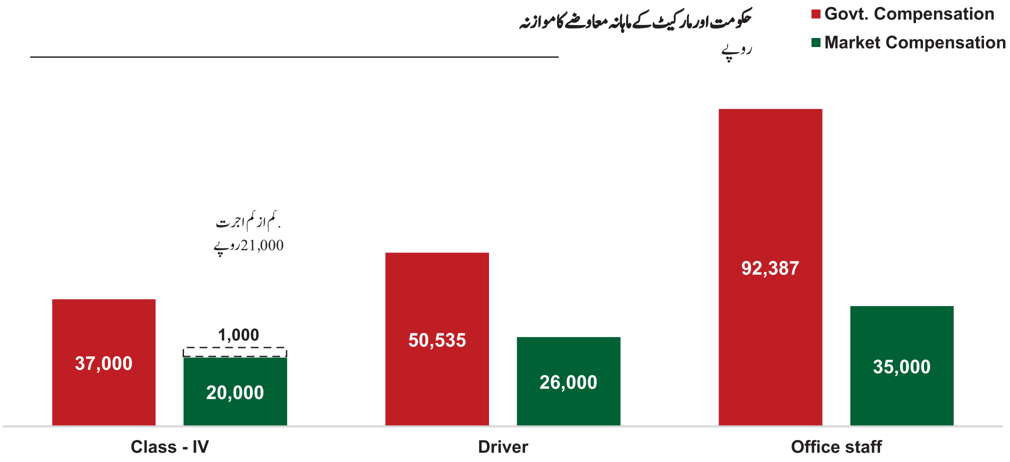

سرکاری عملے کی تشکیل کیسے کی جاتی ہے۔

منظور شدہ آسامیوں کی گریڈوار تفصیل - خیبر پختونخوا
2022-23

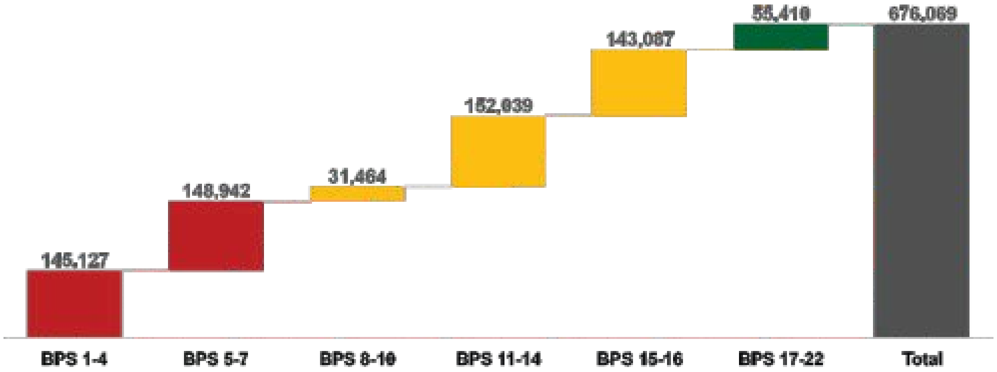

گزشتہ 17 سالوں میں پنشن کے اخراجات بجٹ کے 1 فیصد سے بڑھ کر 10 فیصد سے زیادہ ہو گئے ہیں۔

>100x

2003-4 سے پنشن کے بجٹ میں کل بجٹ
کے 1 فیصد سے 10 فیصد تک اضافہ ہوا ہے

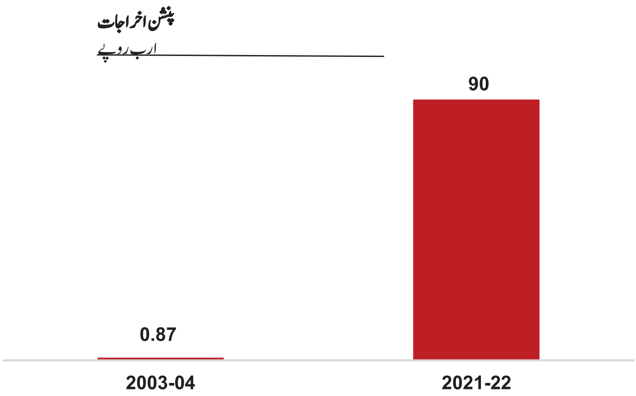

اصلاحات کے بغیر پنشن 1000 روپے تک بڑھ جاتی۔ 2023 تک 107 ارب اور روپے 2030 تک 426 ارب

2030 تک متوقع پنشن

ارب روپے

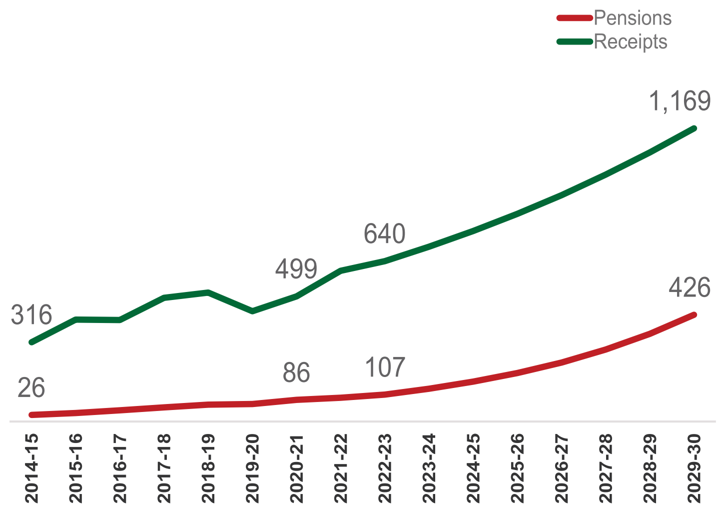

36%

Pensions as a % of Receipts in 10 years.

22% & 9% Annual Compounded growth rate of Pensions & Receipts for the last 5 years

With the same trend, in 10 years, pensions will reach around half a trillion

پنشن اصلاحات کے بغیر موجودہ پنشن فنڈ کو پنشن کی ادائیگیوں کی بابت مکمل فنڈنگ کے لئے 1 کھرب روپے سے زیادہ کی ضرورت ہوگی۔

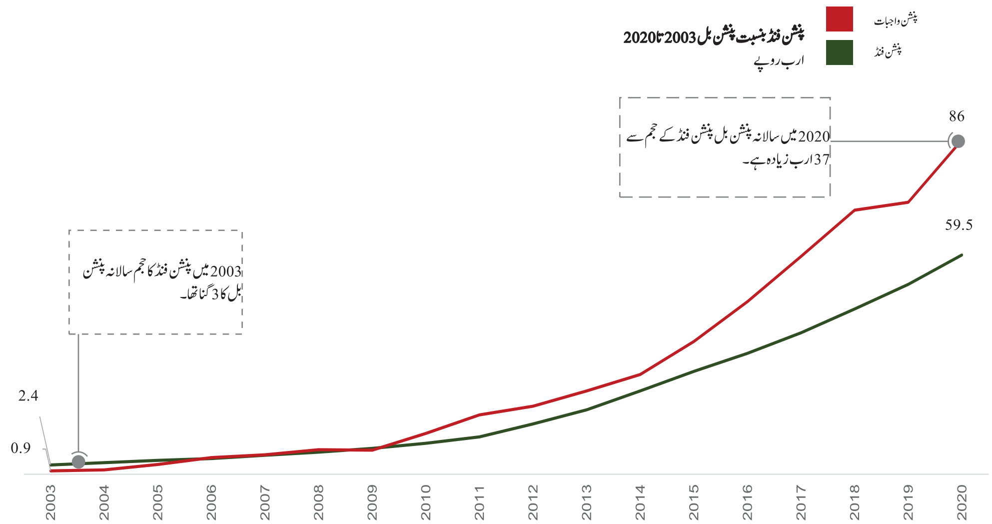

6.4 آپ کے لئے ٹیکس کی ادائیگی اس لئے ضروری ہے کہ حکومت کو آپ پر ہونے والے اخراجات کے لئے فنڈ دینے کی ضرورت ہے۔

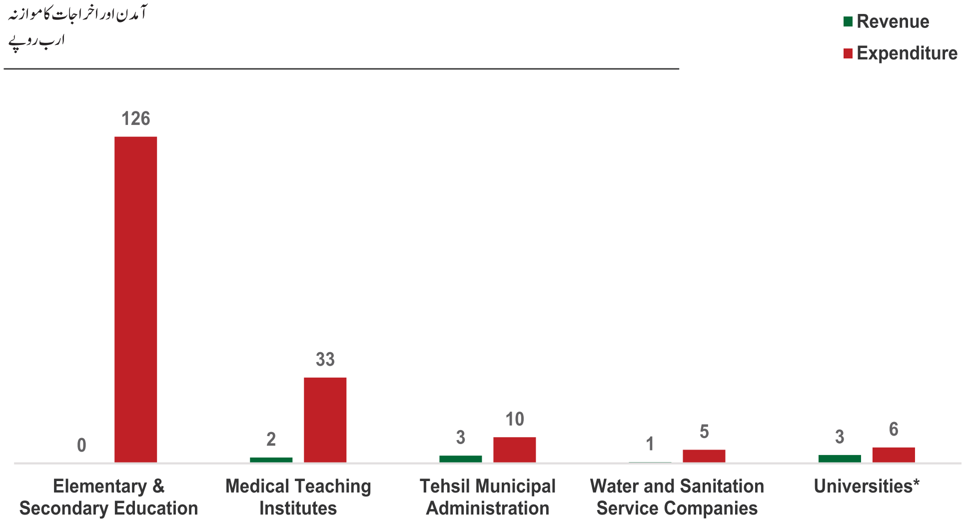

*Selected sample of 4 KP universities

مندرجات

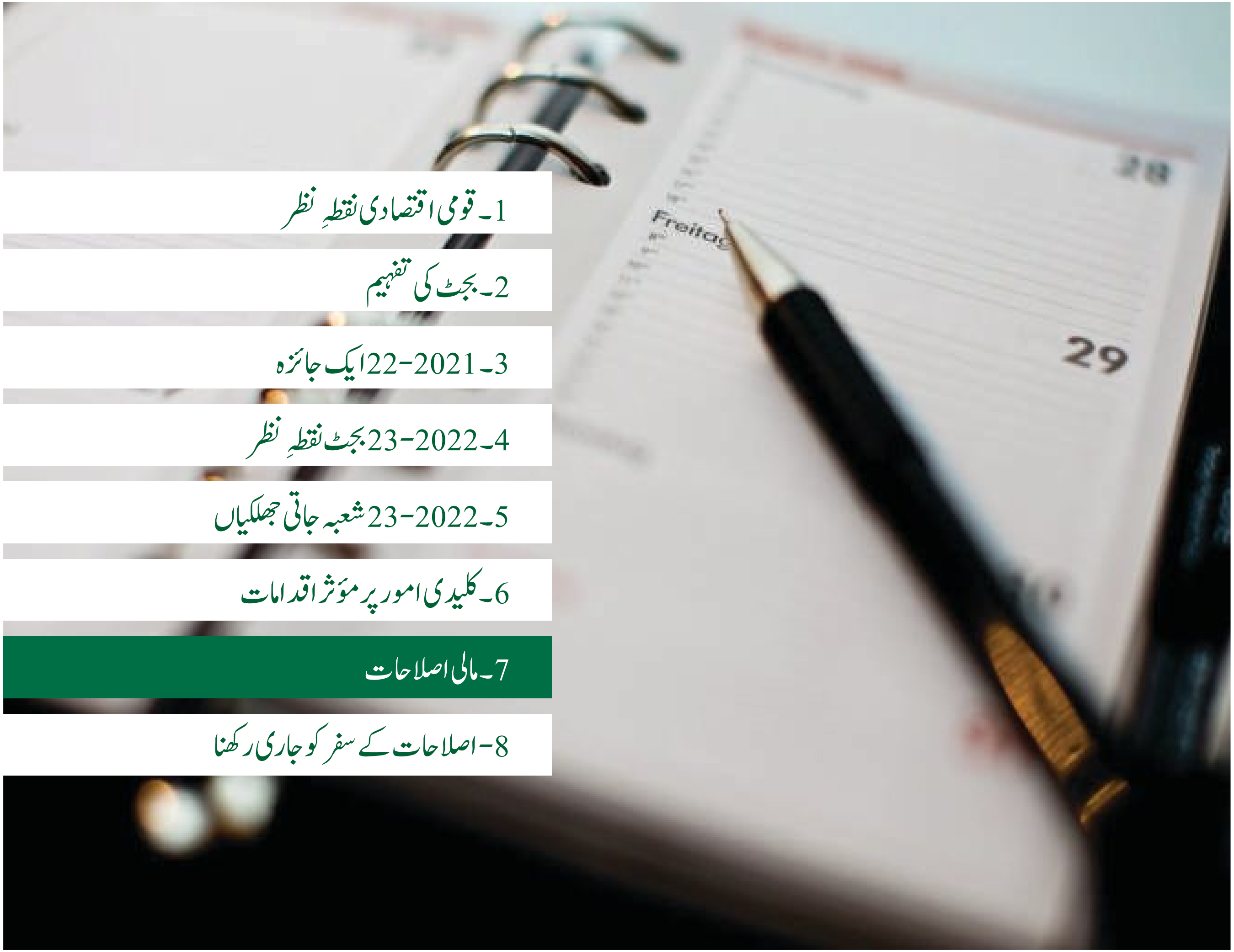

1۔ قومی اقتصادی نقطہِ نظر

2۔ بجٹ کی تفہیم

3۔ 2021-22 ایک جائزہ

4۔ 2022-23 بجٹ نقطہِ نظر

5۔ 2022-23 شعبہ جاتی جھلکیاں

6۔ کلیدی امور پر مؤثر اقدامات

7۔ مالی اصلاحات

8- اصلاحات کے سفر کو جاری رکھنا

7.1
پنشن کو مستقبل کے لئے محفوظ بنانا

7.2
مالیاتی تقسیم

7.3
کاروبار میں آسانی

7.4
شفاف اور مؤثر بجٹ سازی

7.5
ملازمین کا خیال رکھنا

7.6
قانونی اصلاحات

7.7
مالیات کے لئے جگہ بنانا

موجودہ ملازمین کے لیے پنشن کو پائیدار بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔

جلد ریٹائرمنٹ کے لیے کم از کم عمر بڑھانا

- قبل از وقت ریٹائرمنٹ کے لیے کم از کم عمر کو 25 سال کو الیفائنگ سروس یا 55 سال کی عمر، جو بھی بعد میں ہو، بڑھادی گئی ہے۔

اثرات

12 ارب روپے سالانہ

پنشن قوانین پر نظر ثانی

- پنشن کے حقداروں کو پنشنر کی بیوہ یا رنڈوا زیر کفالت بچوں اور والدین تک محدود کرنا
- دوہرے پنشنرز کا خاتمہ
- بیواؤں کی پنشن کو 75٪ سے 100٪ تک بڑھانا

اثرات

1 ارب روپے سالانہ

موجودہ ملازمین کے لیے پنشن کو پائیدار بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔

کنٹریبیوٹری پنشن سکیم

خیبر پختونخوا سول سرونٹ ایکٹ 1973 میں ترمیم

ضروری ترمیم کی منظوری کے بعد نئے بھرتی ہونے والے مستقبل کے تمام ملازمین کو کنٹریبیوٹری پروویڈنٹ فنڈ میں شامل کرنا

حکومت اور ملازم کی فنڈ میں شراکت

- ہر ملازم کی طرف سے بنیادی تنخواہ کی 10 فیصد شراکت
- حکومت کا حصہ ملازم کے مساوی یا اس سے زیادہ

شریعت کے مطابق فنڈ کے اختیارات، رضاکارانہ شراکت کی خصوصیات

- ریٹائرمنٹ پر ملازم کو یک مشت رقم نکلوانے یا سالانہ بنیادوں پر طویل مدتی سرمایہ کاری کے انتخاب کا اختیار
- موجودہ ملازمین اگر چاہیں تو کنٹریبیوٹری فنڈ کا حصہ بن سکتے ہیں

مقامی کمیونٹیز کو صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کو برقرار رکھنے کے لیے مالی اختیارات کے ساتھ فعال کیا گیا ہے۔

82
سیکنڈری ہیلتھ کیئر
سہولیات کی انتظامی کمیٹیاں موجود ہیں

169 ملین روپے
کی سرمایہ کاری HMCs کے تحت کی گئی

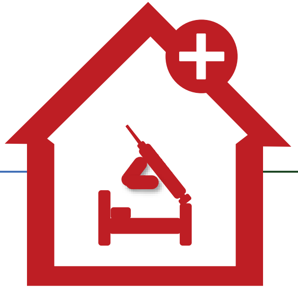

824
ابتدائی صحت کی
سہولیات کی انتظامی کمیٹیاں موجود ہیں

588 ملین روپے
کی سرمایہ کاری PCMCs کے تحت کی گئی

تمام سیکنڈری ہسپتالوں کے MSs نے ہسپتال کے بہتر انتظام اور حقیقی معنوں میں مالی طاقت کی منتقلی کے لیے DDOs بنائے

خیبر پختونخوا پہلا صوبہ ہے جس نے نئے بلدیاتی انتخابات کرائے اور تحصیل حکومتوں کو خدمات کا اختیار دیا

بلدیاتی انتخابات کا انعقاد کیا گیا

اقتصادی ترقی کی راہ ہموار کرنے کی غرض سے فراہم کرنے کے لیے متعدد ٹیکسوں کو کم کیا گیا اور زوائد کو ہٹا دیا گیا۔

خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی	غریب دوست شرح	▪ 12 زمروں میں کم شرح متعارف کرانا ▪ 17 زمروں میں کم شرح کو توسیع دیان
بورڈ آف ریوینیو	زراعت کے شعبہ میں ریلیف	▪ لینڈ ٹیکس کا خاتمہ
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	گاڑیوں کی رجسٹریشن	▪ رجسٹریشن کی حوصلہ افزائی کے لئے شرح 1 روپے تک کم کرنا ▪ دوبارہ رجسٹریشن مفت
تعلیم	تعلیم	▪ اعلیٰ تعلیم کے لیے آرکائیوز، لائبریری اور ہاسٹل مفت ▪ لڑکوں اور لڑکیوں کے سرکاری پرائمری اور سیکنڈری ایجوکیشن سکولوں میں داخلہ کے لیے کوئی فیس نہیں۔
لوکل گورنمنٹ	ٹی ایم ایز	▪ 120 چھوٹی تجارتیں/کاروبار تجارتی لائسنس فیس اور ٹی ایم اے کے معائنہ سے مستثنٰی

ٹیکس کے نظام کو مضبوط بنانے اور ٹیکس چوری کو کم کرنے کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں۔

ٹیکس دہندگان کی فائلنگ اور ویلتھ اسٹیٹمنٹ کا ڈیٹا شیئر کرنے کے لیے مطلوبہ معلومات حاصل کرنے اور ٹیکس چوری کے کسی بھی امکان کا جائزہ لینے کے لیے ایف بی آر اور بورڈ آف ریونیو، خیبر پختونخوا کے درمیان مفاہمتی یادداشت

جعلی سٹیمپ پیپرز کی روک تھام اور خاتمہ کے لئے ای سٹیمپنگ

خیبر پختونخوا عوام کے ساتھ شفافیت پر یقین رکھتا ہے اور متعلقہ تعداد کے حوالے سے وقتاً فوقتاً دستاویزات شیئر کرتا ہے

پچھلے 3 سالوں کی اصل محصولات اور اخراجات کی رپورٹیں شائع کیں۔

- قرض کے شماریاتی بلیٹن شائع کرنے والی واحد حکومت
- اصل محصولات اور اخراجات کی رپورٹ شائع کرنے والی واحد حکومت
- جامع ترین وائٹ پیپر شائع کرنے والی واحد حکومت
- جامع سٹیزن بجٹ شائع کرنے والی واحد حکومت

80٪ سے زیادہ ٹی ایم ایز کو ڈیجیٹائز کیا گیا ہے

138 میں سے 117 ٹی ایم ایز کی مالیاتی رپورٹنگ ڈیجیٹل کر دی گئی۔

پچھلے چار سالوں میں، بہتر مالیاتی انتظام اور پیشن گوئی کے لیے متعدد تکنیکوں کا استعمال کیا گیا ہے۔

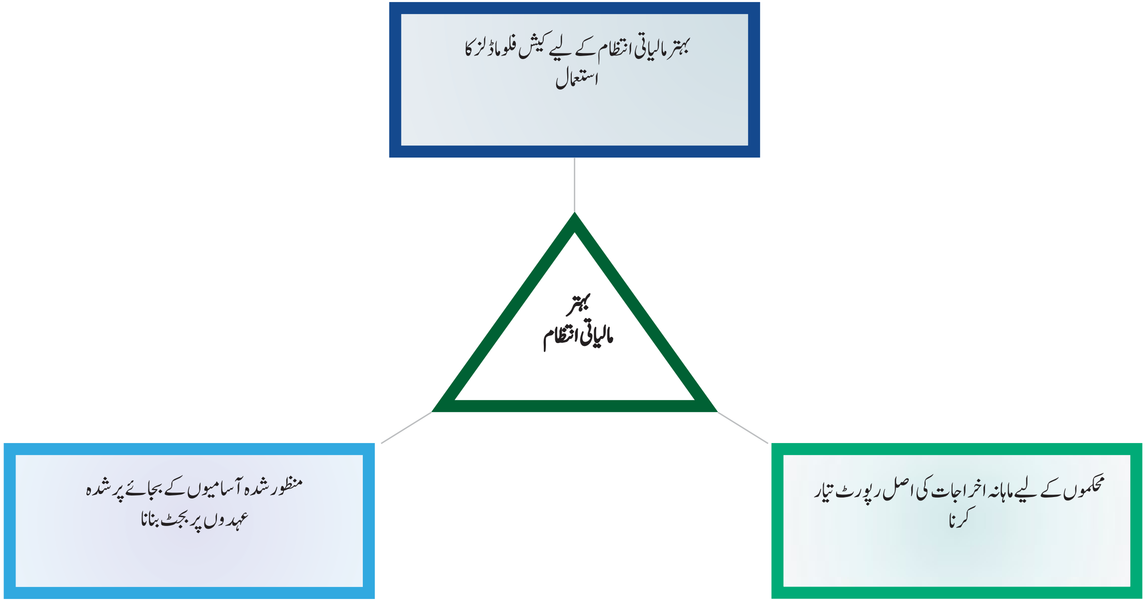

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔

تنخواہ میں اوسط ماہانہ اضافہ
روپے.

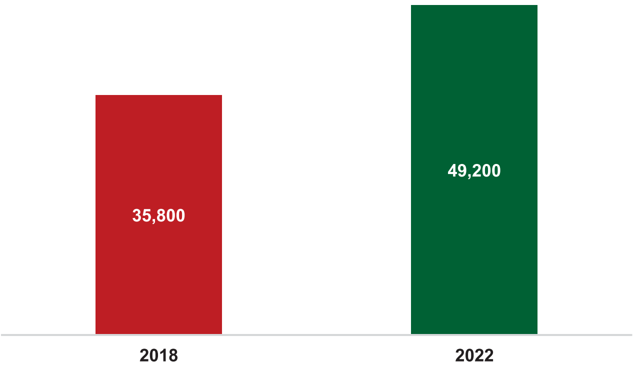

تنخواہ کے بل میں سالانہ اضافہ - اصل
ارب روپے

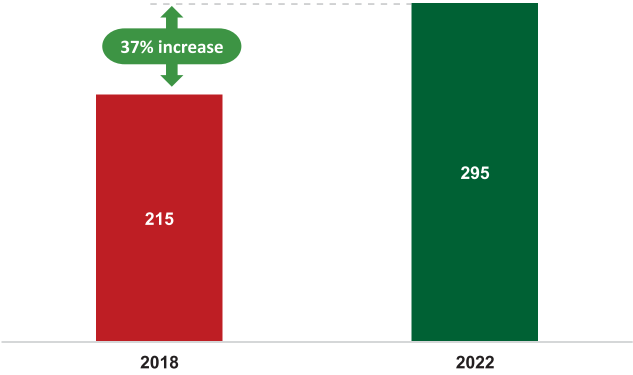

ریونیو اکٹھا کرنے والے اداروں میں ادارہ جاتی کارکردگی پر مبنی ترغیبی نظام (PBIS)

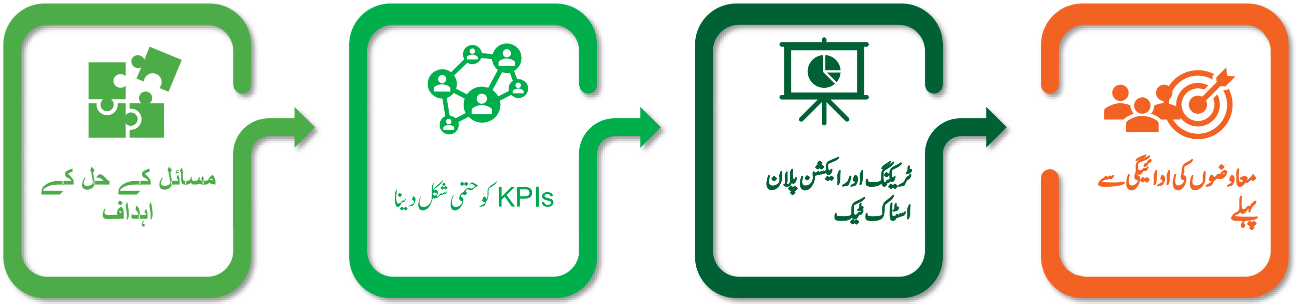

معاوضوں کی ادائیگی

- ٹیکسیشن اتھارٹی کی جانب سے کسی قسم کی غیر معقول ترغیبات، دباؤ وغیرہ سے بچنے کے لیے حتمی ادائیگی کو فریق ثالث کے ٹیکس پر سپشن سروے کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔

سٹاک ٹیک

- ماہانہ یا دوہفتہ وار ایکشن پلان کی صورتحال سے باخبر رہنے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔
- اہداف میں تاخیر سے بچنے کے لیے بروقت اپڈیٹس

PBIS کے لیے تنظیمی عملے کو شامل کرنا

- PBIS کے نفاذ کے لیے کابینہ کی منظوری درکار ہے۔
- KPIs کو متعلقہ سٹیک ہولڈرز تک پہنچانا انتہائی اہم ہے
- کسی بھی گیر معقول ترغیب سے بچنے کے لیے اہداف کو احتیاط سے حتمی شکل دینا چاہیے۔

ریونیو اینڈ نان ریونیو KPIs

دو قسم کے اہداف کو حتمی شکل دینے کے لئے مسائل کے بارے تفصیلی اجلاس منعقد کئے گئے۔:

- ارگنائزیشنل گروتھ اور نان ریوینیو KPIs
- ٹارگٹڈ سیکٹورل ریوینیو پاکٹس اینڈ KPIs

بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے قانون سازی کی گئی ہے۔

KPRA Act	خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی کو ایک وسیع ساخت کے ساتھ انتظامی، مالی اور فعال طور پر خود مختار بنانا
IDC Act	پائیدار بنیادوں پر انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس کی حقیقی صلاحیت کو استعمال کرنے کے لیے قانون سازی اور ریگولیٹری فریم ورک
STS Act	کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانا اور ٹیکس کی تشخیص، دائرہ اختیار اور حساب کتاب میں شفافیت لانا
FRDMA Act	صوبے کی مالی صحت کو برقرار رکھتے ہوئے خیبر پختونخوا حکومت کو پائیدار سطح پر قرضوں کو برقرار رکھنے کے قابل بنانا
KPPRA Act	پورے صوبہ میں زیادہ مسابقتی اور شفاف خریداری کے لیے ریگولیٹری فریم ورک کو ٹھیک کرنے کے لیے کے پی پی آر اے ایکٹ میں ترامیم

بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے قانون سازی کی گئی ہے۔

یہ پالیسی فریم ورکس معاون ہوں گے:

- بورڈ بھر میں یکساں معیار قائم کرنے میں
- گورننس کے امور کو معیاری بنانے میں

12 پبلک سیکٹر کمپنیاں جیسے KPOGCL ٹرانس پشاور وغیرہ اور

156 خود مختار ادارے جیسے PEDO , PDA وغیرہ۔

5

پالیسی فریم ورک کی منظوری، بہتر گورننس اور آوٹ پٹ کے لیے

- بورڈ آف ڈائرکٹرز
- چیف ایگزیکٹو آفیسر
- فنانس اینڈ اکاؤنٹنگ
- انٹرنل آڈٹ
- رسک مینیجمنٹ

خیبر پختونخوا کی حکومت نے وفاقی حکومت کے ساتھ NHP کے بقایاجات کی ادائیگی اور ترقی کے لیے مالیاتی سپیس کو بڑھانے کے لیے مکمل طور پر کام کیا ہے۔

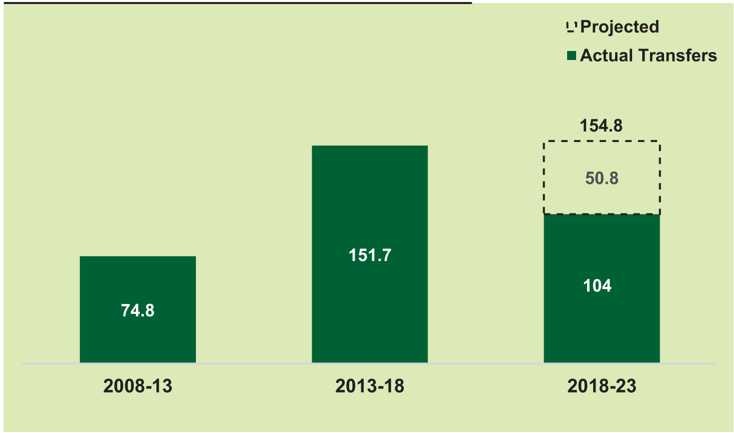

- 5٪ سالانہ اشاریہ دینے کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ معاملہ اٹھایا
- مسٹڈ انڈیکسیشن کے بقایاجات کے بدلے میں 21,121 ملین روپے کی منتقلی
- این ایچ پی منتقلی کے طریقہ کار کو براہ راست منتقلی کے موڈ میں تبدیل کریں

کمرشل بینک کھاتوں میں پڑے عوامی پیسے کو مستحکم کرنے کے لیے ایک فعال طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

اکاؤنٹس کو یکجا کرنے اور میپنگ کے لئے بیرونی مالیاتی آڈٹ فرم کی خدمات حاصل کی گئی ہیں

بہتر مالیاتی انتظام کے لیے متعلقہ قانون سازی کے اقدامات

غیر فعال کھاتوں کی بندش

بہتر اکاؤنٹنگ کے لئے آسان اسائنمنٹ کا فروغ

100 ارب روپے
نشاندہی اور تجزیہ

12 ارب 50 کروڑ روپے
منجمد

مندرجات

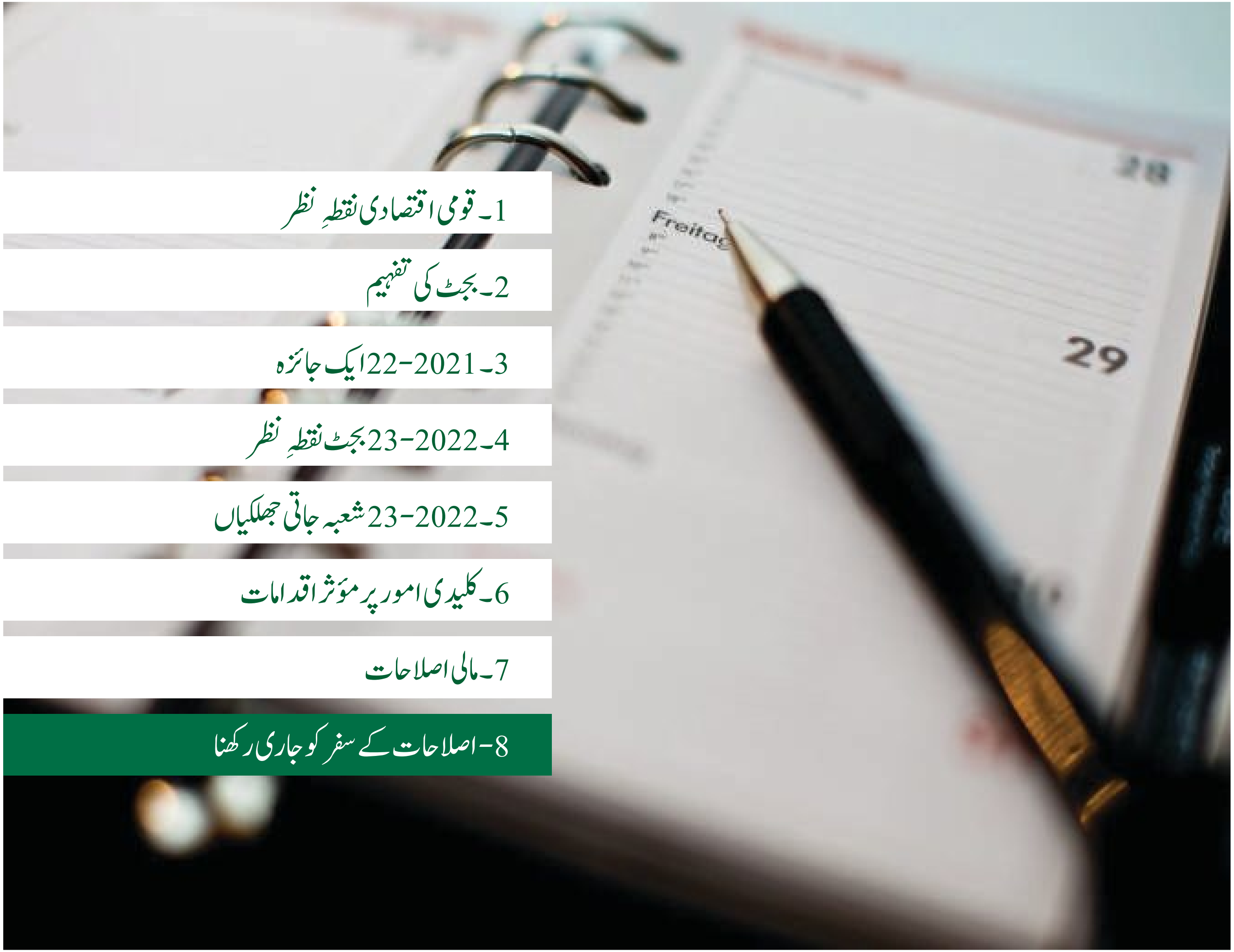

1۔ قومی اقتصادی نقطہِ نظر

2۔ بجٹ کی تفہیم

3۔ 2021-22 ایک جائزہ

4۔ 2022-23 بجٹ نقطہِ نظر

5۔ 2022-23 شعبہ جاتی جھلکیاں

6۔ کلیدی امور پر مؤثر اقدامات

7۔ مالی اصلاحات

8- اصلاحات کے سفر کو جاری رکھنا

8.1

قانون سازی کو مستحکم کرنا

8.2

آمدن کا حجم بڑھانا

8.3

بہتر اکاؤنٹنگ

8.4

پروجیکٹ کے نتائج زیادہ سے زیادہ

خیبر پختونخوا میں پبلک فنانشل مینجمنٹ قانون کی ضرورت کیوں ہے؟

01

پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 119

02

اداروں کے کردار کو واضح کرتا ہے۔

03

بین الاقوامی بہترین طرزِ عمل

04

مالیاتی نظم وضبط، جوابدہی اور مضبوط انتظامیہ -مقننہ روابط کو یقینی بناتا ہے۔

05

بنیادی اور عملی طریقہ کار کے ذریعے PFM نظام میں تسلسل۔

پبلک پروکیورمنٹ رولز کی توسیع اور دائرہ کار میں اضافہ

KPPRA
قوانین میں ترامیم

دائرہ کار کی توسیع

ای پروکیورمنٹ، کنسلٹنٹس کی اہلیت کے انتخاب، اور ہنگامی حالات جیسے وبائی امراض کے تحت پروکیورمنٹ کے لئے شقیں شامل کرنا

معیار کو یقینی بنانا

سامان، خدمات اور سول ورکس میں کم از کم معیار کی پابندی کو یقینی بنانا

مقابلہ کا رجحان

معیار عالمی بہترین طریقوں کے مطابق سب سے کم بولی کے عمل میں شفافیت کو بڑھاتا ہے۔

کم ترین حکومتی لاگت

حکومت کے لیے خریداری کی لاگت کو کم کرنے کے لیے قوانین کو مضبوط کرتا ہے۔

اپنے ذرائع آمدن کو بڑھانے کے لیے اختراعی طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

100 ارب روپے

اپنے ذرائع سے آمدن

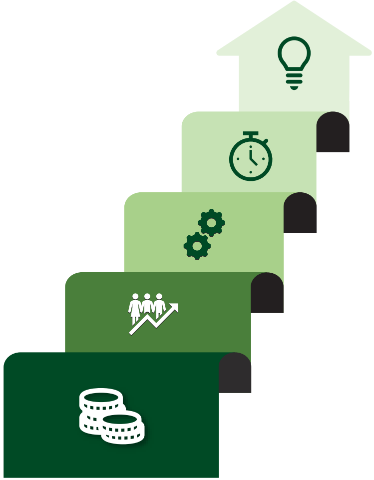

کلیدی اقدامات

- صنعت کے ساتھ وہیلنگ کے معاہدوں کے ذریعے بجلی کی پیداوار سے وصولیوں میں اضافہ۔
- سیکنڈ شیڈول سے تمام 46 شعبوں میں **POS** سسٹم نصب کیے جائیں گے۔
- **BoR** کی ویب سائٹ پر زمینی ریکارڈ کی فوری دستیابی کے لیے صوبے بھر کے تمام موضع جات کو ڈیجیٹائز کرنا
- تیسرے فریق کے تجزیہ اور مارکیٹ سروے کے ذریعے طے شدہ مارکیٹ کی شرحوں کے مطابق شہری غیر منقولہ پراپرٹی ٹیکس کی شرحوں پر نظر ثانی
- آن لائن ریکارڈ رکھنے اور شہری **Immovable Property Tax** میں ٹیکس چوری کو ختم کرنے کے لیے تمام اہم شہری علاقوں کی **GIS** میپنگ

اگر اکاؤنٹ-II کو اکاؤنٹ-I اور اکاؤنٹ-IV کے ساتھ رکھا جائے تو حکومت اوورڈرافٹ انٹرسٹ میں 150 ملین روپے سے زیادہ کی بچت کر سکتی ہے۔

صوبائی فنڈ پر اکاؤنٹ-2 کے اثرات
ارب روپے

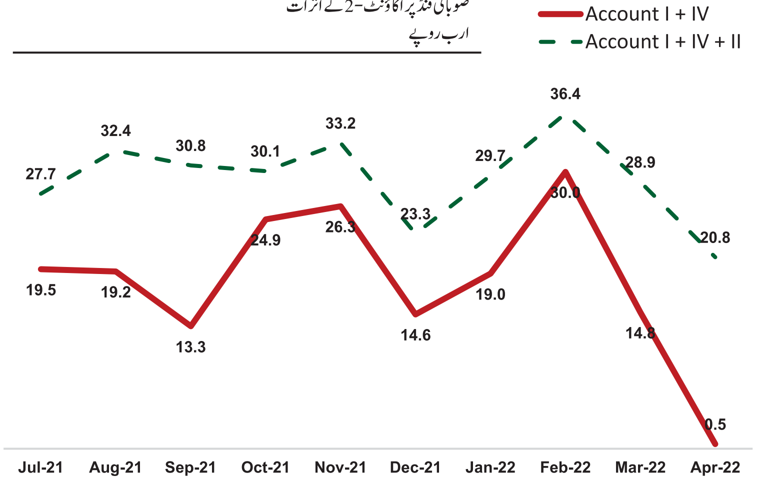

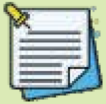

اکاؤنٹ-II میں اوسطاً 11 ارب روپے موجود ہیں جو حکومت کی رقم ہے لیکن صوبائی کنسولیڈیٹڈ فنڈ میں شمار نہیں ہوتی

بہتر شفافیت اور موثر بجٹ کی طرف بڑھنے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

A snapshot of Monthly Expenditure Report for E&SE – April'22

Description	ANNUAL ANALYSIS					
	BE 2020-21	Full Year 2020-21 ACTUAL	BE 2021-22	Full Year Budget Utilization 2020-21	YTD Budget utilization 2020-21	YTD Budget utilization 2021-22
Provincial Non-Salary						
Legal and Professional costs	01	01	01	105%	14%	148%
Communication	30	88	34	117%	65%	202%
Utilities	06	09	06	165%	138%	120%
Rent and rates	06	01	01	135%	67%	17%
Vehicles maintenance	02	06	03	126%	205%	216%
Training, Hotel and Travel	52	146	661	183%	185%	0%
Printing and Stationery	701	18	206	0%	1%	0%
Entertainments and Gifts	00	01	01	424%	242%	126%
Purchase of assets	00	01	156	866%	378%	57%
Repairs and Maintenance	01	05	03	312%	181%	137%
Retirement Benefit	11	58	38	311%	305%	52%
Grants Domestic	5,815	7,008	4,708	135%	62%	48%
Miscellaneous	19	212	65	350%	165%	27%
Others	335	08	4,727	2%	1%	0%
Provincial Non-Salary	7,053	8,397	**10,610**	115%	55%	24%

89% of the Non-salary budget is budgeted in just two heads "Others" and "Grants Domestic"

Introduce better budgeting lines

Better budgeting lines should be made for increased transparency and efficient budgeting

Single grant for single PAO

There should be single grant for each Principal Accounting Officer

Efficient Procurement

Suitable heads should be made for procurement aligned with an annual plan

خیبر پښتونخوا

ٹریژری سنگل اکاؤنٹنگ (TSA) سے احتساب کو بڑھانے اور حکومتی رقوم کے استحکام میں بہت مدد ملے گی۔

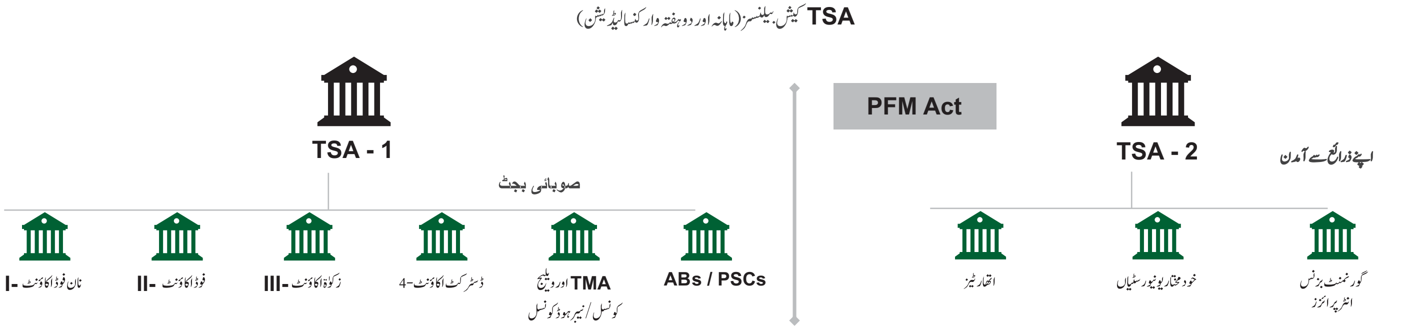

پیش رفت کی حکمتِ عملی

1. سادہ محصولات کی ادائیگیاں کم سے کم تک محدود ہونی چاہئیں
2. کابینہ نئے ڈیزیگنیٹڈ اکاؤنٹ کی منظوری۔
3. ایک DDO کے لئے صرف ایک ڈیزیگنیٹڈ اکاؤنٹ
4. آسان اسائنمنٹ کے استعمال کا طریقہ
5. ماہانہ / دوہفتہ وار رپورٹنگ کے لئے کمپیوٹر ایپلیکیشنز
6. SBP کنسالیڈیشن
تنخواہ، پنشن اور GP فنڈ کی ادائیگی کے لئے SBP راست پیمنٹ کی پائلٹنگ

خیبر پښتونخوا

پبلک سیکٹر کی کمپنیوں کا بیرونی آڈٹ موثر بجٹ کے ساتھ اس کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں بہت معاون ہو گا۔

سرکاری اداروں کا بیرونی آڈٹ

- شفافیت میں اضافہ
- بہتر احتساب
- بہتر کارکردگی
- بہتر مالیاتی انتظام
- بہتر گورننس کمپلائنس

اپنے ٹیکس کی رقم کا حساب!

پراجیکٹ مینجمنٹ کو بہتر بنانے اور اچھے ٹیلنٹ تک رسائی کے لیے نئی پراجیکٹ عمل درآمد پالیسی کا مسودہ تیار کیا گیا ہے۔

			موجودہ پراجیکٹ پالیسی میں شامل ہے؟
ادارہ جاتی	1	پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا قیام	✗
	2	ہیومن ریسورسز	✓
	3	ادارہ جاتی دفعات	✗
مالیاتی	4	مالیاتی انتظام	✗
آپریشنل	5	اثاثہ جات کا انتظام	✗
	6	خریداری کا انتظام	✗
	7	آؤٹ سورسنگ مینجمنٹ	✗
نگرانی	8	نگرانی اور جائزہ	✗
منتقلی	9	پروجیکٹ کی تخصیص	✗

پراجیکٹ پر عمل درآمد کی نئی پالیسی کا مقصد کسی پروجیکٹ کو کامیابی سے لاگو کرنے کے طریقہ کار کو حاصل کرنا ہے۔

عمومی اصول

- پروجیکٹ میں منتقلی
- پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا قیام
- انسانی وسائل سے متعلق دفعات
- ریونیو کلیئرنس کی مشق
- پراجیکٹس کے لیے پروکیورمنٹ مینجمنٹ
- آپریشنل / پروجیکٹ مینجمنٹ
- فنانشل مینجمنٹ (ایکٹ + آڈٹ)
- پروجیکٹ کے لیے ادارہ جاتی انتظامات
- نگرانی اور جائزہ
- نظر ثانی
- باہر منتقلی / پروجیکٹ کی بندش
- منظوری فورم کا مشورہ
- خصوصی منصوبوں سے متعلق دفعات

ترجمہ
محمد رفیق کامران

خیبر پښتونخوا

For more information and feedback:

FINANCE DEPARTMENT

Government of Khyber Pakhtunkhwa

financekpgovt

financekpgovt

+92 (91) 9210 512

finance.gkp.pk

ترجمہ

محمد رفیق کامران